زبور کی کتاب

اسکا ترجمہ عبرانی زبان سے زبان اُردو مین ہوا

برسیلے

امریکن میتھوڈسٹ مشن پریس مین

پادری واصاحب کے اہتمام سے چھپی

سنہ ۱۸۶۴ء

Boston University
School of ... Library

LIBRARY OF THE
Massachusetts
Bible Society

Catalog No. A·114·1(16)/PS 1864
Family INDO-EUROPEAN
Sub-Family INDO-IRANIAN
Branch INDIC
Group CENTRAL
Language WESTERN HINDI
Dialect URDU
Locality N.W. India
Contents PSALMS
Version
~~Translator~~ Editor J.W. Waugh
Published by Amer. Meth. Mission
Place Bareilly
Date 1864
Accession No. 2326
Accession Date April 15, 1941
Price $0.60

Translation of opposite Title Page

The Book of Psalms

The translation of this is from the Hebrew tongue into the Urdū tongue

M.B.S.
A-114.
1(1)
P. 150

Bareilly

American Methodist Mission Press - Printed under the inspection of Rev: J.H. Waugh

A.D. 1864.

زبور کی کتاب

اسکا ترجمہ عبرانی زبان سی زبان اُردو مین ہوا

بریلی

امیرکن مشن پریس مین یادری وا صاحب کی اہتمام سی چھپی

سنہ ۱۸۶۴ عیسوی

زبور کی کتاب

پہلی زبور

دین دار دن کی سعادت مندی بے دینون کی پریشانی

(۱) مبارک وہ آدمی ہے جو شریرونکی صلاح پر نہین چلتا اور خطاکارونکی
راہ پر کھڑا نہین رہتا اور ٹھٹھا کرنے والونکی محفل مین نہین بیٹھتا (۲) بلکہ
خداوند کی شریعت مین مگن رہتا اور دن رات اوسکی شریعت مین سوچ
کرتا ہے (۳) سو وہ اوس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی نہرونکے
کنارون پر لگایا جاوے اور اپنے وقت پر میوے لاوے
جسکے پتے مرجھاتے نہین اور اپنے ہر ایک کام مین پھولتا پھلتا
رہیگا (۴) لیکن شریر ایسے نہین بلکہ وے بھوسے کی مانند ہین
جسے ہوا اوڑا لے جاتی ہے (۵) سو شریر عدالت مین کھڑے

نہین رہینگے نہ خطاکار صادقونکی جماعت مین (۶) کیونکہ خداوند صادقونکی راہ پہچانتا ہے پر شریرونکی راہ مینست ونابود ہوگی +

دوسری زبور

مسیح کی بادشاہت کے بابت بادشاہونسے نصیحت کیجاتی کہ وے مسیح کی اطاعت کو منظور کرین

(۱) قومین کسلئے جوش مین ہین اور لوگ باطل خیال کرتے ہین (۲) زمین کے بادشاہ سامنا کرتے ہین اور سردار آپسمین خداوند کے اور اوسکے مسیح کے مخالف منصوبہ باندہتے ہین (۳) کہ آؤ ہم اونکے بند کھول ڈالین اور اونکی رسی اپنے سے توڑ پھینکین (۴) وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنستا ہے اور خداوند اونہین ٹھٹھونمین اوڑاتا ہے (۵) تب وہ غصہ مین اونسے باتین کریگا اور نہایت بیزار ہوکے اونہین پریشانی مین ڈالے گا (۶) یقیناً مینے اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس سیحون پر بٹھلایا ہے (۷) مین حکم کو ظاہر کرونگا کہ خداوند نے میرے حق مین فرمایا تو میرا بیٹا ہے مین آج کے دن تیرا باپ ہوا (۸) مجھسے مانگ کہ مین تجھے اُمتونکا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے مین کردونگا (۹) تو لوہے کے عصا سے اونہین توڑیگا کمہار کی برتن کی مانند اونہین چکنا چور کریگا (۱۰) پس اب ای بادشاہو ہشیار ہو ای زمین کے انصاف

کرنے والو تربیت پاؤ (۱۱) ڈرتے ہوئے خداوند کی بندگی کرو
اور کانپتے ہوئے خوشی کرو (۱۲) بیٹے کو چومو تا نہووے کہ وہ بیزار ہو
اور تم راہ مین ہلاک ہو جب اوسکا قہر ایک ذرا بھی بھڑکے مبارک ہیں سب جنکا توکل اوسپر ہے

تیسری زبور

اون لوگون کا امن اور جین جنکی حفاظت خدا کرتا ہے +

(۱) ای خداوندو جو مجھے دکھہ دیتے ہین کیا ہی بڑہگئے ہے
بہت ہین کہ جو میری مخالفت پر اوٹھتے ہین (۲) بہتیرے میری
جان کی بابت کہتے ہین کہ خدا سے اب اوسکی نجات نہین ــــ صلاح
(۳) پر تو ای خداوند میرے لئے سپر ہے تو میری شوکت اور
میرا سر افراز کرنے والا ہے (۴) مینے خداوند کی طرف اپنی آواز
بلند کی اور اوسنے میری دعا اپنے کوہ مقدس پر سے سن لی ــــ صلاح
(۵) مین لیٹ گیا اور سو رہا مین جاگ اوٹھا کیونکہ خداوند میرا
حافظ ہے (۶) اگر دس ہزار آدمی مجھے گھیر لیوین مین اونسے نہین
ڈرونگا (۷) اوٹھہ ای خداوندای میرے خدا مجھے بچا کہ تو نے
میرے سارے دشمنونکے گالون پر طمانچے مارے تو نے شریرونکے
دانت توڑے (۸) خداوند ہی نجات دیتا ہے تیری برکت تیرے بندون پر ہے ــــ صلاح

چوتھی زبور

داؤد منت کرتا کہ خدا اوسکی سنے وہ اپنے دشمنوں سے سلامت اور نصیحت بھی کرتا ہے انسان کی سعادتمندی خدا کی مہربانی پر موقوف ہے

(۱) جب مین تجھے پکارون تو تو سُن ای میرے صداقت کے خدا تنگی مین تو نے مجھے کشادگی بخشی مجھپر رحم فرما اور میری مناجات سُن لے (۲) ای آدمی زادو تم کب تک میری عزت کو رسوائی گنوگے اور باطل کو دوست رکھوگے اور جھوٹ کی پیروی کروگے ۔ صلاح (۳) یقین کرجانو کہ خداوند نے اپنے لئے دیندار کو چُن لیا ہے خداوند جب مین اوسے پکارونگا سُن لیگا (۴) عبرت پکڑو اور گناہ نکرو اپنی خوابگاہ مین اپنے ہی دلمین سوچ کرو اور چپکے رہو ۔ صلاح (۵) صداقت کی قربانیان گذرانو اور خداوند پر توکل کرو (۶) بہت سے کہتے ہین کہ کون ہمکو خوشی کی کوئی چیز دکھلاویگا ایخداوند تو اپنے چہرہ کا جلوہ ہمپر روشن کر (۷) تو نے میرے دل کو خوشی بخشی ہے اوس خوشی سے زیادہ جو اونہین اونکے غلّے اور مَی کی بہتایت سے ہوتی ہے (۸) مین سلامتی سے لیٹ جاونگا اور سوہی رہونگا کیونکہ تو ہی ایخداوند مجھے چین سے رہنے دیتا ہے

پانچوین زبور

داؤد دعا مانگتا اور اقرار بہی کرتا کہ مین اسی ی کام مین مشغول رہونگا خدا شریرونکو منظور نہین کرتا

داود اپنے ایمان کا اقرار کرکے خدا سے دعا مانگتا کہ وہ اپنے بندے کی ہدایت کرے

اور اوس کے دشمنون کو ہلاک کرے اور اپنے دین دار لوگون کی حمایت کرے

(۱) ای خداوند میری باتون پہ کان دہر اور میرے سوچ پر دہیان کر (۲) ای میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے نالہ کی آواز کو سُن کہ مین تجہی سے دعا مانگتا ہون (۳) ای خداوند تو صبح کو میری آواز سُنے گا کہ مین صبح کو اپنے تئین تیار کرکے تیری طرف تاک رہونگا (۴) کہ تو وہ خدا نہین جو شرارت سے خوش ہو شریر تیرے ساتہ رہ نہین سکتا (۵) وے جو مورکہہ ہین تیری آنکہو کے سامنے کہڑے نہین رہ سکتے تو سب بدکردارون سے عداوت رکہتا ہے (۶) تو اونکو جو جہوٹ بولتے ہین نابود کریگا خداوند خونی اور دغاباز آدمی سے نفرت کرتا ہے (۷) لیکن مین جو ہون سو تیری رحمت کی کثرت سے تیرے گہر مین آؤنگا اور تجہسے ڈرکر تیری مقدس ہیکل مین تجہے سجدہ کرونگا (۸) ای خداوند اپنی صداقت مین میرا رہبر ہو میرے دشمنو کے سبب سے میرے سامنے

اپنی راہ کو سیدہا کر (۹) کہ اونکے مونہہ مین کچہ کہرای نہین اونکے
دل مین کہوٹای ہے اونکا گلا کہلی گور ہے وے اپنی زبان سے
خوشامد کرتے ہین (۱۰) ای خدا تو اونہین ہلاک کر ایسا ہووے
کہ وے اپنی مشورتونسے آپ ہی گرجاوین اونکو اونکے گناہون کی
کثرت کے سبب نکال پہینک کہ اونہون نے تجہسے سرکشی کی (۱۱)
تب وے سب جو تجہپر بہروسا رکہتے ہین خوش رہین وے ہمیشہ
خوشی سے للکارین کہ تو اونکی نگہبانی کرتا ہے اور سب تیرے نام کے
دوست رکہنے والے تجہسے خوش حال رہین (۱۲) کیونکہ صادق کو
ای خداوند تو ہی برکت دیتا ہے تو اوسکو مہربانی کی سپر تلے ڈہانپ لیتا ہے

چہٹی زبور

داود بیماری مین گرفتار ہوکے نالہ کرتا ہے ایمان کے زور سے اپنے دشمنون پر فتح پاتا ہے

(۱) ای خداوند تو مجہے اپنے غصہ سے مت جہڑک اور اپنے
غضب کی گرمی سے مجکو تنبیہ نہ دے (۲) ای خداوند مجہپر رحم کر
کہ مین کمزور ہون ای خداوند مجہے چنگا کر کہ میری ہڈیونمین درد ہے
(۳) اور میری جان مین نہایت کپکپی ہے پس تو ای خداوند کب تک
(۴) ای خداوند پہر آ میری جان کو مخلصی دے اپنی رحمت کے سبب مجہے نجات بخش

(۵) اسلیئے کہ موت کی حالت مین تیری یاد نہین کون تیرا
شکر گذر کے اندر کریگا (۶) مین ٹھنڈی سانسین بھرتے بھرتے
تھک گیا مین آنسو بہاکے ساری رات اپنا بستر ایسا بھگوتا ہون
کہ جیسا پانی مین بھیگ جاتا ہے (۷) غم کے سبب مجھے آنکھہ سے دھندلا
نظر آتا ہے میرے سب دشمنون کے سبب سے میری انکھین برہیا گئین
(۸) مجھسے پرے رہو ای سارے بدکردارو کہ خداوند نے میرے
رونے کی آواز سُنی (۹) خداوند نے میری فریاد سُنی خداوند
میری دعا قبول کرتا ہے (۱۰) میرے سارے دشمن پشیمانی مین
اور نہایت کپکپی مین پڑے پھرین گے اور ناگہانی خجالت کھینچین گے

ساتوین زبور

داؤد اپنے دشمنونکے کینہ کے سبب خدا سے منت کرتا اور اپنی بیگناہی ظاہر کرتا اپنی سلامتی
اور اپنے دشمنون کی ہلاکت کو دیکھنا کہ ہوا چاہتی ہے

(۱) ای خداوند میرے خدا میرا بھروسا تجھپر ہے مجکو اون
سب سے جو میرے پیچھے پڑے ہین بچا اور مجھے نجات دے (۲)
نہ ہووے کہ دشمن شیر کی طرح مجکو پھاڑے اور جسوقت کوئی میرا بچانے والا نہو

مجھے پرورے کرے (۳) ای خداوند میرے خدا اگر مجھسے ایسا ہوا
اگر میرے ہاتھہ سے بدی ہوئی (۴) اگر مینے اوس سے جسنے
مجھسے نیکی کی بدی کی ہو ہان مینے اوسکو جو بے سبب میرا دشمن تہا
چھوڑایا ہے (۵) تو دشمن درپی ہوکے میرا جی لیوے اور میری
زندگی کو زمین پر پایمال کرے اور میری عزت خاک مین ملاوے ۔ صلاح
(۶) ای خداوند تو اپنے قہر سے اوٹہہ اور میرے دشمنونکے سبب
اپنے تئین بلند کر اور میرے لئے جاگتا رہ اور اوس عدالت کو
جسکی بابت تو نے حکم کیا ہے پورا کر (۷) سو لوگون کی گروہین
تیرے آس پاس فراہم ہونگی پس تو اونکے لئے پہر بلندی پر جا (۸)
خداوند لوگونکی عدالت کریگا ای خداوند جیسی میری صداقت اور جیسی میری
دیانت داری ہے ویسی ہی میری عدالت کر (۹) بدون کی بدی
نیست و نابود کر اور صادق کو قوت دے کہ سچا خدا دلون اور گردوں کو
جانچتا ہے (۱۰) مجھے خدا کی پناہ ہے وہ اونکو جنکے دل سیدہے ہین
نجات دیتا ہے (۱۱) خدا صادق کی عدالت کرتا ہے اور خدا ہر روز
بدکار پر جھنجلاتا ہے (۱۲) اگر وہ باز نہ آوے گا تو خدا اپنی تلوار تیز
کریگا اوسنے تو اپنی کمان پر چلا چڑہایا ہے اور اوسے تیار کیا ہے

(۱۳) اور اوسنے اوسکے لئے موت کا سارا سامان تیار کیا ہے
اوسنے ظالمون پر اپنے تیر جوڑے ہین (۱۴) دیکھو اوسے بدکاری کے درد
لگے اور گناہ کا اوسے پیٹ رہا ہے اور جھوٹ کو جنتا ہے (۱۵) اوسنے
گڑہا کھودا اور گہرا کیا اوس گڑہے مین جسے وہ بناتا تہا آپ گرا اوسکا گناہ
اوسی کے سر پر پڑے گا اور اوسکا ظلم اوسی کی کھوپڑی پر اوترےگا مین
خداوند کی اوسکی صداقت کے مطابق ستایش کرونگا اور خداوند تعالےٰ کا نام گاونگا

آٹھوین زبور

خدا کا جلال اوسکی دستکاریون مین اور خاص کر کے اوس مہربانی مین جو اوسنے بنی آدم پر کی ہی صاف آشکارا ہے

(۱) ای خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہے تیرا نام تمام زمین پر تیری شوکت
آسمانون پر بلند ہے (۲) تو نے اپنے مخالفون کے سبب بچون اور
شیرخوارون کے مونہہ سے اپنی ستایش کرائی ہے کہ دشمن اور
انتقام لینے والا دب جائین (۳) جب مین تیرے آسمانون پر جو تیری
دستکاریان ہین دہیان کرتا ہون اور چاند اور ستارون پر جو تو نے
بنائے (۴) تو انسان کیا ہے کہ تو اوسکی یاد کرے اور آدم زاد کیا
کہ تو اوسپر نگاہ کرے (۵) لیکن تو فرشتون سے اوسکو تہوڑا ہی کم کرتا

اور شان و شوکت کا تاج اوسکے سر پر رکھتا ہے (۶) تو اوسکو
اپنے ہاتھہ کے کامون پر حکومت بخشتا ہے تو سب کچہ اوسکے قدم کے
نیچے کرتا ہے (۷) ساری بہیڑ بکریان اور گای بیل اور جنگلی چوپائے (۸)
اور آسمان کے پرندے اور دریا کی مچھلیان اور ہر ایک چیز جو دریا کی
راہون مین گذرتی ہے (۹) ایخداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہے تیرا نام تمام زمین پر

نوین زبور

داؤد اس سبب خدا کی ستایش کرتا ہے کہ اوسنے عدالت کی تہی وہ اور وںکو اوبھارتا ہے کہ وے
اسکے ستایش کرنے مین شریک ہون وہ منت کرتا کہ اوسکے ستایش کرنے کی وجہ اور بھی پڑے

(۱) ای خداوند مین اپنے سارے دل سے تیری ستایش کرونگا
مین تیرے سارے عجائب کامونکا بیان کرونگا (۲) مین تجھسے
خوش اور خوشوقت رہونگا مین تیرے نام کی جو نہایت بلند ہے
ستایش کرونگا (۳) جب میرے دشمن اولٹے پہرتے وے تیرے
سامنے سے دب جاتے اور ہلاک ہوتے ہین (۴) کہ میرا انصاف
اور قضیہ تو چکاتا تو تخت عدالت پر بیٹہہ کے سچا انصاف کرتا ہے
(۵) تو قومونکو ملامت کرتا تو شریرون کو فنا کرتا تو اونکا نام

عبدالعباد تک مٹاڈالتا ہے (۶) دشمن تمام ہوئے اور ہمیشہ کے لئے
خراب ہین تو نے شہر کے شہر اوجاڑ دیئے اور اونکا ذکر اونکے ساتھ مٹگیا ہے
(۷) لیکن خداوند ابد تک تخت نشین ہے اوسنے عدالت کے لئے
اپنا مسند تیار کیا ہے (۸) وہ صداقت سے جہان کا انصاف کریگا
اور راستی سے خلق کی عدالت کریگا (۹) خداوند مظلومونکے لئے
پناہ ہے اور مصیبت کے وقت مین حمایت (۱۰) وے جو تیرا نام
جانتے ہین تیرا بھروسا رکھتے ہین کہ تو ای خداوند اونکو جو تیری
تلاش مین ہین ترک نہین کرتا (۱۱) خداوند کی جو صیحون پر کرسی نشین ہے
ثنا یش کے گیت گاؤ لوگون کے درمیان اوسکے عجائب کامون کو
بیان کرو (۱۲) جب وہ خون کی پرسش کرتا ہے تو اونہین یاد کرتا ہے
وہ عاجزون کی فریاد کو فراموش نہین کرتا (۱۳) ای خداوند مجھپر
رحم کر اوس دکھ پر جو مین دشمنون سے کھینچتا ہون نظر کر اے تو جو موت کے
دروازون پر سے میرا اوٹھانے والا ہے (۱۴) تاکہ مین صیحون کی بیٹی کے
دروازون پر تیری سب ستایش بیان کرون مین تیری نجات سے خوشی کرونگا
(۱۵) غیر قومین اوس کوئے مین جو اونہون نے کھودا تھا گری ہین
اوس دام مین جو اونہون نے چھپایا تھا اونہین کے پاؤن پھنسین

(۱۶) خداوند اپنی عدالت سے جو کیا کرتا ہے مشہور ہوا شریر
اپنے ہاتھوں کے کام کے پھندے مین پھنسا۔ حجّایون صلاح
(۱۷) شریر جہنم مین ڈالے جائین گے وے ساری قومین
جو خدا کو بھول جاتی ہین (۱۸) کہ خداوند مسکین کو کبھی فراموش
نہین کرتا مسکین کی امید کبھی توڑی نجائیگی (۱۹) اوٹھہ ای خداوند
تاکہ انسان غالب نہووے قومونکو اپنے حضور سزا دے
(۲۰) ای خداوند اونکو ڈرا تاکہ قومین اپنے تئین بشر جانین۔ صلاح

دسوین زبور

داؤد شریرونکے اندھیر کی بابت خدا سے فریاد کرتا خدا سے
مدد مانگتا اپنے اعتقاد کا اقرار کرتا

(۱) ای خداوند تو کیون دور کھڑا رہتا ہے دکھونکے
وقت تو کیون آپ کو چھپاتا ہے (۲) شریر غرور سے مسکین کو
ستاتے ہین اونکو اونہین کی مشورتون مین جو اونہون نے کین
پکڑوا (۳) کہ شریر اپنے نفس کی شہوت پر فخر کرتا ہے اور لالچی کو
جس سے خداوند کو نفرت ہے نیک بخت کہتا ہے (۴) شریر اپنی

رو داری کے گھمنڈ سے اندیشہ نہین کرتا اور خدا اوس کے
کسی ایک خیال مین نہین (۵) اوسکی راہین ہمیشہ کٹھن ہین تیری
عدالت مین اوسکی نظر سے بہت پوشیدہ ہین وہ اپنے سارے
دشمنونسے اکڑ کرتا ہے (۶) اپنے دل مین کہتا ہے مجکو جنبش نہوگی
مجکو پشت در پشت بپت نہ پڑیگی (۷) اوسکا مونہہ لعنت اور دغا
اور چھل سے بھرا ہے اوسکی زبان کے نیچے فساد اور بیہودہ گوئی ہے
(۸) وہ دیہات کی گہات مین بیٹھا ہے اور خلوت کے مکانون مین
بیگناہونکو قتل کرتا ہے اوسکی آنکھین پوشیدہ مسکین پر لگی ہوئی ہین
(۹) وہ چھپے شیر کی مانند جو جھاڑی مین ہو گہات مین لگا ہوا ہے
وہ تک رہا ہے کہ مسکین کو پکڑے وہ مسکین کو اپنے دام مین لاکر
پکڑتا ہے (۱۰) وہ دبک بیٹھا ہے اور فروتنی کرجاتا ہے تاکہ مسکین
اوسکی قوت درون سے گرجاوے (۱۱) اپنے دل مین کہتا ہے
خدا بہول گیا ہے اوسنے اپنا مونہہ چھپایا وہ کبھی نہ دیکھیگا (۱۲)
اوٹھہ ای خداوند ای خدا اپنا ہاتہ بڑہا خاکسارون کو بہول نجا
(۱۳) شریر خدا کی تحقیر کیون کرتا ہے اپنے دل مین کہتا کہ تو
تحقیقات نکریگا (۱۴) تو تو دیکہتا ہے کہ تو خباثت اور شرارت پر

نظر کرتا ہے کہ تُو اوسے اپنے ہاتہ سے بدلا دے مسکین آپ کو
تیرے سپرد کرتا ہے یتیم کا حامی تُو ہے (۱۵) شریر اور بُرے کا
بازو توڑ ایسا کہ اوسکی شرارت پہر ڈہونڈ ہی نپائی جاوے
(۱۶) خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ ہے بیگانی قومین
اوسکی زمین پرسے فنا ہوئین (۱۷) ای خداوند تُو مسکینون کا
مطلب سُنتا ہے تُو اونکے دلونکو مستعد کریگا اور کان دہر کے
سُنے گا (۱۸) کہ یتیم اور مظلومونکا انصاف کرے تاکہ خاکی
آدمی پہر ظلم نہ کرین ✣

گیارہوین زبور

داؤد اپنے دشمنون کی بابت اس خیال سے کہ خدا میرا حامی ہوگا
خاطر جمعی پاتا خدا کی پیش بینی اور انصاف کی بابت ✣

(۱) میرا توکّل خداوند پر ہے تم کیونکر میری جان کو کہتے ہو
کہ چڑیا سی اپنے پہاڑ پر جاتی رہ (۲) کہ دیکھہ شریر اپنی کمان پر
چلّا چڑہاتے ہین اپنا تیر چلّہ مین جوڑتے ہین تاکہ وے پوشیدہ
سیدہے دل والون کو جہیدین (۳) جبکہ ارکان کر گئے ہونگے

تو صادق کیا کریگا (۴) خداوند اپنی مقدس ہیکل مین ہے خداوند کا
تخت آسمان پر ہے اوسکی آنکھین دیکھتی ہین اوسکی پلکین بنی آدم کو
آزماتی ہین (۵) خداوند صادق کو جانچتا ہے پر شریر اور وہ
جو ستم کو چاہتا ہے اوسکی روح اوس سے دشمنی رکھتی ہے
(۶) وہ شریرون پر انگارے اور گندک برساویگا اور
بادِ سموم چلائیگا اونکے پیالہ مین یہہ اونکا حصہ ہوگا (۷)
اسواسطے کہ خداوند جو صادق ہے صداقت کو چاہتا ہے
اور اوسکا مونہہ سیدہے لوگونکی طرف متوجہ ہے +

بارہوین زبور

داؤد انسانی تسلی سے محروم ہوکے خدا ہی کی مدد مانگتا ہے اس خیال سے
اوسکی خاطر جمع ہوتی کہ خدا شریرون پر آفتین بھیجیگا اور اپنے
لوگون کے لئے اپنے وعدون کو پورا کریگا

(۱) ای خداوند مجھے نجات دے کہ دین دار آدمی جاتے
رہتے ہین اور امانت دار لوگ بنی آدم مین سے گھٹ جاتے ہین
(۲) اونمین ہر ایک اپنے ہمسایہ کیساتہ بیہودہ باتین کرتا ہے

اور چاپلوسی کے لبون اور دودلی سے بولتا ہے (۳) خداوند سب
چاپلوسی کے لب اور وہ زبان جس سے بڑا بول نکلتا ہے کاٹ ڈالیگا
(۴) جو یون کہتے ہین ہم اپنی زبان سے غالب ہونگے ہمارے
ہونٹہ ہمارے ہین کون ہے جو ہمارا مالک ہے (۵) مسکینونکی
خراب حالی اور حاجت مندونکی ٹہنڈی سانس پر نظر کرکے خداوند فرماتا ہے
کہ اب مین اوٹہتا ہون اوسکو جو اوس سے اکڑ کرتا ہے مین اوس سے نجات دونگا
(۶) خداوند کا کلام چوکہا کلام ہے جیسے روپا مٹی کی گہریا مین تایا گیا
اور سات مرتبہ صاف کیا گیا (۷) تو ہی ای خداوند اونکا حافظ ہے
تو اونہین اس زمانہ کے لوگون سے ابد تک بچا رکہے گا (۸) شریر لوگ
ہر طرف اکڑتے پہرتے ہین جبکہ کمینے لوگ سرفراز ہوئے ہین +

تیرہوین زبور

داؤد شکایت کرتا اس خیال سے کہ اوسکی مدد کرنے مین دیری ہوئی تہی وہ فضل مانگتا کہ آیندہ کے
خطرون سے محفوظ رہے وہ خدا کی رحمت پر فخر کرتا +

(۱) ای خداوند کب تک تو مجہے بہولیگا کیا ہمیشہ نہین کب تک
تو اپنا مونہہ مجہسے چہپائیگا (۲) کب تک مین روز روز پریشان خاطر

اور شکستہ دل رہونگا کب تک میرا دشمن مجھپر سر بلند رہے گا
(۳) ای خداوند میرے خدا مجھپر نظر کر اور میری سُن میری آنکھین
روشن کر نہ ہو کہ مجھے موت کی نیند آجاوے (۴) نہ ہو کہ میرا
دشمن کہے مین اوسپر غالب ہوا اور میرے ستانے والے میری
جنبش سے خوش ہون (۵) اور مین جو ہون سو تیری رحمت پر
میرا بھروسا ہے میرا دل تیری نجات سے خوشوقت ہے (۶)
مین خداوند کی حمد اور ثنا گاؤنگا کیونکہ اوسنے مجھپر احسان کیا ہے

چودھوین زبور

داؤد نفسانی آدمی کی خرابی کا بیان کرتا ہے وہ شریر و نکو اونہین کے عقل و تمیز سے
دلیل لاکے قایل کرتا ہے نجات الہی پر مخصر کرتا ہے +

(۱) احمق اپنے دل مین کہتا ہے خدا نہین وے خراب ہوئے
اونکے کام مکروہ ہین کوئی نیکو کار نہین (۲) خداوند آسمان پر سے
بنی آدم پر نگاہ کرتا تا دیکھے کہ اونمین کوئی دانش والا خدا کا
طالب ہے یا نہین (۳) وے سب گمراہ ہوئے وے سبکے سب
بگڑ گئے کوئی نیکو کار نہین ایک بھی نہین (۴) کیا اون سب بدکار دنکو

سمجھہ نہین جو میرے بندون کو یون کہا جاتے ہین جیسے روٹی کہاتے ہین
اور خداوند کا نام نہین لیتے (۵) وے وہان بڑے خوف مین
ہوئے کیونکہ خدا صادقون کی نسل کے درمیان ہے (۶)
تم مسکین کی صلاح سے ننگ رکہتے ہو اسلئے کہ خداوند اوسکی پناہ ہے
(۷) کاش کہ اسرائیل کی نجات صیحون سے ہوتی جب خداوند اپنے
گروہ کے قیدیون کو پہیر لائیگا تو یعقوب شاد ہوگا اور اسرائیل خوش

پندرہوین زبور

داؤد بیان کرتا کہ صیحون کے باشندے کیسے ہین

(۱) ای خداوند تیری ہیکل مین کون بسے گا تیرے کوہ مقدس پر
کون رہے گا (۲) وہ جو سیدہی چال چلتا ہے اور صداقت کے
کام کرتا ہے اور اپنے دل مین سچی باتین کرتا ہے (۳) وہ جو اپنی
زبان سے غیبت نہین کرتا اور اپنے ہمسایہ کو دکہہ نہین دیتا اور
اپنے پروسی کو عیب نہین لگاتا ہے (۴) وہ جسکی نظر مین
نکما آدمی خوار ہے وہ جو اونہین جو خداوند سے ڈرتے ہین عزت
دیتا ہے وہ جو اپنے ضرر پر قسم کہاتا ہے اور اوسپر قایم رہتا ہے

(۵) وہ جو سود کے لئے قرض نہین دیتا اور بیگناہ کے
تانے کے لئے رشوت نہین لیتا وہ جو یہ کرتا ہے کبھی نہین ٹلیگا

سولہوین زبور

داؤد اپنے صواب کا تکیہ چھوڑ کے اور بت پرستی سے نفرت رکھہ کے اپنی حفاظت کے لئے
خدا کی پناہ لیتا ہے وہ اپنی امید ظاہر کرتا ہے کہ جو کہ بولایا گیا تہا وہ جی بہی
اوٹھے گا اور ہمیشہ کی زندگی پاوے گا +

(۱) خدایا تو میرا حافظ ہو کیونکہ مجھے تیرا ہی بہروسا ہے (۲)
ای میری جان تو نے خداوند کو کہا ہے کہ تو میرا مالک ہے میری
نیکوکاری سے تجکو کچھہ فائدہ نہین (۳) بلکہ زمین کے مقدس
لوگون اور کاملون کو جیسی میری ساری خوشی ہے (۴) اون کے
دکھہ جو دوسرے کے پیچھے دوڑتے ہین بڑہتے رہینگے
اونکے خون والے تپاون نہ تپاؤنگا بلکہ مین اپنے ہونٹون سے
اونکے نام بہی نہ لونگا (۵) میری میراث کا اور میرے پیالہ کا
حصہ خداوند ہی میرے بخرہ نگہبان تو ہے (۶) دلپذیر
مکانون مین میرے لئے جریب کی گئی ہان میری میراث ستہری ہے

(۷) مین خداوند کو مبارک کہونگا جو مجھے صلاح دیتا ہے
میرے گردے راتون کو مجھے تعلیم دیتے ہین (۸) میری نگاہ
ہمیشہ خداوند پر ہے اسلئے کہ وہ میرے دہنے ہاتہ ہے
مجکو کبھی جنبش نہوگی (۹) اسی سبب میرا دل خوش ہے اور میری
شوکت شاد میرا جسم بھی امید مین چین کریگا (۱۰) تو میری جان کو
پاتال مین رہنے نہ دیگا اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا (۱۱)
تو مجکو زندگانی کی راہ دکہلاویگا تیرے حضور مین خوشیون سے
سیری ہے تیرے دہنے ہاتہ ابد تک عشرتین ہین +

سترہوین زبور

داؤد آپ کو دیانت دار جان کے خدا سے منت کرتا کہ اوسے اوسکے دشمنون کے ہاتہون سے
بچاوے اوسکی معذوری اور فطرت اور چالاکی کا بیان کرتا تو بی امید رکہکے اپنے دشمنون کی ہلاکت کی منت کرتا

(۱) الٰہی خداوند صدق کو سن اور میری فریاد پر دہیان رکہہ
اور میری دعا پر جو بیریا لبون سے نکلتی ہے کان دہر (۲)
میرا انصاف تیرے حضور سے نکلے تیری آنکہین راستی پر

نظر کرین (۳) تو میرے دل کو آزماتا تو مجھے جانتا پر تو
مجھہ مین کوئی بات نپاویگا میرا ارادہ ہے کہ میرے مونہہ سے بیجا
کلام نہ نکلے (۴) انسان کے کامونکو دیکھکے تیرے لبونکے سخن کے
سبب سے اپنے تئین ہلاک کرنے والی راہون سے بچا رکھا (۵)
میرے قدمونکو اپنی راہون مین رکھہ کہ میرے پاؤن نہ پھسلین
(۶) مین تجھے پکارتا ہون کہ تو میری سنے گا ای میرے خدا میری
طرف کان دھر اور میری عرض سُن (۷) اپنی عجیب مہربانی کرای تو
جو اپنے دہنے ہاتھہ سے توکل کرنے والون کو دشمنون سے بچاتا ہے
(۸) مجھے آنکھہ کی پُتلی کی مانند محفوظ رکھہ مجھے اپنے پرون کے
سایہ تلے چھپالے (۹) شریرونسے جو مجھہ پر ظلم کرتے ہین اور
میرے جانی دشمنون سے جو مجھے گھیرے ہوئے ہین (۱۰)
وے اپنی چربی مین چھپ گئے ہین وے اپنے مونہہ سے بڑا بول
بولتے ہین (۱۱) وے آپ ہر ایک قدم پر ہمکو گھیرتے ہین اور
اونکی آنکھین لگائی ہوئی ہین کہ ہمکو زمین پر گرادیوین (۱۲) اور اونکی
مثال یہہ ہے جیسے شیر جو شکار پر جی لگائے ہو جیسا شیر کا بچہ جو چھپکے
کہات مین بیٹھے (۱۳) اوٹھہ ای خداوند اوسکا سامنا کر اوسکو

ڈھکیل دے میری جان کو اوس شریر سے جو تیری تیغ ہے نجات
دے (۱۴) اون لوگون سے اے خداوند جو تیرے ہاتھ ہین دنیا کے
لوگون سے جنکا بخرہ اسی زندگانی مین ہے اور جنکے پیٹ تم اپنی نہانی
چیزون سے بھرتا اونکی اولاد بھی سیر ہوتی اور وے اپنی باقی دولت
اپنے بال بچون کے لئے چھوڑ جاتے ہین (۱۵) پر مین جو ہون
صداقت مین تیرا مونہہ دیکھون گا اور جب مین تیری صورت پر ہوکے
جاگونگا تو مین سیر ہونگا ✣

اٹھارہوین زبور

داؤد خدا کی ستایش کرتا ہے اوسکی عجیب گوناگون برکتون کے سبب سے ✣

(۱) اے خداوند تو میری قوت ہے مین تجھسے محبت رکھتا ہون
(۲) خداوند میری چٹان اور میرا گڈھ اور میرا چھوڑانے والا ہے
میرا خدا میری چٹان جسپر میرا بھروسا ہے میری ڈھال اور میری
نجات کا سینگ اور میرا اونچا برج (۳) مین خداوند سے دعا
مانگونگا جو ستایش کے لایق ہے اور یون اپنے دشمنون سے

رہائی پاؤنگا (۴) موت کی سختیون نے مجکو گھیرا اور بے دین لوگونکی
سیلابیون نے مجھے ڈرایا (۵) پاتال کی تنابون نے مجھے
گھیر لیا موت کے پھندون نے مجھے اٹکایا (۶) مین نے تنگی کے وقت
خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلایا اوسنے میری آواز اپنی
ہیکل مین سے سُنی اور میری فریاد اوسکے سامنے اوسکے کانون تک
پہنچی (۷) تب زمین کانپی اور لرزی سارے پہاڑ جڑ مول سے
ہل گئے اور اوسکے غصہ سے تہرتہرائے (۸) اوس کے
نتھنون سے دُہوان اوٹھا اور اوسکے مونہہ سے آتش بھڑکی
جس سے انگارے دہک اوٹھے (۹) اوسنے آسمانون کو
جھکایا اور نیچے اوترا اوسکے پاؤن تلے تاریکی تھی (۱۰)
وہ کروبی پر سوار ہوا اور پرواز کر گیا وہ ہوا کے پرون پر اوڑا
(۱۱) اوسنے تاریکی کو اپنا پردہ کیا اور اوسکے گرداگرد پانیونکا
اندھیرا اور بادلونکی گھٹا اوسکا خیمہ تھا (۱۲) اوسکی چمک سے
جو اوسکے آگے تھی اوسکی اندھیری بدلیان پھٹ کر کوئلے اور
انگارے بن گئے (۱۳) خداوند آسمانون مین گرجا
اوسنے جو نہایت بلند ہے اپنی آواز نکالی

تو اولے اور انگارے بن گئے (۱۴) ہان اوسنے اپنے
تیر چھوڑے اور اونکو پراگندہ کیا اور بجلیان چمکائین اور اونہین
گھبرا دیا (۱۵) اوسوقت پانی کی دھارین دکھائی دین اور تیری
جھنجلاہٹ سے ای خداوند ہان تیرے نتھنو کے دم کے جھوکے سے
جہان کی نیوہین کھل گئین (۱۶) اوسنے اوپر سے بھیجکر مجھے
پکڑ لیا گہرے پانیو نمین سے اوسنے مجھے کھینچ لیا (۱۷) میرے
زبردست دشمن سے اور اونسے جو میرا کینہ رکھتے تھے اوسنے
مجھے نجات دی اسلئے کہ وہ مجھسے سخت زور آور تھے (۱۸)
اونہون نے بپت کے دن میرا سامنا کیا لیکن خداوند میرا مکیہ تھا
(۱۹) وہ مجھے نکال کے ایک کشادہ جگہہ مین لے گیا اوسنے
مجھے چھوڑایا کیونکہ وہ مجھسے خوش تھا (۲۰) خداوند نے جیسی میری
صداقت تھی مجکو جزا دی اور میرے ہاتھو کی پاکیزگی کے مطابق
اوسنے مجھے بدلا دیا (۲۱) اسلئے کہ مینے خداوند کی راہین یاد
رکھین اور شرارت کرکے اپنے خدا سے مونہہ نموڑا (۲۲)
کیونکہ اوسکے سارے حکم میرے زیرنظر رہے اور اوسکے
قواعد کو مینے اپنے سے دور نہ کیا (۲۳) مین اوسکے ساتھ

سیدھا رہا اور مینے آپ کو اپنی بدکاری سے باز رکھا (۲۴)
سو خداوند نے میری صداقت کے مطابق اور میری پاک دستی کے
موافق جو اوسکی آنکھوں کے سامنے تھی مجکو جزا دی (۲۵) رحم کرنیوالیکو
تو اپنے تئین رحیم دکھلاتا ہے اور نیکی کرنے والے پر آپ کو نیکی
کرنے والا ظاہر کرتا (۲۶) خالص کو تو اپنے تئین خالص
دکھلاتا ہے اور کج راہوں کے ساتھ تو کجروی کرتا ہے (۲۷)
کیونکہ تو عاجز لوگوں کو بچاتا ہے اور تو اونچی آنکھوں کو نیچے کرتا ہے
(۲۸) تو میرا چراغ جلاتا ہے خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو
اوجالا کرتا ہے (۲۹) کہ مین تیری کمک سے ایک فوج پر
دوڑتا ہون مین اپنے خدا کی مدد سے ایک دیوار کود جاتا
ہون (۳۰) خدا جو ہے اوسکی راہ کامل ہے خداوند کا سخن
تایا ہوا ہے وہ اون سب کی جنہین اوسکا بھروسا ہے سپر ہے
(۳۱) خداوند کے سوا خدا کون ہے اور ہمارے خدا کو
چھوڑ کے چٹان کون ہے (۳۲) خدا ہے جسنے میری
کمر مضبوط باندھی اور میری راہ کامل کی (۳۳) اوسنے میرے
پاؤن ہرنیون کیسے کئے اور مجھے میرے اونچے مکانون پر

کھڑا کیا (۳۴) وہ میرے ہاتھون کو جنگ کی تعلیم دیتا ہے
یہان تک کہ پیتل کی کمان میرے بازؤن سے ٹوٹتی ہے (۳۵)
تو نے اپنی نجات کی سپر مجکو عنایت کی اور تیرے دہنے ہاتھ نے
مجکو سنبھالا اور تیری ملایمت نے مجکو بزرگ کیا (۳۶) میرے قدمونکو
جو میرے تلے ہین تو نے کشادہ کیا یہان تک کہ میرے پاؤن
پھسلتے نہین (۳۷) مین نے اپنے دشمنونکا پیچھا کیا اور اونہین جا لیا مین نہ پھرا
جب تک اونہین فنا نہ کیا (۳۸) مین نے اونہین کہایل کیا ایسا کہ
وے اوٹھ نہین سکین میرے قدمونکے نیچے گر پڑے ہین (۳۹)
کہ تو نے لڑائی کے واسطے میری کمر مضبوط باندہی تو نے اونکو
جو مجھپر چڑھ آئے ہین میرے نیچے جھکایا (۴۰) تو نے میرے
دشمنون کی پیٹھ مجھے دکھلائی اور مین نے اونکو جو میرا کینہ رکھتے تھے
نابود کیا (۴۱) وے چلاّئے پر کوئی بچانے والا نہ تہا اور خداوند کو
پکارا پر اوسنے اونہین جواب نہ دیا (۴۲) تب مینے اونہین ایسا پیسا کہ
وے گرد کی مانند جو ہوا مین ہوتی ہے ہو گئے مینے اونہین یون
نکال پھینکا کہ جیسے راستون مین کی کیچ (۴۳) تو نے مجھے لوگونکے
جھگڑونسے نجات دی تو نے مجھے اجنبی کا مونکا سردار کیا وے لوگ

جنہین مین نہین جانتا میری فرمان برداری کرین گے (۴۴) میرا نام
سُنتے ہی میری فرمان برداری کرنی پڑیگی اجنبیو کی نسلین مجھسے
دب نکلین گی (۴۵) اجنبیو کی نسلین مُرجھا جاوین گی اور اپنے
چھپنے کے مکانو مین تہر تہراوین گی (۴۶) خداوند ہی زندہ ہے
میری چٹان مبارک ہووے میرا نجات دینے والا خدا بلند ہووے
(۴۷) خدا ہی ہے جو میرا انتقام لیتا ہے اور قومو کو میرے زیر
کرتا ہے (۴۸) وہ مجھے میرے دشمنون سے نجات دیتا ہے ہان
تُو مجھے اون پر جو مجھسے مقابلہ کرتے ہین بالا کرتا ہے تُو نے مجھے
ظالم آدمی سے مخلصی دی (۴۹) سو مین ای خداوند قومون کے
درمیان تیرا شکر کرونگا اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا (۵۰) وہ اپنے
بادشاہ کو نجات کُلی بخشتا ہے اور اپنے مسیح داؤد پر اور اوس کی
نسل پر ابدتک رحم کرنے والا ہے +

اونیسوین زبور

خلقت خدا کا جلال ظاہر کرتی ہے کلام الہی اوسکا فضل ظاہر کرتا ہے داؤد خدا سے فضل مانگتا

(۱) آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہین اور فلک اوسکی دستکاری

دکھلاتا ہے (۲) ایک دن دوسرے دن سے باتین کرتا ہے
اور ایک رات دوسری رات کو معرفت بخشتی ہے (۳) اونکی کوئی لغت
اور زبان نہین اونکی آواز سُنی نہین جاتی (۴) ساری زمین مین اونکی
تار گذر گئی اور دنیا کے کنارون تک اونکا کلام پہنچا ہے اونمین اوسنے
آفتاب کے لئے خیمہ کھڑا کیا ہے (۵) جو دُلہا کی مانند خلوت خانہ سے
نکل آتا ہے اور پہلوان کی طرح میدان مین دوڑنے سے خوش ہوتا ہے
(۶) افلاک کے کنارہ سے اوسکی برآمد ہے اور اوسکی گردش
اونکے دوسرے کنارہ تک ہوتی اوسکی گرمی سے کوئی چیز نہین
چھپتی (۷) خداوند کی توریت کامل ہے کہ دلون کی پھیرنے والی ہے
خداوند کی شہادت سچی ہے کہ نادانون کو تعلیم دینے والی ہے
(۸) خداوند کی شریعتین سیدھی ہین کہ دل کو خوشی بخشتی ہین خداوند کا
حکم صاف ہے کہ آنکھونکو نور دیتا ہے (۹) خداوند کا خوف پاک ہے
کہ اوسکو ابد تک پایداری ہے خداوند کی عدالتین تمام و کمال سچی
اور سیدھی ہین (۱۰) وے سونے سے بلکہ کندن سے
بہت بیش قیمت اور شہد اور اوسکے چھتے کے ٹپکون سے شیرین تر
ہین (۱۱) اوسکے سوا تیرا بندہ اونسے تربیت پاتا ہے اونکی

یاد رکھنے مین بڑا ہی اجر ہے (۱۲) اپنے گناہون کو کون جان سکتا ہے
تو مجکو گناہ پنہانی سے پاک کر (۱۳) اپنے بندہ کو عمد کے گناہونسے
بہی محفوظ رکہہ اونہین مجہپر غالب ہونے مت دے تب مین بے عیب
ہونگا اور بڑے گناہ سے پاک ہوجاونگا (۱۴) میرے مونہہ کی
باتین اور میرے دل کے سوچ تجہے پسند آوین اے خداوند میری چٹان اور میرا فدیہ دینے والا

بیسوین زبور

کلیسیہ بادشاہ کی نادر مہمات پر ملاحظہ کرکے اوسکو دعا دیتی خدا پہ بہروسا کرتی کہ وہ کمک کریگا

(۱) مصیبت کے دن خداوند تیری سُنے یعقوب کے خدا کا نام تجھے
بلندی بخشے (۲) اپنے مقدس سے تیری کمک بہیجے اور
صیحون مین سے تجھے سنبہالے (۳) تیرے سارے ہدیون کو
یاد فرماوے اور تیرے چڑہاؤن کو قبول کرے ۔ صلاح
(۴) تیرے دل کی خواہش کے موافق تجکو دیوے اور تیرے
سارے مطلب پورے کرے (۵) ہم تیری نجات سے
خوشی کرین گے ہم اپنے خدا کے نام پر اپنے جہنڈے کہڑے

کرین گے خداوند تیری ساری مرادین پوری کرے (۶)
اب مین جانتا ہون کہ خداوند اپنے مسیح کا چھوڑانے والا ہے
وہ اپنے دہنے ہاتھ کے نجات دینے والے زور سے اپنے
آسمان قدس پر سے اوسکی سُنے گا (۷) یہہ گاڈیون کو وے
گھوڑون کو پر ہم اپنے خداوند خدا کو یاد کرین گے (۸) وے خم ہوے
اور گر پڑے لیکن ہم اوہے اور سیدھے کھڑے ہوے (۹)
ای خداوند نجات دے جسدن ہم دعا مانگین اوس دن بادشاہ ہماری سُنے

اکیسوین زبور

فتح کے سبب شکر گذرانا جاتا زیادہ اقبالمندی کی امید رکھی جاتی

(۱) ای خداوند تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ہے اور
تیری نجات سے کیا ہی دل شاد ہے (۲) تُو نے اوس کو
اوسکے دل کا مطلب دیا اور اوسنے جو کچھہ اپنے مونہہ سے مانگا
تُو نے اوسکا سوال رد نہ کیا۔ صلاح
(۳) نیک توفیقون سے تُو آپ ہی اوسکے ساتھہ پیش آیا تُو نے

خالص سونے کا تاج اوسکے سر پر رکھا (۴) اوسنے تجھسے زندگی
چاہی اور تو نے اوسکو عمر کی درازی ابد تک بخشی (۵) تیری نجات سے
اوسکی شوکت عظیم ہے جلال اور کمال تو نے اوسپر رکھا ہے (۶)
کہ تو نے اوسکو ابدی برکتین بخشین تو نے اوسکو اپنے دیدار سے
نہایت خوشوقت کیا (۷) بادشاہ نے خداوند پر توکل کیا حق تعالی
کی رحمت سے وہ کبھی جنبش نپاویگا (۸) تیرا ہاتھ تیرے سارے
دشمنون کو ڈھونڈ نکالے گا تیرا دہنا ہاتھ تیرے بیریون کا ٹھکانا
لگاویگا (۹) تو اپنے قہر کے وقت اونکو تنور کی طرح دہکاویگا
خداوند اون کو اپنے قہر سے نگل جاوے گا اور آگ اون کو
کہا لے گی (۱۰) تو زمین پر سے اون کا پھل کھووے گا
اون کی نسل بنی آدم مین رہنے نہ دے گا (۱۱) کیونکہ
اونہون نے تیرے برخلاف بدی پھیلائی اور ایسی بری فکر سوچی
کہ اوسے نہایت کو پہنچا نہ سکین گے (۱۲) کہ تو اون کی
پیٹھ دکھلا دے گا اور اون کے روبرو اپنے چلہ کو چڑہاویگا
(۱۳) ای خداوند تو اپنی ہی قدرت سے بلند ہو کہ ہم تیری
بزرگی کی مدح اور ثنا گاوین گے +

بائیسوین زبور

داؤد بہت عاجز ہوکے نالہ کرتا جانکاہی کی حالت مین دعا مانگتا خدا کی ستایش کرتا

(۱) ای میرے خدا ای میرے خدا تُو نے مجھے کیون چھوڑ دیا تُو میری کمک سے اور میرے کراہنے کی باتون سے کیون دُور رہا (۲) ای میرے خدا مین دن کو چلّاتا ہون پر تُو نہین سُنتا رات کو بھی اور چپ نہین رہتا (۳) مگر تُو قدوس ہے تُو اسرائیل کی مدح مین سکونت کرنے والا ہے (۴) ہمارے باپ دادون نے تجھپر توکل کیا اونہون نے تجھپر بھروسا رکھا اور تُو نے اونہین چھوڑایا۔ (۵) اونہون نے تجھسے فریاد کی اور نجات پائی اونہون نے تجھپر بھروسا کیا اور شرمندہ نہوے (۶) پر مین کیڑا ہون نہ انسان آدمیون کا ننگ ہون اور قومون کی عار (۷) اوے سب جو مجکو دیکھتے ہین مجھپر ہنستے ہین وے اپنے ہونٹھ پسارتے وے سر ہلا ہلا کے کہتے ہین (۸) اوسنے خدا پر بھروسا کیا کہ وہ اوسے بچاوے اگر وہ اوس سے راضی ہے تو وہ ہی اوسے

چھوڑا وے (۹) بہرحال تُو ہی ہے جو مجھے پیٹ سے باہر لایا
میری ماں کی چھاتیون پر ہی تجھپر میرا اعتماد تھا (۱۰) مین پیدا ہوتے ہی
تجھپر پھینکا گیا جب مین اپنی ماں کے پیٹ مین تھا تب ہی سے تُو میرا خدا ہے
(۱۱) مجھسے دور مت رہ کہ تنگی آ پہنچی اور مددگار کوئی نہین (۱۲)
بہت سے بیلون نے مجھے آگھیرا ہے بسن کے فربہ بیلون نے چارون
طرف سے مجھپر ہجوم کیا ہے (۱۳) وے مجھپر پھاڑنے والے اور گرجنے
والے شیر کی طرح مونہہ پسارے ہوئے ہین (۱۴) مین پانی کیطرح
بہا جاتا ہون اور میرے بند بند الگ ہو چلے ہین میرا دل موم کی طرح
میرے سینہ مین پگھل گیا (۱۵) میری قوت ٹھیکرے کیطرح خشک ہو گئی
میری زبان تالو سے لگی جاتی ہے اور تُو مجھے موت کی خاک پر بٹھاتا ہے
(۱۶) کیونکہ کُتے مجھکو گھیرتے ہین شریرون کے گروہ میرا احاطہ
کرتے ہین وے میرے ہاتھ میرے پاؤن چھیدتے (۱۷) مین
اپنی سب ہڈیون کو گن سکتا ہون وے مجھے تاکتے ہین اور
گھورتے ہین (۱۸) وے میرے کپڑے آپسمین بانٹتے اور میرے
لباس پر قرعہ ڈالتے ہین (۱۹) پر تُو اے خداوند دور مت رہ ای میری
توانائی جلد میری مدد کے لئے آ (۲۰) میری جان کو تلوار سے بچا

اور میرے وحیدہ کو کتے کے ہاتھ سے (۲۱) ببر کے مونہہ سے
مجھے رہائی دے اور مجھے بہینسون کے سینگون سے بچا (۲۲)
مین اپنے بہائیون مین تیرا نام بیان کرونگا اور مجمع مین تیرا ثنا خوان ہوونگا
(۲۳) تم جو خداوند سے ڈرتے ہو اوس کی ستایش کرو ای یعقوب کی
ساری نسل تم اوسکی بزرگی کرو ای اسرائیل کی ساری اولاد اوسکا ڈر مانو
(۲۴) کہ اوسنے دردمند کے درد کی تحقیر نہین کی نہ اوس سے اوسے
نفرت آئی نہ اوسنے اوس سے اپنا مونہہ پھیر لیا بلکہ جب اوسنے اوسکو
پکارا اوسنے جواب دیا (۲۵) بڑی جماعت مین مجھسے تیری ستایش ہوگی
مین اوسکے آگے جو اوس سے ڈرتے ہین اپنی نذرین ادا کرونگا (۲۶)
وے جو حلیم ہین کہاوین گے اور سیر ہووین گے وے جو خداوند کے
طالب ہین اوسکی ستایش کرین گے تمہارے دل ابد تک زندہ رہینگے
(۲۷) سارا جہان سراسر خداوند کا تذکرہ کریگا اور اوسکی طرف رجوع
ہوویگا سب قومون کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرین گے
(۲۸) کہ سلطنت خداوند کی ہے قومون کے درمیان وہ ہی
حاکم ہے (۲۹) دنیا کے سارے دولتمند کہاوین گے اور سجدہ
کرین گے وے سب جو خاک مین ملتے ہین اوسکے حضور جھکین گے

اور دے جسکی مجال نہین کہ اپنی جان بچا دین (۳۰) ایک نسل ہوگی جو
اوسکی بندگی کرے گی وہ خداوند کے گھرانے مین گنی جاوے گی (۳۱)
وہ آویگی اور اون لوگونکو جو پیدا ہونگے یہ کہکے اوسکی صداقت ظاہر کریگی کہ اوسنے ایسا کیا

تیئیسوین زبور

داؤد خدا کے فضل پر کامل اعتقاد رکھتا

(۱) خداوند میرا چوپان ہے مجھکو کچھہ کمی نہین (۲) وہ مجھے سبزہ
چراگاہ مین بٹھلاتا ہے وہ راحت کے چشمون کی طرف میری رہنمائی کرتا ہے
(۳) وہ میری جان پھیرلاتا ہے اور اپنے نام کے لئے مجھے صداقت کی
راہون مین لئے پھرتا ہے (۴) اگرچہ مین موت کے سایہ کے وادی مین
پھرون مجھے کچھہ خوف وخطر نہین کہ تو میرے ساتھہ ہے تیری چھڑی اور
تیری لاٹھی سے میرے دل کو تسلی ہے (۵) تو میرے دشمنون کے
حضور میرے آگے دسترخوان بچھاتا تو میرے سر پر تیل ملتا میرا پیالہ لبریز
ہوکے چھلکتا ہے (۶) لاکلام مہربانی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھہ
رہے گی اور مین ہمیشہ خداوند کے گھر مین رہونگا +

چوبیسوین زبور

خدا زمین پر سارا اختیار رکھتا ہے اوسکی روحانی بادشاہت مین کون لوگ شامل ہووین حکم ہوتا کہ آوسکو اپنے دیوان مین جگہ دیوین

(۱) زمین خداوند کی ہے اور اوسکی معموری بھی جہان اور اوسکے سارے باشندے اوسکے ہین (۲) اسلئے کہ اوسنے اوسکی بنا پانیون پر رکھی اور اوسے سیلابون پر قایم کیا (۳) خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھ سکتا ہے اور اوسکے مکان مقدس پر کون کھڑا رہ سکتا ہے (۴) وہ ہی ہے جسکے ہاتھ صاف ہین اور جسکا دل پاک ہے جسکے دل مین بیہودگی نہین سمائی اور جو مکر سے قسم نہین کھاتا (۵) خداوند کی برکت اوسے پہنچے گی اور اوسکی نجات دینے والے خدا کی صداقت اوسکے ساتھ ہے (۶) یہ وہ گروہ ہے جو اوسکی طالب اور یعقوب کے دیدار کی خواہان ہے — صلاح

(۷) ای پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے ہو کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے (۸) جلال کا بادشاہ کون ہے وہ خداوند جو قوی اور قادر ہے وہ خداوند جو جنگ مین قاہر ہے (۹) ای پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے ہو کہ جلال کا

بادشاہ داخل ہووے (۱۰) یہہ جلال کا بادشاہ کون ہے خداوند الافواج وہہی جلال کا بادشاہ ہے +

پچیسوین زبور

دعا مانگنے ی ہین داؤد کا اعتقاد گناہوکی معافی مانگنا اور اپنی مصیبت سہنے کے لئے مدد چاہنا +

(۱) ایخداوند مین اپنی جان کو تیری طرف اوٹہاتا ہون (۲) ای میرے خدا مین تجہپر بہروسا رکہتا ہون نہو کہ مین شرمندہ ہوؤن اور میرے دشمن مجہپر فتح پاکے خوش ہون (۳) اور اونہین سے بہی جو تجہپر توکل رکہتے ہین کوی شرمندہ نہو بلکہ وے جو ناحق تجہسے سرکشی کرتے ہین شرمندہ ہوون (۴) ای خداوند مجہے اپنی راہین دکہلا مجہکو اپنے رستے بتلا (۵) اپنی صداقت مین مجہکو لے چل اور مجہکو تعلیم دے کہ میرا نجات دینے والا خدا تو ہے سارے دن مین تیرا انتظار کہینچا ہون (۶) ای خداوند اپنی لطیف رحمتون کو اور اپنی مہربانیون کو یاد کر کہ وے قدیم سے ثابت ہین (۷) میرے جوانی کے گناہون اور قصورون کو یاد مت کر تو اپنی رحمت کے مطابق اپنی خوبی کے لئے

ای خداوند مجھے یاد کر (۸) خداوند بھلا اور سیدھا ہے وہ اس لئے
گنہگارون کو راہ کی بات سکھاتا ہے (۹) وہ حلیمون کو عدالت کی
راہ بتاتا ہے اور مسکینون کو اپنی راہ دکھاتا ہے (۱۰) خداوند کی
ساری راہین رحمت اور صداقت ہین اونکے لئے جو اوسکے عہد اور
اُسکی شہادتون کو یاد رکھتے ہین (۱۱) ای خداوند اپنے نام کے
واسطے میرے گناہ بخش دے کہ وے بڑے ہین (۱۲) وہ کونسا
انسان ہے جو خداوند سے ڈرتا ہے وہ اوسکو وہی راہ جو اوسے
پسند ہو بتلاوے گا (۱۳) اوسکا جی چین سے رہیگا اور اُسکی نسل زمین کی
وارث ہوگی (۱۴) خداوند کا بھید اون پاس ہے جو اوس سے ڈرتے
ہین وہ اون کو اپنا عہد دکھلائیگا (۱۵) میری آنکھین ہمیشہ خداوند کی
طرف لگی رہتی ہین کیونکہ وہ ہی میرا پاؤن پھندے سے نکالیگا (۱۶)
میری طرف متوجہ ہو اور مجھپر رحم کر کہ مین اکیلا اور دکھی ہون (۱۷)
میرے دل کے غم بہت بڑھ گئے تو مجھکو میرے دکھون سے بچا
(۱۸) میری عاجزی اور دکھ پر نگاہ کر میرے سب گناہ بخشدے
(۱۹) میرے دشمنونکو دیکھ کہ وے بہت ہین اور سخت بیرحمی سے
میرا کینہ رکھتے ہین (۲۰) میری جان بچا اور مجھے نجات دے

نہ ہو کہ مین پشیمان ہوؤن مجھے تیرا ہی بھروسا ہے (۲۱) ایسا کر کہ راستی
اور سیدھائی میری نگہبان ہوویں کہ مجھے تجھسے امید ہے (۲۲)
ای خدا اسرائیل کی ساری تکلیفون سے اوسے نجات دے +

چھبیسوین زبور

داؤد آپ کو دیانت دار جان کے خدا کی پناہ ڈھونڈتا +

(۱) ایخداوند میرا انصاف کر کہ مین اپنے راستی کی راہ چلتا اور
مین خداوند پر توکل کرتا ہون مین لغزش نہ کہاؤنگا (۲) ایخداوند
مجھے آزما اور میرا امتحان کر میرے دل اور میرے باطن کو تالے
(۳) کہ تیری رحمت میری انکھون کے سامنے ہے اور مین تیری
صداقت کی راہ چلتا ہون (۴) مین بیہودون کے ساتھ نہین بیٹھتا
اور ریاکارون کے ساتھ نہین جاتا ہون (۵) بدکارون کی
جماعت کا مین دشمن ہون خبیثون کے ساتھ مین نہ بیٹھونگا (۶)
مین بیگناہی مین اپنے ہاتھ دھوؤنگا تب مین ایخداوند تیرے مزبح کی
طواف کرونگا (۷) تاکہ مین تیری شکرگزاری کرون اور تیری

عجایب قدرتین بیان کرون (۸) ایخداوند مجھکو تیرے رہنے کا
گھر بھایا وہ مکان جہان تیرا جلال رہتا ہے خوش آیا (۹) میری
جان کو گنہگارونمین شامل مت کر اور میری حیات کو خونیون سے
نہ ملا (۱۰) کہ اونکے ہاتھون مین فساد ہے اور اونکا دہنا ہاتھ رشوت سے
پُر ہے (۱۱) مین جو ہون اپنی دیانت سے راہ چلونگا مجھے مخلصی دے
اور مجھپر رحم کر (۱۲) میرا پاؤن برابر جگہ پر ہے مین مجمعونمن خداوند کو مبارک کہونگا

ستائیسوین زبور

داؤد اپنا ایمان ظاہر کرتا خدا کی قدرت کے خیال سے پھر خدا کی عبادت مین اپنے محفوظ ہونے سے اور پھر دعا مانگنے سے

(۱) خداوند میری روشنی ہے اور میری نجات مجھکو کسکی دہشت
خداوند میری زندگی کی توانائی ہے مجھکو کسکی ہیبت (۲) جسوقت
شریر اور میرے دشمن اور میرے بیری میرا گوشت کہانے کو
مجھپر چڑہ آئے تو اونہون نے ٹہوکر کہائی اور گر گئے (۳)
سو اگر ایک لشکر میرے برخلاف خیمہ کہڑا کرے تو میرے دل کو
کچھ خوف نہین اور اگر وے مجھسے قتال کرین تو باوجود اوسکے بہی

میرا توکل ثابت رہیگا (۴) مینے خداوند سے ایک سوال کیا
اور مین اوسکا طالب ہون کہ مین عمر بھر خداوند کے گھر مین رہون
اور خداوند کی خوشنودی دیکھون اور اوسکی ہیکل مین تحقیقات کرون (۵)
کیونکہ مصیبت کے وقت وہ مجکو اپنے خیمہ مین چھپا لے گا اپنے
ڈیرہ کے پردہ مین مجھے پوشیدہ رکھے گا وہ مجھے چٹان پر چڑھاویگا
(۶) سو اب مین اپنے سارے دشمنون کے جو میرے آس پاس ہین
سر بلند ہون مین اوسکی ہیکل مین خوشی کی قربانیان کرونگا مین گاؤنگا
ہان مین خداوند کی مدح اور ثنا گاؤنگا (۷) اے خداوند جب مین بلند آواز
چلاؤن تو تُو سُن لے اور مجھپر رحم کر اور مجھے جواب دے (۸) جب تُو
فرماتا کہ میرے دیدار کے طالب ہو تو میرا دل بول اوٹھا اے خداوند مین
تیرے دیدار کا طالب ہون (۹) مجھسے روپوش مت ہو اور غصہ سے
اپنے بندہ کو خارج مت کر کہ تو میری مدد ہے مجھکو ترک نکر اور مجھکو
چھوڑ مت دے ای میری نجات دینے والے خدا (۱۰) کہ میرے
باپ اور میری ماں مجھکو چھوڑ گئے پر خداوند میری پرورش کرے گا
(۱۱) اے خداوند مجھکو اپنی راہ بتا اور مجھے وہ راہ جو برابر ہے
میرے دشمنونکے لئے دکھلا (۱۲) میرے دشمنونکے قابو مین

مجھے حوالہ مت کر کیونکہ جھوٹے گواہ مجھپر برپا ہوے ہین اور ظلم کی
سانس لیتے ہین (۱۳) اگر مجھے اعتقاد نہوتا کہ مین زندگی کی زمین مین
خداوند کی نعمت دیکھونگا تو مین بے حواس ہوجاتا (۱۴) خداوند کو
دیکھتا رہ اور دلیر ہو وہ تیرے دل کو تقویت دیگا مین پھر کہتا ہون
کہ خداوند کا منتظر رہ +

اٹھائیسوین زبور

داؤد اپنے دشمنون کی مخالفت مین گڑگڑاکر دعا مانگتا خدا کی شکرگزاری کرتا
لوگون کے لئے دعا مانگتا +

(۱) مین تجھے پکارتا ہون ای خداوند میری چٹان مجھسے خاموشی
مت کر نہو وے کہ اگر تو مجھسے خاموشی کرے تو مین اونسا ہوجاؤن
جو گڑہے مین گرنے والے ہین (۲) جب مین تیرے آگے چلاؤن
اور تیری مقدس ہیکل کی طرف اپنے ہاتہ اوٹھاؤن تو تو میری آواز
اور عرض سُن لے (۳) اون شریرون اور بدکارون کے ساتہہ
جو اپنے ہمسایون سے سلامتی کی باتین کرتے ہین اور اونکے
دلون مین شر ہے مجھکو شامل کرکے مت نکال (۴) جیسے اونکے اعمال

اور جیسے اونکے بُرے ارادے ہین اونکو عیوض دے جیسے
اونکے ہاتھہ کرتے ویسا ہی اونسے کراونکا بدلا اونکو دے (۵)
کہ وے خداوند کے کامون اور اوسکے ہاتھون کی کاریگری کی
طرف دہیان نکرتے وہ اونہین ڈہا دے گا اور نہ بنا دے گا
(۶) خداوند مبارک ہے کہ وہ میری منت کی آواز سُنتا ہے
(۷) خداوند میرا زور اور میری سپر ہے میرا دل اوسپر توکل کرتا
اور مجھے اوسکی مُشتی سے سو میرا دل شدّت سے خوش ہے مین
گیت گاکے اوسکی مدح کرونگا (۸) خداوند اونکی توانای ہے اور وہ
اپنے مسیح کا نجات دینے والا زور ہے (۹) اپنے لوگون کو
نجات بخش اور اپنی میراث مین برکت دے اور اونکی رعایت کر
اور اونہین ہمیشہ کے لئے بلندی دے +

اونتیسوین زبور

داؤد رمتیسو نکوا دیہا رتاکہ وے خدا کی بڑای کرین اوسکی عجیب قدرت کے
لحاظ سے اور خاص عام کی پروردگاری کے سبب

(۱) خداوند کے لئے کہوای قدرت والو کہو کہ خداوند کے لئے

جلال اور زور سے (۲) خداوند کا جلال اوسکے نام کے لئے
بیان کرو حسن تقدس سے خداوند کو سجدہ کرو (۳) خداوند کی
آواز پانیون پر ہے جلال والا خدا گرجتا ہے خداوند بڑے
پانیون پر ہے (۴) خداوند کی آواز زور آور ہے خداوند کی
آواز جلال والی ہے (۵) خداوند کی آواز سروون کو توڑتی ہے
بلکہ خداوند لبنان کے سروون کو بھی توڑتا ہے (۶)
وہ اونکو بچھڑون کی مانند کواتا ہے اور لبنان اور سریون کو
جوان بھینسے کی مانند (۷) خداوند کی آواز آگ کے
شعلون کو چیرتی ہے (۸) خداوند کی آواز دشت کو
لرزاتی ہے خداوند دشت قادس کو بھی لرزاتا ہے (۹)
خداوند کی آواز سے ہرنیون کے پیٹ گرتے ہین اور وہ
جنگلون کو صاف کر دیتی ہے اوسکی ہیکل مین ہر ایک کہتا ہے
کہ اوسکا جلال ہو (۱۰) خداوند طوفان پر بیٹھا ہے خداوند
ہمیشہ کے لئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا ہے (۱۱) خداوند
اپنے لوگون کو زور بخشتا ہے خداوند اپنے لوگون کو
سلامتی کی برکت دیتا ہے ٭

تیسوین زبور

داؤد اپنی رہائی کے باعث خدا کا شکر کرتا اپ احسان مان کے کہ خدا نے اوسپر
مہربانی کی تہی اور دنکو اوبہار تاکہ وے بہی اوسکا شکر کرین۔

(۱) ایخداوند مین تیری تعظیم کرونگا کیونکہ تونے مجہکو سرفراز کیا
اور میرے دشمنونکو مجہپر خوش نکیا (۲) ایخداوند میرے خدا مینے
تجہے پکارا اور تونے مجہے چنگا کیا (۳) ایخداوند تونے میری جان کو
پاتال سے بچایا اور تونے میری جان بخشی کی کہ مجہے کڑہے مین گرنے
نذیا (۴) ایخداوند کے مقدس لوگو اوسکے لئے گاؤ اور اوسکی
قدوسی کی یادگاری مین شکر کرو (۵) کہ اوسکا غصہ ایک دم کا ہے
اور اوسکے کرم مین زندگانی ہے اگر رونا شام کو ہو تو صبحکو گانیکی
نوبت ہوتی (۶) مین نے اپنے اقبال کے وقت کہا مجہکو کبہی
جنبش نہوگی (۷) ایخداوند تونے اپنے کرم سے میرے پہاڑ کو خوب
قایم کیا تونے اپنا مونہہ چہپایا اور مین گہبرایا (۸) مین تیرے آگے
ایخداوند چلایا اور مینے خداوند سے دعا مانگی (۹) میرے خون مین
کیا فائدہ ہے جو مین گڑہے مین گرون کیا خاک تیرا شکر کریگی کیا وہ

تیری صداقت کو بیان کرے گی (۱۰) سُن اے خداوند اور مجھپر رحم کر
اے خداوند تو میرا مددگار رہو (۱۱) تُو نے میرے رونے کو نچانے سے
بدل دیا تُو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا اور میری کمر مین خوشی کا
پٹکا باندہا (۱۲) اسلئے کہ میری شوکت تیری مدح اور ثنا گاوے
اور خاموش نرہے اے خداوند میرے خدا مین ابد تک تیرا شکر کرتا رہونگا

اکتیسوین زبور

داؤد اپنے تئین خدا پر چھوڑ کے اوس سے مدد مانگتا اوسکی رحمت کے سبب
خوشوقت ہوتا اپنی مصیبت کی بابت دعا مانگتا خدا کے کرم
اور فضل کے سبب اوسکی ستایش کرتا۔

(۱) اے خداوند میرا توکل تجھپر ہے نہو کہ ابد تک مین شرمندہ
ہو وَن مجھے اپنی صداقت سے نجات دے (۲) اپنے کان میری طرف
جھکا اور جھٹ پٹ مجھے نجات دے تُو میرے لئے مضبوط
چٹان اور میرے بچاؤ کے لئے ایک محکم قلعہ ہو (۳) کہ تو ہی میری
چٹان اور میرا گڈھ ہے پس تُو اپنے نام کے لئے میرا رہبر اور میرا رہنما ہو
(۴) مجھے اوس جال سے جو اونہون نے چھپا کے میرے لیے بچھایا ہے

نکال کہ تو ہی میرا زور ہے (۵) مین اپنی روح کو تیرے ہاتھ مین
سونپتا ہون اے خداوند صداقت کے خدا تو نے مجھے مخلصی دی ہے
(۶) مین اونسے کینہ رکھتا ہون جو محض باطل کی نگہبانی کرتے ہین
اور مین جو ہون سو خداوند پر میرا توکل ہے (۷) مین تیری رحمت پر
شادان اور نازان ہون کہ تو نے میرے دکھ پر نگاہ کی اور تو نے
میری جان کو سختیون کے وقت پہچانا (۸) اور مجھکو میرے دشمن کے
ہاتھ مین اسیر نہ رہنے دیا تو نے کشادہ جگہ مین میرا پاؤن کھڑا کیا
(۹) اے خداوند مجھپر رحم کر کہ مجھپر مصیبت ہے میری آنکھین غم سے
جاتی رہین بلکہ میری جان اور میرا پیٹ بھی (۱۰) کہ میری زندگانی
غم مین فنا ہوئی اور میری عمر کراہنے مین میری قوت میری برائی سے
گھٹ چلی اور میری ہڈیان خشک ہوگئین (۱۱) مین اپنے سب دشمنون کے
درمیان ایک ننگ تہا خصوصاً ہمسایون کے درمیان اور اپنے
جان پہچانون کے درمیان عبرت جو مجھکو راہ پر دیکھتے مجھسے دور
بہاگتے ہین (۱۲) مین اوس آدمی کی مانند جو مر جاوے اور کوئی
اوسے یاد نہ کرے فراموش ہوگیا ہون مین باسن کی طرح ٹوٹ گیا
ہون (۱۳) کہ مینے بہتون کی تہمتین سُنین ہر طرف سے مجھکو خوف ہے

کہ وے آپسمین میرے برخلاف ہوکے مشورت کرتے اور میری
جان مارنے پر منصوبہ باندہتے ہین (۱۴) پر اے خداوند مین تجھپر
توکل کرتا ہین کہتا ہون تو میرا خدا ہے (۱۵) میری اوقات تیرے
ہاتہ مین ہے مجھکو میرے دشمنون کے ہاتہ سے نجات دے اور اونسے
جو میرے پیچھے پڑے ہین (۱۶) اپنے چہرہ کو اپنے بندہ پر چمکا
اپنی رحمت سے مجھے بچا (۱۷) ای خداوند ایسا نہو کہ مین شرمندہ ہون
کہ مین تجھے پکارتا ہون بلکہ شریر ہی شرمندہ ہون اور وے گور مین
چپ چاپ پڑے رہین (۱۸) جہوٹے لبون کو خاموش کر جنسے گہمنڈ کی
سخت اور گستاخ باتین صداقت کے برخلاف نکلتی ہین (۱۹) واہ کیا ہی بڑا تیرا احسان ہے
کہ جو تو اپنے ڈرنے والون کے لئے جہپا رکہتا ہے اور اونپر جنکا
توکل تجھپر ہے آدمیون کے حضور مین کرتا ہے (۲۰) تو ہی اونہین آدمیونکی
بندشون سے اپنی حمایت کے پردے مین جہپاتا ہے تو ہی اونہین زبانونکے
جہگڑے سے اپنے خیمہ مین پوشیدہ کرتا ہے (۲۱) خداوند مبارک ہے
کہ اوسنے محکم شہر مین اپنی عجیب مہربانی مجھکو دکہلائی (۲۲) مین نے
گہبرا کے کہا کہ مین تیری نظر ونسے دور پہینکا گیا باوجود اوس کے
جب مین تیرے آگے چلایا تو تو نے میری منت کی آواز سن لی (۲۳)

ایخداوند کے سارے مقدس لوگو اوس سے محبت رکھو کہ خداوند
دین دار و نکا نگہبان ہے اور غرور کرنے والون کو بیطرح سزا دیتا ہے
(۲۴) ای لوگو جو خداوند سے امید رکھتے ہو تم سب دلیری کرو
کہ وہ تمہارے دلونکو مضبوطی بخشے گا +

بتیسوین زبور

اوس شخص کی حقیقی خوشی ہے جسکے گناہ معاف ہوے گناہونکے اقرار سے دلی آرام ہوتا
خدا کے وعدے خوشی بڑہاتے ہین +

(۱) مبارک ہے وہ جسکا گناہ بخشا گیا اور خطا ڈہانپی گئی (۲) مبارک ہے
وہ مرد جسکے گناہون کو خداوند اوسپر حساب نہین کرتا اور جسکے دلمین
دغا نہین (۳) جب مین چپ رہا تو میری ہڈیان سارے دن
کراہتے کراہتے گل گئین (۴) کیونکہ تیرا ہاتہ رات دن مجہپر بہاری
تہا میری تراوت گرمیون کی خشکی سے مبدل ہوئی — صلاح
(۵) مین نے تجہہ پاس اپنے گناہ کا اقرار کیا اور مینے اپنی بدکاری نہین
چہپائی مین نے کہا مین خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اقرار
کرونگا سو تو نے میرا گناہ بخشدیا۔ صلاح

(۶) اسلئے ہر ایک جو دیندار ہے تیری قبولیت کے وقت تجھسے
دعا مانگتا یقیناً جو بڑے پانیون کے سیلاب آوین وے اوسے
نہ پہنچین گے (۷) تو میرے چھپنے کا مکان ہے تو مجھے دکھونسے
بچاتا ہے نجات کے گیتون سے تو مجھے گھیرتا ہے۔ صلاح
(۸) مین تجھے سمجھہ بخشونگا اور اوس راہ مین جسمین تو چلیگا تجھے
سکھلاونگا تیری رہنمای کے لئے میری آنکھین تجھپر لگی رہین گی (۹)
تم گھوڑون اور خچرون کی مانند مت ہو کہ اونکو سمجھہ نہین اور اونکا مونہہ
لگام اور باگ سے بند رہتا ہے نہوے کہ وے تجھہ تک آوین (۱۰)
شریر پر بہتسی مصیبتین ہین پر وہ اوسکو جسکا بھروسا خدا پر ہے رحمت سے
گھیرتا ہے (۱۱) ای صادقو خوش ہو اور خداوند کے لئے
شادمانی کرو اور تم سب جو راست دل ہو خوشی سے چلاؤ +

تینتیسوین زبور

خدا کی ستایش کرنا فرض معلوم ہوتا ہے بلحاظ اوسکے کرم وفضل کے پھر اوسکی قدرت کے
اور پھر اوسکی پروردگاری کے خدا پر بھروسا رکھنا بھلا ہے۔

(۱) ای صادقو خداوند کے سبب خوشی کرو حمد کرنا سیدھے لوگونکو

سجتا ہے (۲) بربت چھیڑتے ہوئے خداوند کی ستایش کرو
اور دس تار کا ساز بجا کے اوسکے ثنا خوان ہو (۳) اوسکے لیے
ایک نیا گیت گاؤ سنکھ نای سے بجا بجا کے خوشی سے چلّاؤ (۴) کیونکہ
خداوند کا کلام سیدھا ہے اور اوسکے سارے کام امانت کے ساتھ
ہین (۵) وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ہے زمین خداوند کی
رحمت سے معمور ہے (۶) خداوند کے کلام سے آسمان بنے
اور اونکے سارے لشکر اوسکے مونہہ کے دم سے (۷)
وہ دریا کا پانی تودہ کی مانند جمع کرتا ہے وہ گہرا پونکو مخزنون مین
رکھہ چھوڑتا ہے (۸) ساری زمین خداوند سے ڈرتی رہے
اور جہان کی ساری آبادی اوسکا خوف مانے (۹) کہ اوسنے کہا
اور وہ ہوگیا اوسنے فرمایا اور وہ برپا ہوا (۱۰) خداوند قومون کی
مشورتون کو ناچیز کرتا ہے وہ لوگون کی تدبیرون کو باطل کردیتا ہے
(۱۱) خداوند کے منصوبے ابد تک ثابت رہینگے اوس کے
دل کے ارادے پشت در پشت پر جاری ہونگے (۱۲) خوشحال ہے
وہ قوم جسکا خدا خداوند ہے اور وے لوگ جنہین اوسنے پسند
کرکے اپنی میراث کیا (۱۳) خداوند آسمان پر سے دیکھتا ہے وہ سارے

بنی آدم پر نگاہ کرتا ہے (۱۴) وہ اپنی سکونت کے مقام سے زمین کے
سب باشندونکو تاکتا ہے (۱۵) اونکے دلون کا مہیا کرنے والا
وہی ہے وہ اونکے سارے عملونکا ٹھیک جاننے والا ہے (۱۶)
کوئی بادشاہ نہین جو اپنے لشکر کی فراوانی سے رہائی پاوے کوئی
پہلوان اپنے زور کی کثرت سے نجات نہین پاتا (۱۷) بچ نکلنے کے لئے
گھوڑے سے کام نہین چلتا وہ اپنے بڑے زور سے کسی کو بچا نہین
سکتا (۱۸) دیکھو خداوند کی آنکھ اونپر ہے جو اوس سے ڈرتے ہین
اور اونپر جو اوسکی رحمت کے امیدوار ہین (۱۹) تاکہ اونکی جانونکو موت سے
چھوڑاوے اور اونہین کال مین جیتا رکھے (۲۰) ہماری جانون کو خداوند کا
انتظار ہے وہ ہی ہمارا چارہ اور ہماری سپر ہے (۲۱) ہمارا دل اوسی سے
خوش ہے کہ ہم اوسکے مقدس نام پر بھروسا رکھتے ہین (۲۲) اے خداوند
جیسے ہمین تجھپر توکل ہے ویسی ہی تیری رحمت ہمپر ہووے +

چونتیسوین زبور

داؤد خدا کی ستایش کرتا اور فائدہ پاکے غیرون سے نصیحت کرتا کہ وے بھی اوسکے نمونہ پر عمل کرین
وے لوگ حقیقی خوشی رکھتے جو خدا پر اعتقاد رکھتے لوگون سے نصیحت کرتا
کہ خدا ترسی کرین صادقون کی خوش حالی

(۱) مین ہر وقت خداوند کی شکرگزاری کرونگا اوسکی ستایش سدا میرے

مونہہ مین ہوگی (۲) میری روح خداوند پر فخر کرے گی غریب لوگ
سُنین گے اور خوش ہونگے (۳) میرے ساتہ خدا کی بڑائی
کرو ہم ملکے اوسکے نام کو بلند کرین (۴) مینے خداوند کو ڈہونڈا
اوسنے میری سُنی اور مجہے میرے سارے خوفون سے
نجات دی (۵) اونہون نے اوسپر نظر کی اور روشن ہو گئے
اور اونکے مونہہ رسوا نہوئے (۶) یہہ مسکین چلایا اور
اور خداوند نے سُنا اور اوسے اوسکی ساری مصیبتون سے
بچایا (۷) خداوند کا فرشتہ اونکی چارون طرف سے جو اوس سے
ڈرتے ہین خیمہ کہڑا کرتا ہے اور اونہین بچاتا رہتا ہے (۸)
ارے آؤ چکہو اور دیکہو کہ خداوند مہربان ہے سعادتمند ہے
وہ آدمی جسکا بہروسا اوسپر ہے (۹) ای اوس کے
مقدس لوگو خداوند سے ڈرو کیونکہ جو اوس سے ڈرتے ہین
اونہین کچہ کمی نہین (۱۰) شیرنی کے بچے حاجتمند ہوتے
اور بہوکے رہتے ہین پر جو خداوند کے طالب ہین
اونہین کسی نعمت کی کمی نہین (۱۱) آؤ ای لڑکو اور میری
سُنو مین تمہین خداترسی سکہلاؤنگا (۱۲) وہ کون انسان ہے جو

زندگی کا طالب ہے اور بڑی عمر چاہتا ہے تاکہ عیش کرے
(۱۳) اپنی زبان کو بدی سے اور ہونٹھون کو دغا کی
بات بولنے سے باز رکھہ (۱۴) بدی سے بھاگ اور
بھلائی کر سلامتی کو ڈھونڈ اور اوسی کا پیچھا کر (۱۵) خداوند
کی آنکھین صادقون پر ہین اور اوسکے کان اونکی فریاد پر ہین
(۱۶) خداوند کا مونہہ اونکے برخلاف ہے جو بدکردار ہین
تاکہ اونکی یادگاری زمین پر سے کاٹ ڈالے (۱۷) صادق
چلاتے ہین اور خداوند سنتا ہے اور اونہین اونکے سارے
دکھون سے نجات دیتا ہے (۱۸) خداوند اونکے نزدیک ہے
جو شکستہ دل ہین اور اونکو جو دل افگار ہین بچاتا ہے (۱۹)
صادق پر بہتسی مصیبتین ہین پر خداوند اوسکو اون سب سے
چھوڑاتا ہے (۲۰) وہ اوسکی ساری ہڈیونکا نگہبان ہے
اونمین ایک ٹوٹنے نہین پاتی (۲۱) بدی شریر کو ہلاک
کرتی ہے اور وے جو صادق کے کینہ رکھنے والے ہین
پریشان ہونگے (۲۲) خداوند اپنے بندونکی جان کو نجات دیتا ہے
اور کوئی اونمین سے جنکا توکل اوسپر ہے پریشان نہوگا +

پینتیسوین زبور

داؤد اپنے لئے سلامتی اور اپنے دشمنون کے لئے پریشانی خدا سے مانگتا اونکی بدفعلی کے سبب
اپنے دشمنون پر شکایت کرتا اس لحاظ سے خدا سے منت کرتا کہ وہ اونہین
سزا دیوے ٭

(۱) ایخداوند اونسے جو مجھسے جھگڑتے ہین جھگڑ اور اونسے جو
مجھسے لڑتے ہین لڑ (۲) سپر اور پہری پکڑ اور میری مدد کے لئے
کھڑا ہو (۳) بھالا نکال اور راہ کے روکنے کو جا جو میرے پیچھے پڑے
ہین میری جان کو فرما کہ تیری نجات مین ہون (۴) وے جو
میری جان کے خواہان ہین رسوا اور خجل ہون اور وے جو میری
تباہی کے روادار ہین ہٹائے جاوین اور شرمندہ ہون (۵) جیسے
بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہے ویسے ہی وے ہووین اور خداوند کا
فرشتہ اونہین ہانکے (۶) اونکی راہ اندھیری اور پھسلنی ہو
خداوند کا فرشتہ اونہین رگیدے (۷) کہ اونہون نے بے سبب
میرے لئے اپنا کڑھا کھودا اور اوسمین ناحق میری جان کے لئے
اپنا دام چھپایا (۸) اوسپر ناگہانی ہلاکت پڑے اور وہ اپنے

دام مین جو اوسنے چھپایا آپ ہی پھنسے اور اپنی ہی بلا مین گرفتار ہو (۹)
پر میرا جی خداوند مین خوشوقت ہے اور اوسکی نجات سے خوشحال ہے
(۱۰) میری ساری ہڈیان کہتی ہین ایخداوند تجھسا کون ہے جو مسکین کو
بڑے قوی کے ہاتہ سے بچاتا ہے ہان مسکین محتاج کو اوس سے
جو اونہین غارت کرتا ہے (۱۱) جہوٹے گواہ اوٹہے ہین وے مجھسے وہ
سوالات کرتے ہین جنسے مین آگاہ نہین (۱۲) وے نیکی کے عیوض مین
مجھسے بدی کرتے ہین وے میری جان کو بیکس چہوڑتے ہین (۱۳)
پر مینے تو جب وے بیمار تہے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزہ رکہہ رکہہ
اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دعا پلٹ کے میرے سینہ مین
آتی تہی (۱۴) مینے اونسے وہ سلوک کیا جو کوئی اپنے دوست اور
بہائی سے کرتے مین سر جہکا کر ایسا کوڑہا جیسے کوئی اپنی ماں کے لئے
غم کرے (۱۵) پر وے میری مصیبت مین شادمانی سے مل کے
جمع ہوئے سارے ذلیل لوگ مجھپر فراہم ہوئے جنسے مین بیخبر تہا
وے مجھے پہاڑتے اور دست بردار نہوتے (۱۶) کمینے جو
روٹی کے لئے ٹہٹہا مارتے مجھپر دانت کچکچاتے (۱۷) ایخداوند
کب تک تو دیکہا کریگا اونکی خرابیون سے میری جان کو بچا میرے

وحید کو شیر بچون سے (۱۸) مین بڑی جماعت مین تیرا شکر کرونگا
مین زبردست لوگون کے درمیان تیری ستایش کرونگا (۱۹)
نہ ہووے وے جو ناحق میرے دشمن ہین مجھپر خوشوقت ہون اور
وے جو بے سبب میرے بیری ہین مجھپر ملک مارین (۲۰)
کیونکہ وے سلامتی کی بات نہین کرتے بلکہ اونپر جو ملک مین
آرام سے بیٹھے ہین مکر کے منصوبے باندھتے ہین (۲۱) اور
اونہون نے مجھپر اپنا مونہہ پسارا ہے اور کہتے ہین آہا ہا ہا
ہماری آنکھون نے یہ دیکھا (۲۲) ای خداوند تو یہ دیکھتا ہے
خاموشی مت کر ایخداوند مجھسے مت دور رہ (۲۳) ای میرے خدا
ای میرے رب اوٹھہ اور میری عدالت کے لئے اور میرے
فیصلہ کے لئے جاگ (۲۴) ای خداوند میرے خدا اپنی صداقت کے
مطابق میرا انصاف کر اونہین مجھپر خوشوقت نہونے دے (۲۵)
وے اپنے دلونمین کہنے نہ پاوین واہ ہمارے یہی ہم چاہتے تھے
اور وے نہ کہین کہ ہم اوسے چٹ کر گئے (۲۶) وے جو میری برائی سے
خوش ہوتے ہین رسوا اور شرمندہ ہوون جو میری دشمنی پر بہپتے ہین
رسوائی اور شرمندگی کا لباس پہنین (۲۷) تب وے جو میرے انصاف سے

خوشی ہوتے ہین خوشوقت اور شادمان ہون اور سدا کہا کرین کہ وہ
بڑا خداوند ہے جو اپنے بندہ کی چین سے خوش ہوتا ہے (۲۸)
اور میری زبان تیری صداقت اور تیری ستایش کی بات ہر دن کہتی رہے ٭

چہتیسوین زبور

شریرونکا نہایت برا حال ہوتا خدا کی رحمت کہ کیسی خوب ہے داؤد خدا کے لوگونکے لیے
دعا مانگتا کہ اونپر مہربانی ہو ٭

(۱) بدخواہ کی شرارت کا بیان میرے دل کے اندر ہے کہ خدا کا
خوف اونکی آنکھونکے آگے نہین (۲) کیونکہ جب تک اوسکی
بدکاری کی برائی ظاہر نہو وہ اپنے دل مین اپنی تعریف آپ کرتا ہے
(۳) اوسکے مونہہ کی باتین بدی اور فریب ہین وہ دانشمندی
اور نیکی کو ترک کرتا ہے (۴) وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے بدی کے
منصوبے باندہتا ہے وہ آپ بری راہ مین کہڑا رہتا ہے وہ برائی سے
نفرت نہین کہاتا (۵) اے خداوند آسمانون مین تیری رحمت ہے اور تیری
صداقت بدلیون تک پہنچی ہے (۶) تیری صداقت بڑے پہاڑونکی مانند

ہے تیری عدالتین بہی بڑی گہری ہین ایخداوند تو انسان اور حیوان کا
پروردگار ہے (۷) ایخدا تیری مہربانی کیا ہی عزیز ہے اسلئے
بنی آدم تیرے پرون کے سایہ تلے آکے چہپتے ہین (۸) وے تیرے
گہر کی چکنائی کہانے سے سیر ہوین گے اور تو اپنی نعمتون کے دریا سے
اونہین سیراب کریگا (۹) کہ زندگانی کا چشمہ تیرے کہنے سے ہم تیری روشنی سے
روشنی دیکہین گے (۱۰) تو اپنے پہچاننے والون پر اپنی رحمت کو بڑہا اور
اونپر جنکے دل سید ہے ہین اپنی صداقت کو (۱۱) نہو کہ گہمنڈ کرنیوالون کا
پاؤن مجہپر پڑے اور نہو کہ شریر کا ہاتہ مجہکو ٹہیل دے (۱۲) بدکار
وہان گرے ہوئے ہین وے ڈہکیلے گئے ہین اور کبہی اوٹہہ نسکین گے

سینتیسوین زبور

شریرون کا نہایت بُرا حال ہوتا خدا کی رحمت کہ کیسی خوب ہے داؤد خدا کے لوگون کے
دعا مانگتا کہ اون پر مہربانی ہو۔

(۱) بدکارون کے سبب تو مت کُڑہ اور بُرے کام کرنے والون سے
تو حسد نکر (۲) کہ وے جلدی کہاس کی مانند کاٹ ڈالے جائین گے اور
ہرے سبزہ کی طرح مرجہا دین گے (۳) خداوند پر توکل رکہہ

اور بھلا کر تو زمین مین زندگانی بسر کر کہ تو یقیناً پھل پاویگا (۴)
خداوند کی یاد مین مسرور رہو کہ وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا
(۵) اپنی راہ خداوند پر چھوڑ دے اوسپر توکل کر وہ سب بنالیگا
(۶) وہ تیری صداقت کو نور کی طرح ظاہر کریگا اور تیری عدالت کو
اوپر کی سی روشنی بخشیگا (۷) خداوند کی یاد مین آسودہ ہو اور صبر سے
اوسکا انتظار کر اوس شخص کے سبب سے جو اپنی راہ مین کامیاب ہوتا ہے اور بُرے
منصوبے باندہتا ہے مت کوڑہ (۸) غصہ کرنے سے باز رہ
اور غضب کو ترک کر اور ایسا نہ کوڑہ کہ تو شرارت مین گرے (۹)
کہ بدکار کاٹ ڈالے جائینگے لیکن وے جو خداوند سے امیدوار ہین
زمین کو وے ہی میراث لینگے (۱۰) کہ ایک تھوڑی سی مدت ہے کہ شریر نہوگا
تو غور کرکے اوسکا مکان ڈھونڈہیگا اور وہ نہوگا (۱۱) لیکن وے
جو مسکین ہین زمین کے وارث ہونگے اور بہت سی راحت پاکے خوشدل
ہونگے (۱۲) شریر صادق کے دکھہ دینے پر منصوبہ باندہتا ہے
اور اوسپر دانت کچکچاتا ہے (۱۳) خداوند اوسپر ہنستا ہے
کیونکہ دیکھتا ہے اوسکا دن آتا ہے (۱۴) شریر تلوار نکالتے اور
اپنی کمان کھینچتے تاکہ مسکین اور محتاج کو گرادین اور اونکو جنکی راہ سیدھی ہے

جان سے مارین (۱۵) اونکی تلوار اونہین کے دلونمین بیٹھے گی اور
اونکی کمانین ٹوٹ جاوین گی (۱۶) تہوڑا سا جو صادق کا ہے بہت سے
شریرون کے مال واسباب سے بہتر ہے (۱۷) کہ شریرون کے بازو
توڑے جاینگے پر خداوند صادقو نکا تہامنے والا ہے (۱۸)
خداوند دین دارونکے دلون کو پہچانتا ہے اونکی میراث ابدی ہوگی (۱۹)
وے برے وقت رسوا نہون گے اور قحط کے ایام مین سیر رہینگے
(۲۰) لیکن وے جو شریر ہین ہلاک ہون گے اور خداوند کے دشمن
چراگاہ کی خوشنمائی کی مانند فنا ہونگے وے دہوان کی مانند جاتے
رہینگے (۲۱) شریر اودہار لیتا ہے اور پہرا دا نہین کرتا پر صادق
رحم کرتا ہے اور دیتا ہے (۲۲) کہ جنپر اوسکی برکت ہے زمین کے
وارث ہونگے اور جنپر اوسکی لعنت ہے کٹ جاینگے (۲۳)
نیک آدمی کے قدم خدا ثابت رکہتا ہے اور اوسکی راہ کو دوست رکہتا ہے
(۲۴) اگرچہ وہ گر جاوے پر پایمال نہوگا کیونکہ خداوند اوسکا تہامتا ہے
(۲۵) مین جوان تہا اب بوڑہا ہوا پر مینے صادق کو ہرگز اکیلا
چہوڑا ہوا نہین دیکہا اور اوسکی نسل مین سے کسی کو ٹکرے مانگتے نپایا
(۲۶) وہ ہر دن رحم کرتا رہتا ہے اور قرض دیا کرتا ہے اوسکی نسل

مبارک ہے (۲۷) بدی سے بھاگ اور بھلا کر اور ابد تک آباد رہ
(۲۸) کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہے اور اپنے مقدس لوگونکو
ترک نہین کرتا وے ابد تک محفوظ رہین گے پر شریرونکی نسل کاٹی
جائیگی (۲۹) صادق زمین کے وارث ہونگے اور ابد تک اوسپر بسینگے
(۳۰) صادق کا مونہہ دانائی کی بات کہتا ہے اوسکی زبان سے عدالت کا
کلمہ نکلتا ہے (۳۱) اوسکے خداوند کی شریعت اوسکے دل مین ہے
اوسکا پاؤن کبھی نہ پھسلے گا (۳۲) شریر صادق کی کہات مین لگا ہے اور
اوسکے قتل کے درپی رہتا ہے (۳۳) خداوند اوسپر اوسکا قابو پڑنے
نہ دے گا اور عدالت کے وقت اوسے مجرم نہ ٹھہرا وے گا
(۳۴) خداوند سے امیدوار رہ اور اوسکی راہ کو یاد رکھہ کہ وہ تجھکو
اپنی زمین کا وارث کرکے سرفرازی بخشے گا اور جب شریر کاٹے
جائین گے تو تُو دیکھیگا (۳۵) مینے شریر بہت شان وار دیکھا جو آپکو
اوس ہرے درخت کی مانند جو اوسکے کہیت مین اوگے پھیلاتا تہا
(۳۶) پر وہ گذر گیا گویا تہا ہی نہین مینے اوسے ڈہونڈہا وہ کہین نہ ملا
(۳۷) کامل کو تاک اور سیدہے کو دیکھہ رکھہ کہ ایسے آدمی کا انجام
سلامتی ہے (۳۸) پر خطاکار سب کے سب ہلاک ہو جائین گے

شریر کا انجام نیستی ہے (۳۹) صادقون کی نجات خداوند سے ہے
وہ کہہ کے وقت وہ اونکا بچاتا ہے (۴۰) خداوند اونکی مدد
کریگا اور اونہین نجات دیگا اور اونکو شریرون سے چھوڑا دیگا
اور بچاوے گا اسلئے کہ اونکا بھروسا اوسپر ہے +

اڑتیسوین زبور

داؤد خدا سے منت کرتا کہ وہ اوسکی دردانگیز حالت کے سبب شفقت کرے

(۱) ای خداوند اپنے غصہ سے مجھکو مت جھڑک اور نہ
اپنے قہر سے مجھے تنبیہہ دے (۲) کہ تیرے تیر مجھے چبھتے
ہین اور تیرا ہاتھ مجھپر بھاری ہے (۳) تیرے غصہ کے آگے میرے
جسم کو صحت نہین اور میرے گناہ کے سبب میری ہڈیونکو آرام نہین (۴)
کہ میرے گناہ میرے سر سے گذر گئے اور بھاری بوجھ کی مانند مجھپر
بھاری ہو گئے (۵) میرے گھاؤ بدبو ہو گئے اور سڑ گئے میری
حماقت کے سبب سے (۶) مین دکھہ بھرتا ہون اور کمان ہو گیا ہون مین
دن بھر رویا کرتا ہون (۷) کیونکہ میری کمر مین کرب ہے بیماری

بھر گئی اور میرے جسم مین صحت نہین (٨) مین سست ہو گیا ہون
اور نپٹ پسگیا اور دل کی گھبراہٹ سے چلّاتا ہون (٩) ایخداوند
میرا سارا اشتیاق تیرے حضور ہے اور میرا کراہنا تجھسے چھپا نہین
(١٠) میرا دل گھبراتا ہے میرا بُوتا مجھسے جاتا رہا اور میری آنکھون کی
بینائی بھی جاتی رہی (١١) میرے عزیز اور میرے دوست میرے
دُکھہ کے سبب مجھسے الگ کھڑے رہے اور میرے رشتہ دار مجھسے
دور جا کھڑے ہوئے (١٢) وے جو میری جان کے خواہان ہین میرے
پھنسانے کو پھندے مارتے ہین اور وے جو میرے دُکھہ کے روادار
ہین میرے حق مین ایسی باتین کہتے ہین جنمین میرا زیان ہے اور سارے
دن مکر کے منصوبے باندھتے ہین (١٣) پر مین بہرے کی مانند
ہو گیا جو کچھ سُنتا نہین اور گونگے کی مانند جو اپنا مونہہ نہین کھولتا
(١٤) مین اوس شخص کی مانند ہوا جو بہرا ہو اور اوسکی مانند جسکے
مونہہ مین ملامت نہو (١٥) کہ ایخداوند مجھے تجھسے امید ہے تو
سُنے گا ایخداوند میرے خدا (١٦) کیونکہ مین کہتا ہون نہو وے کہ وے
مجھپر خوشی کرین اور جب میرا پاؤن پھسلے تو وے دیکھہ کے
پھولین (١٧) مین پھسلنے پر ہون اور میرا غم سدا میرے سامنے ہے

(۱۸) اور مین اپنا گناہ آپ کہول کے کہتا ہون اور اپنی تقصیر کے لئے
غمگین ہون (۱۹) میرے دشمن جیتے ہین اور قوی ہین اور
وے جو ناحق میری بیری ہین بہت ہو گئے (۲۰) وے جو نیکی کے
عیوض مین بدی کرتے ہین میرے دشمن بنے ہین کیونکہ مین نیکی کی پیروی
کرتا ہون (۲۱) ایخداوند مجھکو ترک مت کر ای میرے خدا مجھسے دور
مت رہ (۲۲) میری مدد کے لئے جلدی کر ایخداوند جو میرا نجات دینے والا ہے

اونتالیسوین زبور

داؤد اپنے خیالون کی بابت یہی فکر کرتا زندگی کا غور کرتا کہ کیسی کوتاہ اور باطل ہے
اور خدا کے انتظام پر لحاظ کرتا کہ کیسا واجبی ہے اور دعا
مانگتا یہ تین تدبیر اپنی بے صبوری
روکنے کے لئے کام مین لاتا +

(۱) مین نے کہا مین اپنی راہونکی خبرداری کرونگا کہ میری زبان سے
گناہ نہو اور جسوقت شریر میرے سامنے ہوگا تو مین اپنے مونہہ کو
لگام دونگا (۲) مین گونگا اور خاموش ہو رہا اور نیک کہنے سے بھی
رہگیا میرا غم تازہ ہوا (۳) سینے کے بیچ میرے دل مین تپش ہوئی

میرے سوچنے مین آگ بھڑکی تب مینے اپنی زبان سے کہا (۴)
ایخداوند مجھے بتا کہ میرا انجام کیا ہے اور میری عمر کتنی ہے تب مین
جانون کہ میری عمر کسقدر کوتاہ ہے (۵) دیکھہ تو نے میری عمر
بالشت بھر کی اور میری زندگی تیرے آگے ناچیز ہے یقینا ہر ایک
شخص اگرچہ برقرار ہو لیکن محض بے ثبات ہے — صلاح
(۶) بلاشک ہر ایک انسان وہم اور خیال سا چلتا پھرتا ہے بے شبہہ
وے عبث بیکل ہوتے ہین وہ ذخیرہ کرتا ہے اور نہین جانتا کہ اوسے کون
لیگا (۷) اب ای رب مجھے کسکی امید ہے مجھے تیری ہی امید ہے
(۸) مجھے میرے سارے گناہون سے نجات دے مجھے جاہلون کا ننگ
مت کر (۹) مین گونگا رہتا مین اپنا مونہہ نہ کہولتا کیونکہ تو ہی یہ کرتا ہے
(۱۰) مجھسے اپنی اذیت دور کر مین تیرے ہاتہ کے زور سے فنا ہوا
جاتا ہون (۱۱) جب تو آدمی کو اوسکے گناہ کے باعث غصہ سے
ادب دیتا ہے تو اوسکے حسن کو پتنگے کی مانند کہو دیتا ہے یقینا ہر ایک انسان بے ثبات ہے — صلاح
(۱۲) ایخداوند میری دعا سُن اور میرے نالہ پر کان دہر میرے آنسوؤن سے
غافل مت ہو کیونکہ مین تیرے سامنے پردیسی اور اپنے سارے باپ دادوں کی
مانند مسافر ہون (۱۳) مجھسے اپنا ہاتہ دور کر تاکہ دم لیلون اوس سے

آگے کہ مین یہان سے جاؤن اور پھر نہ ہون +

چالیسوین زبور

خدا پر بھروسا رکھنے سے فوائد جو ہوتے فرمان برداری قربانی سے بہتر ہے
داؤد اپنا دکھ بڑا جانتا اس سبب گڑگڑا کے دعا مانگتا +

(۱) مینے صبر سے خداوند کا انتظار کیا وہ میری طرف مائل ہوا
اور اوسنے میری فریاد سُنی (۲) گو مجھے ہولناک گڑہے اور
دلدل کی کیچ سے باہر نکال لایا اور میرے پاؤن اوسنے چٹان پر
رکہے اور میرے قدمونکو ثابت کیا (۳) اور اوسنے میرے مونہہ مین
ایک نیا گیت ڈالا جس سے مین اپنے خدا کی ستایش کرتا ہون بہتیرے
دیکہین گے اور ڈرین گے اور خداوند پر توکل کرین گے (۴)
خوشحال ہے وہ انسان جو خداوند پر اپنا بھروسا رکہتا ہے اور
مغرورونکو اور اونکو جو جہوٹ کی طرف جہکتے ہین نہین مانتا (۵)
ایخداوند میرے خدا تیری عجایب قدرتین جو تونے دکہلائین بہت ہین
اور تیری تدبیرین جو ہمارے لئے ہین ممکن نہین کہ گنی جاوین مین تو
اونہین کہول کے تیرے آگے بیان کرتا ہون لیکن وے تو شمار سے باہر ہین

(٦) ذبیحہ اور ہدیہ تو نہین چاہتا تو نے میرے کان کھولے
چڑھاوے اور خطیت کا تو طالب نہین (٧) تب مینے کہا دیکھہ مین
آتا ہون کتاب کے دفتر مین میرے حق مین یہہ لکھا ہے (٨)
ای میرے خدا مین تیری مرضی بجالانے پر خوش ہون تیری شریعت تو
میرے دل کے بیچ ہے (٩) مین بڑی جماعت مین صداقت کا
مژدہ دیتا ہون دیکھہ ایخداوند مین اپنا مونہہ بند نہین کرتا اور تو
جانتا ہے (١٠) مین تیری صداقت کی بات اپنے دل مین چھپا نر کہتا
مین تیری امانت داری اور تیری نجات کی بات کہتا ہون مین تیرے
لطف خاص اور تیری امانت کو بڑی جماعت سے پوشیدہ نہین رکھتا
ہون (١١) ایخداوند اپنی رحمتو کو مجھسے دریغ نہ کر تیری رحمت
اور تیری امانت ہر دم میری نگہبان رہے (١٢) کہ بے شمار برائیون نے
مجھے گھیر لیا میرے گناہون نے مجھے پکڑا ایسا کہ مین آنکھہ اوپر نہین
کر سکتا وے میرے سر کے بالون سے شمار مین زیادہ ہین سو
مینے دل چھوڑ دیا (١٣) ایخداوند مہربانی کر کے مجھے نجات دے
ایخداوند جلد میری مدد کو پہنچ (١٤) وے جو ملکے میری جان
مارنے کے درپے ہین خجل اور رسوا ہون وے جو

میری تباہی کے روادار ہین ہٹائے جاوین اور شرمندہ ہون
(۱۵) سب جو مجھپر آہا آہا کہتے ہین اپنی اس بُرائی کے بدلے پریشان
ہون (۱۶) اور وے جو تیرے طالب ہین تیرے سبب خوشوقت
اور خورم ہووین اور وے جو تیری نجات کے عاشق ہین سدا کہا کرین
کہ خداوند کی بزرگی ہو (۱۷) مین تو مسکین اور محتاج ہون لیکن خداوند
میری فکر مین رہتا ہے میرا چارہ میرا چھوڑانیوالا تو ہی ہے اے میرے خدا دیر مت کر

اکتالیسوین زبور

خدا مفلسون کی خبر کسطرح لیتا داؤد اپنے دشمنون کی دغابازی کے سبب شکایت کرتا
خدا کی پناہ کو بہا کتا کہ مدد پاوے +

(۱) مبارک ہے وہ جو مسکین پر نگاہ رکھتا ہے خداوند بپت کے وقت
اوسی کو نجات دیگا (۲) خداوند اوسکا حافظ رہیگا اور اوسے
سلامت رکھیگا اور وہ زمین پر مبارک ہوگا اور تو اوسے اوسکے
دشمنونکے قابو مین نکر دیگا (۳) خداوند اوسکو بیماری کے بستر پر سنبھالیگا
تو اوسکی بیماری مین اوسکا سارا بچھونا پھیر بچھاویگا (۴) مین کہتا ہون
اے خداوند مجھپر رحم کر میری جان کو شفا دے کہ مین تیرا گنہگار ہون

(۵) میرے دشمن مجھے بُرا کہتے ہین کہ وہ کب مریگا اور اوسکا نام
کب مٹ جائیگا (۶) جب وہ دیکھنے کو آتا ہے تب بیہودہ باتین
کرتا ہے اوسکے دل مین بُرائی بھری ہوئی ہے باہر جاتا ہے
اور اوسے بیان کرتا ہے (۷) سب جتنے میرا کینہ رکھتے ہین
میرے برخلاف کانا پھوسی کرتے ہین وے میرے
ستانے کے منصوبے باندھتے ہین (۸) اور کہتے ہین ایک
بُری بیماری اسے لگی ہے اب جو وہ پڑا ہے پھر نہ اوٹھیگا
(۹) میری اس جان پہچان نے بھی جسپر مجھے بھروسا تھا
اور جسنے میرے ساتھ روٹی کھائی مجھپر لات اوٹھائی
(۱۰) پر تُو ای خداوند مجھہ پر رحم کر اور مجھکو کھڑا کر
تاکہ مین اون سے بدلا لون (۱۱) تیری مہربانی کا مجھکو
اس سے یقین ہے کہ میرا دشمن مجھہ پر فتح نہین پاتا (۱۲) تو میرے
خلوص کے باعث مجھکو سنبھالتا ہے اور مجھکو اپنے
حضور مین ابد تک ثابت رکھے گا (۱۳) خداوند
اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہے
آمین اور آمین +

بیالیسوین زبور

ہیکل مین خدا کی عبادت کرنے کا داؤد کو بڑا شوق ہے اپنے دل کو
اوبھارتا کہ وہ خدا پر توکل کرتا رہے +

(۱) جسطرح سے کہ ہرنی پانی کے چشمو کی نہایت پیاسی ہوتی ہے
ویساہی میری روح ای خدا تیری نہایت پیاسی ہے (۲)
میری روح خدا کے لئے زندہ خدا کے لئے ترستی ہے کب مین جاؤن
اور خدا کے حضور حاضر ہوؤن (۳) میرا کھانا رات دن آنسو مین
وے ہر روز مجھسے پوچھتے ہین تیرا خدا کہان ہے (۴) مین یہہ یاد
کرتا ہون اور اپنے جی مین فکر کرتا ہون کہ مین گروہ کے ساتھ ہوکے
وہ گروہ جو عید کے دن کو مانتی ہے خوشی سے الاپتا ہوا اور شکر
کرتا ہوا خدا کے گھر مین جاتا تہا (۵) ای میرے جی تو کیون گراجاتا ہے
اور تو مجھمین کیون بے آرام ہے خدا پر بھروسا رکھہ کہ مین یقیناً
اوسکی ستایش کرونگا جو میرے چہرہ کی خیر و عافیت ہے (۶) ای
میرے خدا میرا جی گراجاتا ہے سو مین یردن کی زمین مین اور حرمون مین
کوہ مسغار پر تجھے یاد کرونگا (۷) تیرے پانی کی دھارون کی

آواز سے گہراو گہراو کو پکارتا ہے تیری ساری موجین اور
ڈہیو میرے سر سے گذر گئے (۸) خداوند دن کو اپنے لطف
خاص کو حکم کریگا اور رات کو مین اوسکا گیت گاؤنگا میری دعا میری
حیات کے خدا کی طرف ہوگی (۹) مین خدا کو جو میری چٹان ہے کہونگا
تو مجھے کیون بہول گیا ہے مین کیون دشمن کے ظلم سے غم کرتا
چلا جاتا ہون (۱۰) میرے دشمن اوس تلوار کی مانند جو میری ہڈیو مین سے
گذر جاوے مجھے ملامت کرکے دکہہ دیتے ہین اور روز روز مجھکو
کہتے ہین تیرا خدا کہان ہے (۱۱) ای میرے جی تو کیون گرا جاتا ہے
اور مجھمین کیون بے آرام ہے خدا پر توکل کر یقیناً مین اوسکی ستایش
کرونگا جو میرے چہرہ کی خیر و عافیت اور میرا خدا ہے

تینتالیسوین زبور

داؤد خدا کی ہیکل مین پہر حاضر ہونے چاہتا اور اسکی بابت دعا مانگ کے
اقرار ہی کرتا کہ تب مین خدا کی عبادت خوشی سے کرونگا خدا پر
بہروسا رکہنے کی بابت آپ کو اوبہارتا۔

(۱) ای خدا میرا انصاف کر اور اس بے رحم قوم پر میری حجت ثابت کر

مجھے مکّار اور بدکار آدمی سے نجات دے (۲) کہ میرا
توانائی بخشنے والا خدا تُو ہے کیون تُو مجھے دور کرتا ہے مین
دشمن کے ظلم سے کیون روتا چلا جاؤن (۳) ہان اپنے نور اور
اپنی امانت کو ظاہر کر اونہین میرا رہبر کر ایسا کہ وے مجھکو تیرے
کوہ مقدس پر اور تیرے مسکنون مین لیجاوین (۴) تب مین خدا کے
مذبح پر خدا کے حضور جو میری کامل خوشی ہے جاؤنگا اور مین بربت بجا کے
تیری ستایش کرونگا ایخدا میرے خدا (۵) ای میرے جی تُو کیون
ڈہیا جاتا ہے اور تو مجھمین کیون بے آرام ہے خدا پر توکل کر کہ مین
یقیناً اوسکی ستایش کرونگا جو میرے چہرہ کی خیر و عافیت اور میرا خدا ہے

چوالیسوین زبور

کلیسیہ اگلی نعمتون کو یاد کر کہ کے حال کی آفتون کے سبب شکایت کرتی اپنی
دیانت داری کا اقرار کر کے نہایت آرزومندی سے مدد مانگتی ہے۔

(۱) ایخدا ہمنے اپنے کانون سے سُنا اور ہمارے باپ دادون نے
اون کامون کی جو تُو نے اونکے دنون سابق زمانہ مین کئے ہمین خبر دی
(۲) کہ تُو نے قومون کو اپنے ہاتہ سے خارج کیا اور انہین بسایا

تُو نے اون لوگونکو اوکھاڑا اور اِنکو پھیلایا (۳) کہ وے اپنی شمشیر سے
اس زمین کے مالک نہوئے نہ اپنے بازو سے غالب آئے بلکہ
تیرے دہنے ہاتھ نے اور تیرے بازو نے اور تیرے چہرہ کے
نور نے اسلئے کہ تیری مہربانی اونپر تھی (۴) ایخدا تُو میرا
بادشاہ ہے یعقوب کے لئے نجاتون کا حکم ہو (۵) تیری مدد سے ہم
اپنے دشمنون کو ڈھکیل دین گے تیرے نام سے ہم اونکو جو ہمپر
چڑھتے ہین پامال کرین گے (۶) کہ میرا تکیہ اپنی کمان پر نہین نہیری
تلوار مجھے بچا سکتی ہے (۷) بلکہ تُو ہی ہے جو ہمکو ہمارے دشمنونسے
بچاتا اور اونکو جو ہمارا کینہ رکھتے ہین رسوا کرتا ہے (۸) ہم تمام دن
خدا پر فخر کرتے ہین اور تیرے نام کی ابد تک ستایش کرینگے۔ صلاح
(۹) لیکن اب تو نے ہمکو دور کیا اور رسوا کیا اور ہمارے لشکرون کے
ساتھ نہین چلتا (۱۰) تو دشمن کے آگے سے ہمکو بھگا دیتا ہے اور
وے جو ہمارا کینہ رکھتے ہین اپنے واسطے لوٹ لیتے ہین (۱۱) تُو نے
ہمکو بھیڑونکی مانند اونکی خوراک کیا اور ہمکو قومونکے درمیان آوارہ کیا
(۱۲) تُو نے اپنے لوگونکو مفت بیچ ڈالا اور اونکی قیمت بہت نہین
بڑھائی (۱۳) تو نے ہمکو ہمارے پروسیون کا ننگ کیا اونکے نزدیک

جو ہمارے آس پاس ہین ہمکو انگشت نما اور مسخرہ کیا (۱۴) تو نے
ہمکو قومونکے درمیان ضرب المثل کیا اور لوگونکے درمیان سر دُلانے کا
سبب (۱۵) میری رسوائی ہمیشہ میرے سامنے ہے اور میرے
چہرہ کی شرمندگی نے مجھکو ڈھانپ لیا (۱۶) تحقیر اور اہانت
کرنے والے کی آواز کے سبب دشمن اور انتقام لینے والیکے آگے
(۱۷) یہہ سب کچھ ہمپر بیتا پر ہم تجھے نہین بھولے اور تیرے عہد
وپیمان مین بے وفائی نہین کی (۱۸) نہ ہمارے دل تجھسے پھرے
نہ ہمارے پاؤن تیری راہ سے مُڑے ہین (۱۹) پر تُو نے
اژدہوں کے مکان مین ہمکو کچلا اور موت کے سایہ تلے ہمکو چھپا دیا
(۲۰) اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول گئے یا ہمنے کسی اجنبی معبود کی
طرف اپنے ہاتھہ بڑھائے (۲۱) تو کیا خدا اوسکی تحقیقات نکرائے گا
وہ تو دلون کے اسرار سے بھی آگاہ ہے (۲۲) کہ تیرے ہی لئے
ہم سارے دن مارے جاتے ہین اور ذبح کی بھیڑونکے برابر
گنے جاتے ہین (۲۳) بیدار ہو کیون سو رہتا ہے تو اے خداوند
جاگ ہمکو ابد تک دور مت کر (۲۴) تو کیون اپنا مونہہ چھپاتا ہے
اور ہماری مصیبت اور اوس ظلم کو جو ہمپر ہوتا کیون بھولا دیتا ہے

(۲۵) کہ ہماری جان خاک مین مل چلی ہمارا پیٹ زمین سے
لگا (۲۶) ہماری مدد کے لئے اوٹھہ اور اپنی رحمتونکے واسطے ہمکو بچالے

پینتالیسوین زبور

مسیح کے بادشاہ کی شوکت اور رونق کلیسیہ کا فرض اور وے فوائد جو اوسکی مان سے حاصل ہوتے +

(۱) میرے دل مین اچھا مضمون جوش مارتا ہے مین اون کامونکو
جو مین نے بادشاہ کے لئے کئے بیان کرتا ہون میری زبان
ماہر لکھنے والے کا قلم ہے (۲) تو حسن مین بنی آدم سے کہین
زیادہ ہے تیرے ہونٹھونمین فضل بہایا گیا ہے اسی لئے خدا نے
تجھکو ابد تک مبارک کیا (۳) ای پہلوان اپنی تلوار حمایل کر کے
اپنی ران پر اپنی حشمت اور بزرگواری سے لٹکا (۴) اور اپنی بزرگواری سے سوار ہو
اور امانت اور ملایمت اور صداقت کے واسطے اقبالمندی اور تیرا دہنا ہاتھ
تجھکو مہیب کام سکھلاوے (۵) تیرے تیر تیز ہین لوگ تیرے نیچے
پڑتے ہین وے بادشاہ کے دشمنونکے دلمین لگ جاتے ہین (۶)
تیرا تخت ایخدا ابدالاباد ہے تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے (۷)

تُو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن ہے اس سبب خدا تیرے
خدا نے تجھکو خوشی کے تیل سے تیرے مصاحبون سے زیادہ مسیح کیا
(۸) تیرے لباس سے مُر اور عود اور تج کی خوشبو آتی ہے ہاتی دانت
کی ہیکلون سے نغمہ تجھے خوش کرتا ہے (۹) بادشاہون کی بیٹیان تیری
عزت والیون مین ہین ملکہ افیر کے سونے سے آراستہ ہوکے
تیرے دہنے ہاتہ کہڑی ہے (۱۰) ای بیٹی سُن اور سوچ اور اپنے
کان ادہر دہر اور اپنے لوگون اور اپنے باپ کے گہر کو بہول جا (۱۱) کہ بادشاہ
تیرے جمال کا پٹ مشتاق ہے کہ وہ تیرا خداوند ہے
تو اوسے سجدہ کر (۱۲) اور سور کی بیٹی ہدیہ لاوے گی
قوم کے دولتمند تیری خوشامد کرین گے (۱۳) شاہزادی
گہر کے اندر کل جلالی ہے اوسکا لباس سراسر طلا کا ہے
(۱۴) وہ رنگین فرشون پر بادشاہ پاس لائی جاتی ہے کنواری
عورتین جو اوسکی سہیلیان ہین تیرے پاس پہنچائی جاتی ہین (۱۵)
خوشی اور شادمانی سے وے پہنچائی جاتی ہین وے بادشاہ کے
محل مین داخل ہوتی ہین (۱۶) تیرے بیٹے تیرے باپ دادون کے
قایم مقام ہونگے تو اونہین تمام زمین کے سردار مقرر کرے گا

(۱۷) مین ساری پشتونکو تیرا نام یاد دلاؤنگا پس سارے لوگ ابدالاباد تیری ستایش کرین گے +

چھیالیسوین زبور

اوس اعتقاد کلی کے بابت جسے کلیسیہ خدا پر رکھتی ہے لوگونسے نصیحت کیجاتی کہ خدا کے انتظام پر لاحظہ کرین +

(۱) خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہے وہ سختیونمین مدد کے لیے ہمسے بہت نزدیک ہے (۲) اسلیے ہمین کچھ خوف نہین اگرچہ زمین کا انقلاب ہو اور پہاڑ اپنی جگہہ سے ہل کے سمندر کے بیچ مین بہہ جاوین (۳) اگرچہ اوسکے پانیونکا شور ہو اور اونکو بیقراری ہو کہ پہاڑ اون کے پھولنے سے ہل جاوین۔ صلاح (۴) ایک ندی ہے جسکی دھارین خدا کے شہر کو خوش کرتی ہین حق تعالی کے مسکنون کے مقدس کو (۵) خدا اوسکے بیچ مین ہے اوسے ہرگز جنبش نہوگی خدا صبح سویرے اوسکی کمک کریگا (۶) قومین جھنجلاتی ہین مملکتین جنبش کہاتی ہین وہ اپنی آواز نکالتا زمین پگھلجاتی ہے (۷) خداوند الافواج ہمارے ساتھ ہے یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔ صلاح

(۸) آؤ خداوند کے کاموں کو دیکھو کہ زمین پر کیسی کیسی ویرانیاں
کرتا ہے (۹) کہ زمین کے سارے طرفوں تک لڑائیاں ٹھہراتا
وہ کمان توڑتا اور نیزہ کو ٹکڑے کرتا اور گاڑی کو آگ سے جلاتا ہے
(۱۰) دھیمے ہو اور یقین کرو کہ مین خدا ہون مین قوموں مین
بلند ہونگا مین زمین پر بلند ہون گا (۱۱) خداوند الافواج
ہمارے ساتھ ہے یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے — صلاح

سینتالیسوین زبور

قوموں سے نصیحت کیجاتی کہ وے مسیح بادشاہ کی اطاعت خوشی سے کریں +

(۱) ہان ای لوگو تم سب تالیان بجاؤ شہانہ گاتے ہوئے
خدا کے حضور نعرہ مارو (۲) کہ خداوند تعالیٰ مہیب ہے
وہ ساری زمین کا بادشاہ عظیم ہے (۳) وہ قوموں کو
ہمارے زیر کرتا اور گروہون کو ہمارے پاؤن کے نیچے
ڈالتا ہے (۴) وہ ہماری میراث ہمارے لئے پسند کرتا
یعقوب کا فخر جسے وہ چاہتا ہے — صلاح

(۵) خدا خوشی سے للکارتے ہوئے اوپر چڑھا ہان خداوند تُرہی کی آواز کے ساتھ (۶) گیت گاکے خدا کی ستایش کرو گیت گاکے ستایش کرو ہمارے بادشاہ کی ستایش گیت گاکے کرو گیت گاکے ستایش کرو (۷) کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہے سوچ سمجھہ کے اوسکی ستایش کے گیت گاؤ (۸) خدا قومونکا بادشاہ ہے خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا ہے (۹) خلق کے سارے امیر فراہم ہوئے ہین گویا کہ ابرہام کے خدا کے لوگ ہین کہ جہان کی سپرین خدا کی ہین وہ نہایت بلند ہے +

اڑتالیسوین زبور

کلیسیہ کی خوبصورتی اور اون نعمتون کی بابت جو اوسکو ملتین +

(۱) خداوند بزرگ ہے اور لایق ہے کہ ہمارے خدا کے شہر مین اوسکے مقدس پہاڑ پر اوسکی ستایش بہت طرح سے کیجاے (۲) خوب مشرف تمام زمین کی خوشی کوہ صیحون ہے وے شمالی اطراف اور وہ شہر جو بڑے بادشاہ کا ہے

(۳) اوسکے محلّون مین مشہور ہے کہ خدا اوسکی پناہ ہے
(۴) کیونکہ دیکھہ کہ بادشاہ باہم آئے اور ایک ساتہ غایب
ہوئے (۵) وے دیکھکر فوراً گھبرائے وے حیران ہوئے اور
بہاگ گئے (۶) لرزش اونپر غالب آئی اونکو ایسا درد ہوا جیسا
جنّے کے وقت عورت کو ہوتا ہے (۷) اوس پوربی ہوا سے
جو ترسیس کے جہازون کو توڑ ڈالتی ہے (۸) جیسا ہمنے سُنا تہا
ویسا ہی خداوند الافواج کے شہر مین اپنے خدا کے
شہر مین ہمنے دیکہا خدا اوسے ابد تک برقرار رکہیگا ۔ صلاح
(۹) ایخدا ہم تیری ہیکل کے درمیان تیرے لطف کامل کی
یاد کرتے ہین (۱۰) ایخدا جیسا تیرا نام ہے زمین پر ستایسر
ویسے ہی مدح ہے تیرا دہنا ہاتہہ صداقت سے بہرا ہوا ہے
(۱۱) کوہ صیحون خوش ہووے یہودا ن کی بیٹیان خوشی
کرین تیری عدالتون کے سبب (۱۲) صیحون کو گھوموا ور
اوسکے برجون کے آس پاس پہرکے اونہین گنو (۱۳) تم
اوسکی شہر پناہ سے اپنے دل لگاؤ اور سوچ کے اوس کے
محلّون کو دیکہو تاکہ تم آنے والی پشتو نکو اوسکی خبر دو (۱۴)

کہ یہہ خدا ہمارا ازلی ابدی خدا ہے اور تا دم مرگ وہی ہمارا رہنما رہیگا

اونچاسوین زبور

لوگون سے یک نصیحت کیجاتی ہے کہ قیامت کی بابت اپنے ایمان کی بنیاد خدا پر ڈالین اور نہ کہ انسان کی نیکی یا توانگری پر اہل دنیا کی توانگری کچھ کام کی چیز نہین ہے

(۱) ای لوگو تم سب یہہ سنو کان دہرو تم سب جو دنیا مین بستے ہو (۲) کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ کیا دولتمند کیا محتاج سب یکساتہ (۳) میرے مونہہ سے حکمت کے کلمے نکلتے ہین اور میرے دل کا دہیان خرد ہے (۴) مین یک تمثیل کی طرف اپنا کان دہرونگا مین اپنے راز کی بات مورچنگ بجاتے ہوئے کہول کے کہونگا (۵) مین مصیبت کے دنو نمین کسلئے ڈرون جب بڑے غدارون کی برائی مجھے گھیرے (۶) جو اپنی دولت پر اعتماد کرتے ہین اور اپنے مال کی فراوانی پر پھولتے ہین (۷) اونمین سے کسی کی مجال نہین کہ اپنے بھائی کو چھوڑادے یا اوسکا کفارا خدا کو دیوے (۸) کہ جان کا فدیہ بہاری ہے یہہ ابد تک ادا نہین ہونے کا (۹) کہ وہ

ابتک جیتا رہے اور ہرگز موت نہ دیکھے (۱۰) کہ وہ دیکھتا ہے
کہ دانشمند لوگ مرتے ہین اور اسی طرح سے بے وقوف اور
حیوان سا آدمی فنا ہوتے ہین اور اپنی دولت اورونکے لئے
چھوڑ جاتے ہین (۱۱) اونکے دل مین خیال رہا کہ ہمارے گھر ابتک
قائم رہین گے اور ہمارے مسکن پشت در پشت رہے اپنے
نام اپنی زمینون کے رکھتے (۱۲) پر حشمت والا انسان باقی
نہین رہتا وہ حیوانونکی مانند ہے جو ذبح ہوتے ہین (۱۳)
یہہ اون کی راہ اون کی حماقت ہے اور اون کے پچھلے
لوگ اون کی باتون کو پسند کرتے ہین۔ صلاح
(۱۴) وہی بھیڑونکی مانند پاتال مین ڈالے جاتے ہین
موت اونہین چرجائیگی اور راست کار صبح کو اونپر مسلط ہونگے
اونکا جمال پاتال مین جاتا رہیگا وے اپنے گھر سے خارج ہوئے
(۱۵) لیکن خدا میری جان پاتال کے قابو سے
بچاے گا کہ وہ مجھے اپنے پاس رکھے گا۔ صلاح
(۱۶) تو خوفناک مت ہو جب کوئی دولتمند ہو جاوے جب
اوسکے گھر کی حشمت ترقی پاوے (۱۷) کیونکہ وہ مرنے کے وقت

کچھ ساتھ نہ لیجائیگا اور اوسکی شوکت اوسکے پیچھے نہ اوترے گی
(۱۸) اگرچہ وہ اپنے جیتے جی اپنی جان کو مبارکباد دیتا تہا اور
آپ کو سراہتا تہا کہ میرا بہلا ہے (۱۹) وہ اپنے باپ دادوں کی
نسل مین شامل ہوجاے گا جو ہرگز اوجالا نہ دیکھین گے (۲۰) آدمی
جو حشمت مین ہین اور سمجھتے نہین چارپایوں کی مانند ہین جو فنا ہوجاتے ہین

پچاسوین زبور

خدا کی حشمت کی بابت جو کلیسیہ کے درمیان دکہائی دیتی اور اسکے حکم کی بابت کہ مقدس
لوگون کو فراہم کرین خدا ظاہری بندگی سے نہین پر باطنی
دین داری اور تابعداری سے خوش ہوتا ہے

(۱) قادر خدا یہہ ہووا فرماتا اور زمین کو سورج کے نکلنی کی جگہہ سے
لیکے اوسکی ڈہلنے کی جگہہ تک بلاتا ہے (۲) صیحون سے جسکے کمال سے
خدا جلوہ گر ہوتا (۳) ہمارا خدا آویگا اور چپ چاپ نہ رہیگا آگ اوسکے
آگے آگے فنا کرتی جائیگی اور اوسکے گرداگرد شدت سے موج زن ہوگی
(۴) وہ اوپر سے آسمان کو منادی کریگا اور زمین کو تاکہ اپنے

لوگونکی عدالت کرے (۵) میرے پاک بندے میرے
پاس فراہم کرو جو میرے ساتھ قربانی پر عہد کرتے ہین (۶)
آسمان اوسکی صداقت کو آشکار کرین گے کہ خدا ہی عدالت کرنیوالا ہے۔ سلاہ
(۷) ای میری قوم سُن مین کہتا ہون ای اسرائیل مین تجھپہ گواہی
دیتا ہون مین خدا تیرا خدا ہون (۸) مین تجھکو تیرے ذبیحونکی
بابت مین ملامت نہین کرتا ہون کہ تیرے چڑھاوے تو ہمیشہ میرے
آگے ہین (۹) مین تیرے گھر کا بیل نہ لونگا نہ تیری باڑی کا بکرا
(۱۰) کہ سب جنگل کے جاندار میرے ہین اور کوہستان کے
حیوانات ہزارہا ہزار (۱۱) مین پہاڑ کے سارے پرندونسے آگاہ ہون
اور دشتی چرندے میرے ہین (۱۲) اگر مین بھوکا ہونگا تو تجھسے نہ کہونگا کہ
ساری دنیا اور اوسکی معموری میری ہے (۱۳) کیا مین بیلونکا گوشت
کھاتا ہون یا بکرونکا لہو پیتا ہون (۱۴) تو شکرگزاری کی قربانیان خدا کے
آگے گذران اور حق تعالی کے حضور اپنی نذرین ادا کر (۱۵) اور مصیبت کے
دن مجھسے فریاد کر مین تجھے مخلصی دونگا اور تو میرا جلال ظاہر کرے گا
(۱۶) پر خدا شریر کو یون کہتا ہے تجھے میرے حکمونکے بیان
کرنے سے کیا کام تو کیون اپنے مونہہ سے میرے عہد کا ذکر کرتا ہے

(۱۷) حال آنکہ تُو تربیت سے عداوت رکھتا ہے اور میرے کلام کو پیچھے اپنے پھینکتا ہے (۱۸) جب تُو چور کو دیکھتا ہے تو اوس سے راضی ہوتا ہے اور زانیونکا شریک ہوتا ہے (۱۹) اپنے مونہہ سے شرارت کی باتین کرتا ہے اور زبان سے دغا کا منصوبہ باندہتا ہے (۲۰) تُو بیٹھکے اپنے بھای کی غیبت کرتا ہے تُو اپنے ہی ماں کے بیٹے پر تہمت کرتا ہے (۲۱) تُو نے یہہ کام کیا اور مین خاموش ہو رہا تو نے گمان کیا کہ مین تجھی سا ہون پر مین تجھے تنبیہہ دونگا اور تیرے کامونکو تیری آنکہونکے آگے یک یک کرکے تجھے دکھاونگا (۲۲) اب ایخدا کے فراموش کرنے والو اُسکی بابت سوچو نہ ہو کہ مین تمہین پارہ پارہ کرون اور کوئی چہوڑانے والا نہو (۲۳) جو کوئی مجھے ستایش کے ذبیحہ دیتا ہے وہ میرا جلال ظاہر کرتا ہے اور اوسکو جو اپنی چال درست رکھتا ہے مین خدا کی نجات دکھلاونگا۔

اکیاونوین زبور

داؤد اپنے گناہونکا پورا اقرار کرکے معافی مانگتا اپنی تقدیس کی بابت دعا مانگتا کہ وہ کامل ہو جاوے خدا قربانیون سے نہین پر سیدہے دل سے خوش ہوتا ہے داؤد کلیسیہ کے لئے دعا مانگتا +

(۱) ایخدا اپنے لطفِ کامل کے مطابق مجھپر رحم کر اپنی لطیف رحمتونکی

کثرت کے موافق میرے گناہ مٹا دے (۲) میری بُرائی سے
مجھے خوب دھو اور میری خطا سے مجھے پاک کر (۳) کہ مین اپنے
گناہون کو مان لیتا ہون اور میری خطا ہمیشہ میرے سامنے ہے (۴)
مینے تیرا ہی گناہ کیا ہے اور تیرے حضور بدی کی ہے تاکہ تُو اپنی
باتونمین راست ٹھہرے اور جو تو عدالت کرے تو تُو پاک ظاہر ہو (۵)
دیکھہ مینے بُرائی مین صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھ میری مان نے
مجھے پیٹ مین لیا (۶) دیکھہ تُو اندر کی صداقت چاہتا ہے سو بہتیرین
مجھکو دانائی سکھلا (۷) زوفہ سے مجھے پاک کر کہ مین صاف ہو جاؤن
مجھکو دھو کہ مین برف سے زیادہ سفید ہو ون (۸) مجھے خوشی اور
خورمی کی خبر سُنا کہ میری ہڈیان جنہین تُو نے توڑ ڈالا مسرور ہون
(۹) میرے گناہ سے چشم پوشی کر اور میری ساری بُرائیان مٹا ڈال
(۱۰) ایخدا میرے اندر یک پاک دل پیدا کر اور یک سیدھی روح
میرے باطن مین پھر ڈال (۱۱) مجھکو اپنے حضور سے مت نا نک
اور اپنی روح پاک مجھسے نہ نکال (۱۲) اپنی نجات کی شادمانی مجھکو پھر
عنایت کر اور اپنی آزاد روح سے مجھکو ارا ستہ کر (۱۳) تب مین
خطاکارونکو تیری راہین سکھاؤنگا اور گنہگار تیری طرف رجوع کرین گے

(۱۴) ایخدا میری نجات دینے والے خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی دے کہ میری زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز سے گاوے (۱۵) ایخداوند میرے لبوں کو کھول دے تو میرا مونہہ تیری ستایش بیان کریگا (۱۶) کہ تو ذبیحہ سے خوش نہین نہین تو مین دیتا چڑہاوے مین تیری خوشنودی نہین (۱۷) خدا کے ذبیحہ شکستہ جان ہین دل شکستہ اور پشیمان کو ایخدا تو حقیر نجانے گا (۱۸) اپنی خوشی سے صیحون پر احسان کر یروسلم کی دیوارونکو بنا (۱۹) تب تو صداقت کے ذبیحون اور چڑہاون اور کامل قربانیونسے خوشنود ہوگا تب وے تیرے مذبح پر بچھڑے چڑہاوین گے +

باونوین زبور

داؤد دوگیگ کو اسکی کینہ وری کے سبب الزام دیتا ہے۔ اور الہام سے اوسکی ہونے والی ہلاکت کی خبر دیتا جب یہہ وقوع مین آوے صادق لوگ خوش ہونگے داؤد خدا کی رحمت کا منتظر ہوکر شکر ادا کرتا

(۱) ای زبردست انسان تو زیان کاری پر کیون فخر کرتا ہے خدا کا احسان ہر روز ہے (۲) تیری زبان خرابیان ایجاد کرتی ہے

دغا باز یان کرتی ہے تیز اُسترے کی مانند (۳) تو شرارت کو
نیکی سے اور جھوٹ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ دوست
رکھتا ہے (۴) تو بہتان کی ساری باتون کو چاہتی ہے ای دغا باز
زبان (۵) اسلئے خدا ابد تک تجھے برباد کریگا وہ تجھے اوٹھالیجاویگا
اور تجھے تیرے خیمہ سے چھاڑ پھینکیگا اور زندگی کی زمین سے تجھے اوکھاڑ ڈالیگا صلاح
(۶) اور صادق دیکھینگے اور ڈرینگے اور اوسپر ہنسینگے (۷) دیکھہ یہہ وہ
شخص ہے کہ جسنے خدا کو اپنا بخرہ نہ سمجھا پر اپنے مال کی فراوانی پر تکیہ کیا اور اپنی
شرارت سے قوی ہوا (۸) لیکن مین خدا کے گھر مین زیتون کے یک درخت کی مانند ہون
میرا بہروسا ابدالاباد خدا کی رحمت پر ہے (۹) سو مین سدا تیرا شکر کرونگا
کہ تو نے ایسا کیا اور تیرے نام کا انتظار کرونگا جو تیرے پاک لوگونکی نظر مین خوب ہے

تریپنوین زبور

داؤد نفسانی آدمی کی خرابی کا بیان کرتا شریرون ہی کے دلون اور عقلو نسے دلیلین لاکر اونہین ملزم ٹھہراتا
خدا کی نجات پر فخر کرتا +

(۱) احمق اپنے دل مین کہتا کہ خدا نہین وے خراب ہوئے
اونکے کام مکروہ ہین کوئی نیکوکار نہین (۲) خدا آسمان پر سے بنی آدم پر

نظر کرتا ہے تا دیکھے کہ کوئی دانش والا یا کوئی خدا کا طالب ہے
(۳) ہر ایک اونمین سے گمراہ ہوا وے سب کے سب بگڑ گئے کوئی
نیکوکار نہین ایک بھی نہین (۴) کیا اون بدکارونکو فہم نہین جو
میرے بندون کو یون کہاتے ہین جیسے روٹی کہاتے ہین اور
خدا کا نام نہین لیتے ہین (۵) وے وہان نہایت ڈرین جہان
خوف کا مقام نہ تہا کہ خدا اونکی ہڈیان جو تیرے مقابل خیمہ زن ہوتے ہین
کہندا دیتا ہے تو اونہین پشیمان کریگا کہ خدا نے اونہین حقیر کیا ہے
(۶) کاشکے اسرائیل کو صیحون سے نجات ہو جب خدا اپنی قوم کے
قیدیونکو پہر لاویگا تو یعقوب خوش ہوگا اور اسرائیل شاد +

چوانوین زبور

داؤد دشمنون پر شکایت کرکے رہائی مانگتا خدا پر بہروسا رکہہ کے کہ وہ مدد کریگا
وہ قربانی گذرانے کا وعدہ کرتا ہے +

(۱) ایخدا اپنے نام کے لئے مجہکو بچا اور اپنی قوت سے میرا انصاف کر
(۲) ایخدا میری دعا قبول کر اور میرے مونہہ کی باتین کان دہر کر سن

کہ بیگانے مجھپر پلٹہ کرتے ہین اور ظالم میری جان کے پیچھے پڑے ہین انہون نے خدا کو روبرو نہین جانا صلاہ
(۴) دیکھو خدا میرا مددگار ہے خداوند اونکے درمیان ہے کہ جو میری
جان کو آسرا دیتے (۵) وہی میرے دشمنونکو سزا دیگا اپنی صداقت سے انہین
اونہین فنا کر (۶) ایخداوند مین دل کھول کے تیرے لیے قربانی
کرونگا مین تیرے نام کی ستایش کرونگا کہ بھلا ہے (۷) کہ تو ساری
مصیبتونسے مجھے بچاتا ہے اور میری آنکھہ میرے دشمنونکی حیرانی دیکھتی ہے +

پچپنوین زبور

داود دعا مانگنے وقت اپنا ہیبت ناک حال بیان کرتا وہ اپنے دشمنون کی شرارت اور
دغابازی کے سبب شکایت کر کے خدا سے منت کرتا کہ اونکو سزا دیگا اس خیال سے
خاطر جمعی پاتا کہ خدا اُسی کی حفاظت کریگا اور اوسکے دشمنونکو
پراگندہ کرے گا ++

(۱) ایخدا میری دعا سُن اور میری منت سے مونہہ مت چھپا
(۲) میری طرف کان دھر اور میری سُن مین فریاد کر کے کوڑتا ہون
اور چلّاتا ہون (۳) دشمن کی اواز اور شریر کے ظلم کے سبب
کہ وے مجھپر ظلم کیا چاہتے ہین اور غضب کے ساتھہ میرا کینہ رکھتے ہین

(۴) میرا دل مجھمین بیحد دُکھتا ہے اور مین موت کے ہولوننمین پڑا
ہون (۵) دُرنا اور کانپنا مجھپر آپڑا اسیکپی مجھپر غالب آئی (۶)
مین نے کہا کاش کہ کبوتر کے سے میرے پنکھہ ہوتے تو مین اُڑجاتا
اور آرام پاتا (۷) ہان مین تب دور تک سیر کرتا اور جنگلو نمین رہتا سلاہ
(۸) کہ مین شدت کی آندہی اور جھکڑ سے جلدی پناہ کے لیے بچ نکلتا
(۹) اےخداوند اونہین نگل اونکی زبانین کاٹ کہ مین شہر مین ظلم اور جھگڑا
دیکھتا ہون (۱۰) دن اور رات وے اوسکی دیوارون پر سیر
کرتے پھرتے ہین زیانکاری اور پریشانی اوسکے بیچ ہوتی رہتی ہین
(۱۱) شر اوسکے درمیان ہے ظلم اور دغا اوسکے کونچہ نسے جاتی
نہین رہتین (۱۲) دشمن تو نہین تہا جو مجھے ملامت کرتا تہا نہین مین
اوسکی برداشت کرتا نہ میرا کینہ رکھنے والا تہا جو مجھپر بالادستی کرتا تہا کہ
مین اوس سے چھپ جاتا (۱۳) بلکہ تُو میرے درجہ کا شخص میرا الفتی بندہ
اور میرا جان پہچان تہا (۱۴) کہ ہم ایک ساتہ راز شیرین بناتے تہے
اور گروہ کے ساتہ خدا کے گھر مین آیا جایا کرتے تہے (۱۵) ناگہان اونپر موت
آپڑے وے جیتے جی پاتال مین اوترین اونکے گھر دنمین اور اونکے بیچ شرارت ہے (۱۶)
پر مین خدا کا نام لونگا خداوند مجھے بچالے گا (۱۷) شام کو اور صبح کو

اور دوپہر کو مین دعا مانگونگا اور نالہ کرونگا سو وہ میری آواز سُن لیگا
(۱۸) وہ میری جان کو اوس جنگ مین جو اونہون نے مجھسے کی ہے
سلامت چھوڑا تا وہان بہت میرے ساتھ تھے (۱۹) خدا سُنے گا اور
اونہین تکلیف دیگا کہ وہ قدیم سے برقرار ہے ۔ صلا
از بسکہ اونہون نے انقلاب نہین دیکھا وے خدا سے نہین ڈرتے
(۲۰) اوسنے اوس پر جو اوس کے ساتھ ملا ہوا ہے اپنے ہاتھ ڈالے ہین
اوسنے اوس سے عہد شکنی کی (۲۱) اوسکا مونہہ مکھن سے چکنا ہے
پر اوسکے دل مین جنگ ہے اوسکی باتین تیل سے زیادہ ملایم ہین پر
ننگی تلوارین ہین (۲۲) اپنا بوجھ خداوند پر ڈال کہ وہ تجھے تھامے گا
وہ کبھی صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا (۲۳) پر ای خدا تو اونکو ہلاکت کے
گڑہے مین گرا دیگا خونی اور دغاباز لوگ اپنی آدہی عمر تک نہ پہنچین گے
پر میرا اعتماد تجھی پر ہے +

چھپنوین زبور

داؤد خدا کا کلام یقینی جان کے دعا مانگنا اور اوسوقت اپنے دشمنون پر شکایت کرنا خدا کے کلام پر اعتقاد رکھنا تہا وہ ظاہر کرتا اور وعدہ بھی کرتا کہ مین خدا کی ستایش کرونگا +

(۱) اے خدا مجھپر رحم فرما کہ انسان مجھے نگلا چاہتا ہے، وہ جھگڑتا ہوا ہر روز مجھے ستاتا ہے

(۲) میرے دشمن ہر روز مجھکو نگلا چاہتے ہین کہ بہت ہین
جو بالادستی سے مجھکو ستاتے ہین (۳) جب مین ڈرتا ہون
تب تو مین تجھپر توکل کرتا ہون (۴) مین خدا پر اور اوس کے
قول پر فخر کرتا ہون میرا توکل خدا پر ہے مین ڈرنے کا نہین کہ بشر
میرا کیا کر سکتا ہے (۵) وے ہر روز میری باتین کاٹتے ہین اور
سدا میرے ستانے کی فکر مین ہین (۶) وے جمع ہو کے
کمین مین بیٹھتے ہین وے میرے پیچھے جاسوسی کرتے ہین
جبکہ وے میری جان لیا چاہتے ہین (۷) کیا وے بدکاری
کر کے نکل جاوین گے اے خدا اپنے قہر سے اون لوگونکو ڈھکیل دے
(۸) تو میری آوارگیون کا شمار کرتا تو میرے آنسو ونکو اپنے شیشہ مین
رکھہ کیا وے تیرے دفتر مین مذکور نہین (۹) جب مین فریاد کرونگا
تو میرے دشمن بھاگین گے مجھے یہہ یقین ہے کہ خدا میری طرف ہے
(۱۰) مین خدا پر اور اوسکے قول پر فخر کرتا ہون مین خداوند پر اور اوسکے
قول پر فخر کرتا ہون (۱۱) میرا توکل خدا پر ہے مین ڈرنے کا نہین آدمی
میرا کیا کر سکتا ہے (۱۲) اے خدا تیری نذرین مجھپر ہین مین تیرا شکرانہ ادا
کرونگا (۱۳) کہ تو نے میری جان موت سے بچائی اور میرے پانون پھسلنے سے

تاکہ مین خدا کے آگے زندونکے نور مین چلون +

ستاونوین زبور

داؤد خدا کی پناہ لیکے اپنے خطرناک حال کی بابت اوس سے منت کرتا اپنے دل کو ترغیب دیتا کہ خدا کی حمد کرنے مین مشغول رہے

(۱) مجھپر رحم کر اے خدا مجھپر رحم کر کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہان مین تیرے پرونکے سایہ تلے پناہ لیے رہونگا جب تک کہ یہہ آفتین ٹل جاوین (۲) مین خدا سے جو حق تعالی ہے فریاد کرونگا اوسی خدا سے جو میری ساری مرادین پوری کرتا ہے (۳) وہ آسمان پر سے بھیجتا اور مجھکو بچاتا ہے اور اوس سے جو مجھے نگلا چاہتا ہے ملامت کرتا ہے۔ صلاح خدا اپنی رحمت اور اپنی صداقت کو بھیجیگا (۴) میری جان شیرونکے بیچ مین ہے مین آتش مزاجونکے درمیان لیٹا ہون جنکے دانت برچھیان اور تیر ہین اور جنکی زبان تیز تلوار ہے (۵) تو آسمانون پر سرفراز ہو اے خدا اور ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو (۶) اونہون نے میرے پاؤن کے لیے جال لگایا ہے میری جان جھکتی اونہون نے میرے آگے گڑہا کھودا ہے جسمین آپ گرتے ہین۔ صلاح

(۷) میرا دل مستعد ہے ایخدا میرا دل مستعد ہے مین گاؤنگا اور ستایش کرونگا (۸) جاگ ای میری شوکت ای بین اور بربط جاگ مین سویرے اوٹھونگا (۹) مین لوگونکے درمیان تیرا شکر کرونگا ایخداوند مین خلق کے بیچ تیرا مدح سرا ہونگا (۱۰) کہ تیری رحمت آسمانون تک بلند ہے اور تیری صداقت بدلیون تک (۱۱) تو آسمانون پر سرفراز ہو ایخدا ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہووے ٭

اٹھاونوین زبور

داؤد شریر جاکمون کو ملامت کرنا شریرونکی بدذاتی کا بیان کرنا اونکو محروم کردینا کہ خدا کی آفتون سے برباد ہوجاوین ایسے ناحق کے باعث یقین ہے کہ راست باز لوگ خوشی کرین گے ٭

(۱) ای اہل جماعت کیا تم حق فرماتے ہو ای آدمی زادو کیا تم سچی عدالت کرتے ہو (۲) بلکہ تمہارے دلون مین بدکاریان ہین تم اپنے ہاتھونکے ظلم کو زمین پر تولتے ہو (۳) اہل شرارت رحم سے بیگانہ ہوتے وہ پیدا ہوتے ہوئے بہک جاتے اور جھوٹ بولتے (۴) اونکا زہر سانپ کا سا زہر ہے وے اوس بہرے ناگ کی مانند ہین جو اپنے

کان بند کرتا ہے (۵) اور منتر پڑھنے والونکی آواز نہین سنتا بڑے سے
بڑے منتر کی اوسمین تاثیر نہین (۶) اے خدا اونکے دانت اونکے مونہہ مین
توڑ اے خداوند شیر بچونکی داڑہین توڑ ڈال (۷) اُنہین پانی کی طرح جو سدا
جاری رہتا ہے بہا دے جب وہ تیر چلہ مین جوڑے تو وے کاٹے ہوئے
معلوم ہون (۸) جسطرح گھونگا گداز ہو جاتا ہے فنا ہوون وہ عورت کی
سقطی کی طرح آفتاب کو نہ دیکھین (۹) اوس سے پیشتر کہ اونکی دیگین
کانٹون سے گرم ہون وہ گرد باد کی مانند اونہین جیتے جی قہر سے اوڑا دیگا
(۱۰) صادق جب انتقام کو دیکھے گا خوش ہوگا وہ شریر کے لہو سے
اپنے پاؤن دھوئیگا (۱۱) ایسا کہ آدمی کہے گا یقیناً صادق کے لئے
جزا ہے بے شک ایک خدا ہے جو زمین کی عدالت کرتا ہے +

اُنسٹھوین زبور

داؤد اپنے دشمنون کے ہاتہ سے رہائی مانگتا اونکی بیرحمی کے سبب شکایت کرتا
خدا پر توکل کرتا وہ مدت کرتا کہ اونہین سزا دیجاوے
خدا کی ستایش کرتا +

(۱) ای میرے خدا میرے دشمنو نسے مجھے بچا میرے مخالفونسے مجھکو

محفوظ رکھہ (۲) مجھے بدکاروں سے رہائی دے اور خونی آدمیوں سے
نجات بخش (۳) دیکھہ کہ وے میری جان کی کہات مین لگے ہین
زورآور میری مخالفت پر جمع ہوئے ہین ایخداوند میرا کچھہ گناہ اور
تقصیر نہین (۴) وے دوڑتے ہین اور آپ کو تیار کرتے ہین
پر میرے کسی قصور کے سبب نہین تو میری مدد کے لئے جاگ اور دیکھہ (۵)
پس ایخداوند رب الافواج اسرائیل کے خدا اوٹھہ کے ساری قومونکو سزا دے شریر گنہگارونپر رحم مت کر صلاہ
(۶) وے شام کو لوٹتے ہین وے کتے کی مانند بھونکتے ہین اور
شہر مین ہر طرف پھرتے ہین (۷) دیکھہ وے مونہہ سے دکارتے ہین
اور اونکے لبونکے اندر تلوارین ہین اور کہتے کہ کون سنتا ہے (۸)
پر تو ایخداوند اونپر ہنستا ہے تو ساری گروہون کو مسخرہ بنادیگا (۹)
ہرچند وے قوی ہون پر میری نظر تجھی پر ہے کہ خدا میری پناہ ہے
(۱۰) میرا خدا جو ہے اوسکی رحمت میرے آگے آگے چلے گی خدا
مجھکو دشمنون پر کامیاب کر دکھلائیگا (۱۱) اونہین جان سے مت مار
نہو کہ میرے لوگ بھول جائین اونہین اپنی قدرت سے پراگندہ اور
پست کر ایخداوند ہماری سپر (۱۲) کہ اونکے مونہہ مین خطائین ہین اور اونکے
لبون مین بری باتین اونہین اونکے گھمنڈ مین گرفتار کر کہ وے لعن طعن

کرتے ہین اور جیہ نہی باتین کہتے ہین (۱۳) قہر سے اونکو فنا کر
اونہین فنا کر تاکہ وے نرہین اور وے یقین جانین کہ خدا زمین کی
سب طرفون یعقوب کی سلطنت کرتا ہے سِلاہ (۱۴) شام کو وے
لوٹتے ہین اور کتّے کی مانند بھونکتے ہین اور شہر کے ہر طرف
پھرتے ہین (۱۵) وے کہانے کی تلاش مین بھٹکتے پھرین اور جب سیر
نہوین تو ساری رات کو وہان کائین (۱۶) مین تیری قدرت کی
ثنا گاؤنگا ہان مین صبح کو پکار کے تیری رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تو میری
آڑ ہے اور مصیبت کے میری پشت و پناہ (۱۷) اورای میری قوت
مین تیری مدح کرونگا کہ خدا میری پناہ اور میرا رحیم خدا +

ساٹھوین زبور

داؤد کا کلی افتتو کے سبب نالہ کرنا پھر آپ کو امید کی تیغ سے سنبھال کے رہائی مانگنا خدا کے دشمنون کے
خاطر جمع ہو کے وہ مدد مانگنا جسکے انتظار مین رہا تھا + +

(۱) اے خدا تو نے ہمکو رد کر دیا تو نے ہمکو پراگندہ کیا تو ہم سے
ناخوش ہوا تو ہماری طرف پھر متوجہ ہو (۲) تو نے زمین کو
لرزایا تو نے اوسے توڑا اوسکے رخنے ملا دیئے کہ وہ کانپتی ہے (۳)

تو نے اپنے بندو کو سخت دکھہ دیا تو نے ہمکو حیرت کی مے پلائی
(۴) تو نے اونکو جو تجھسے ڈرتے ہین جھنڈا دیا کہ اوسکے
حق کے لئے بلند کرے (۵) تاکہ تیرا محبوب رہائی پاوے
تو اپنے دہنے ہاتہ سے بچا لے اور ہماری سُن (۶) خدا نے
اپنے تقدس مین فرمایا ہے کہ مین خوش ہونگا مین سکم کو تقسیم کرونگا اور
سکات کی وادی کو ماپونگا (۷) جل عاد میرا ہے اور منسی میرا افرایم ہی
میرے سر کا بل ہے یہوداہ میرا عصائے سلطنت ہے (۸) موآب
میرے دہونے کا لگن ہے مین ادوم پر اپنی جوتی چلاؤنگا ای فلست
میرے باعث شادیانہ بجا (۹) مجھکو حصین شہر مین کون لیجائیگا
ادوم تک مجھکو کون پہنچا وے گا (۱۰) ایخدا کیا تو یہہ نکریگا جسنے
ہمین رد کر دیا تو ہی ایخدا جو ہمارے لشکرون کے ساتہ نچلا
(۱۱) مصیبت مین ہماری مدد کر کہ رہائی آدمی کی طرف سے
عبث ہے (۱۲) خدا ہی سے ہم بہادری کرین گے
کیونکہ وہی ہمارے دشمنونکو پامال
کرے گا +

اکسٹھوین زبور

داؤد اگلی نعمتین جو اوسنے پائی تھین یاد رکھہکے خدا کی پناہ پھر لینے دوڑتا
خدا کے وعدون کے سبب داؤد اقرار کرتا کہ مین
اوسکی بندگی ہر وقت کرونگا

(۱) ایخدا میرا نالہ سُن میری دعا قبول کر (۲) جب میرا دل گھبراجاتا
مین زمین کے سرے سے تیری فریاد کرونگا اوس چٹان تک جو
مجھسے اونچی ہے مجھکو لے پہنچا (۳) کیونکہ تُو میرے لئے یک
پناہ ہے دشمنون سے بچ رہنے کو یک حصین بُرج (۴)
مین تیرے مسکن مین سدا رہا کرونگا مین تیرے پروں کے سایہ تلے
پناہ لونگا صلاح (۵) کہ ای خدا تُو نے میری نذرین قبول کین
تُو نے مجھکو اون لوگون کی سی جو تیرے نام سے ڈرتے ہین میراث دی
(۶) تُو بادشاہ کی زندگانی بڑہائے گا اور اوسکی عمر پشت در پشت تک
(۷) وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت رہیگا تُو اپنی رحمت اور صداقت سے
اوسکی محافظت کر (۸) سو مین ابد تک تیرے نام کی ثنا گاونگا اور
ہر روز اپنی نذرین گذرانونگا +

باسٹھوین زبور

داؤد اپنے تئین خدا کے سپرد کرکے اپنے دشمنونکو ڈانٹتا ہے خدا ہی پر بھروسا رکھنے
اہل ایمان کو دلاسا دیتا دنیوی چیزون پر تکیہ کرنا بیجا ہے اور
رحمت خدا ہی کی صفتین ہین +

(۱) میری جان چپکے فقط خدا ہی کے انتظار مین ہے کہ میری
نجات اوس سے ہے (۲) وہی اکیلا میری چٹان اور میری رہائی ہے
وہی میری پناہ ہے مجھکو بشدت جنبش کبھی نہوگی (۳) تم کب تک
ایک مرد پر حملہ کروگے تم سب آپ ہی قتل کئے جاؤگے جیسے جھکی ہوئی
دیوار اور جھٹے گمگاتی باڑ (۴) وے منصوبہ باندھتے ہین فقط
اسواسطے کہ اوسے اوسکی شوکت سے اوتار دین اور جھوٹی باتین
بولنے سے مسرور ہوتے ہین وے اپنے مونہہ سے تو برکت
بھیجتے ہین پر اپنے باطن مین لعنت کرتے ہین صلاہ (۵) ای میری جان
چپکے فقط خدا کے انتظار رہ کہ میری امید اوسی سے ہے (۶)
وہی اکیلا میری چٹان اور میری رہائی اور میری پناہ ہے سو مجھکو
جنبش نہوگی (۷) میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہے

میرے زور کی چٹان اور میری پناہ خدا ہے (۸) ای لوگو
ہر وقت اوسپر توکل کرو اور اپنے دل اوسکے حضور اوندیل دو
کہ خدا ہماری پناہ ہے سلاہ (۹) یقیناً کم قدر لوگ بیہودہ ہین
اور عالی قدر اشخاص جھوٹے ہین سو وے سب کے سب بیہودگی سے
ترازو مین بہت سبک ہین (۱۰) ظلم پر تکیہ نہ کرو اور ستم کرکے بیہودہ
نہ بنو اگر مال زیادہ ہوتا جاوے تو اوسپر دل نہ دھرو (۱۱) خدا نے
ایکبار فرمایا اور مین نے دو مرتبہ یہہ سُنا کہ زور خدا کا ہے (۱۲)
اور رحمت بھی تجھی سے ہے ایخداوندکہ تو ہر شخص کو اوسکے اعمال کے مطابق بدلا دیتا ہے

تریسٹھوین زبور

داؤد کا جی خدا کا کیون پیاسا تہا خدا کی ستایش کرنے کا خاص طور جسپر عمل کرتا تہا
اوسکا اعتقاد اپنے دشمنونکی ہلاکت اور اپنی نجات کی بابت۔

(۱) ایخدا تو میرا خدا ہے مین تڑکے تجھکو ڈہونڈونگا میری
جان تیری پیاسی ہے اور میرا جسم خشک اور سوکھی
زمین مین جہان پانی کی ایک بوند نہین تیرا مشتاق ہے

(۲) تاکہ تیری قدرت اور تیری حشمت کو دیکھے جیسا کہ مین نے
بیت قدس مین دیکھا ہے (۳) اسلئے کہ تیرا لطف کامل زندگی سے
بہتر ہے تو میرے لب تیری ستایش کرتے رہینگے (۴) جب تک کہ
مین جیتا ہون تیری ستایش کرونگا اور تیرا نام لے لے کے اپنے ہاتھہ
اوٹھاؤنگا (۵) میری جان یون سیر ہوگی جیسے گودا اور چربی کہاکے
ہوتے ہین اور میرا مونہہ شگفتہ لبونسے تیری ستایش کریگا (۶)
جب کہ مین تجھے اپنے بستر پر یاد کرتا ہون اور رات کے پہرون مین تیرا
دہیان کرتا ہون (۷) کیونکہ تو میرا چارہ ہے اور تیرے پرونکی
چہانؤن تلے خوشوقت ہون (۸) میری جان تیرے پیچھے لگی ہے
تیرا دہنا ہاتھہ مجھکو تہامتا ہے (۹) سو وے میری جان کے خواہان ہین
تاکہ مجھے ہلاک کرین زمین کے اسفل کو جاتے رہینگے (۱۰)
وے تلوار سے کہیت آوینگے وے گیدڑونکا لقمہ ہوینگے
(۱۱) لیکن بادشاہ خدا سے مسرور ہوگا ہر ایک شخص جو
اوس کی قسم کہاتا وہ شوکت پیدا کرے گا پر اونکا مونہہ
جو جہوٹہہ بولتے ہین بند
ہو جائیگا +

چونسٹھوین زبور

داؤد اپنے دشمنون کے سبب شکایت کرکے رہائی مانگتا وہ خاطر جمع ہوتا اس یقین پر کہ میرے
دشمنونکی ایسی بربادی ہوگی کہ سب صادق لوگ دیکھتے ہی خوش
ہوجائینگے +

(۱) ایخدا میری دعا کی آواز سُن اور دشمنون کی دہشت سے
میری جان بچا (۲) اور شریرون کی پنہانی مشورت اور بدکارونکے
ظلم کی شدت سے مجھے چھپا (۳) جو اپنی زبان کو تیغ کی مانند تیز
کرتے ہین اور کمان کھینچتے ہین تاکہ کڑوی باتون کے تیر چلاوین
(۴) تاکہ چھپکے کامل آدمی کو مارین وے ناگہانی تیر لگاتے ہین
اور ڈرتے نہین (۵) وے ایک بُرے کام مین آپ کو ترغیب
دیتے ہین وے پوشیدہ پھندے مارنے کی بات چیت کرتے ہین
وے کہتے ہین کہ ہمکو کون دیکھے گا (۶) وے بدکاریونکی تلاش
مین ہین وے پوری تلاش کرتے ہین اونمین سے ہر ایک کا باطن اور
دل گہرا ہے (۷) پر خدا اونپر ایک تیر چلاوے گا وے ناگہان
گھائل ہوجائینگے (۸) سو وے اپنی زبان کے پھندے مین

آپ کو پہنسا دین گے دے سب جو اونکو دیکھین گے بہاگین گے
(۹) اور سب آدمی ڈرین گے اور خدا کے کام کو بیان کرینگے
اور وے اوسکے فعلو نکو اچھی طرح سمجھین گے (۱۰) اُو سو قت صادق
خداوند کے سبب خوش ہونگے اور اوسپر توکل کرین گے اور وے
سب جو دل کے سیدھے ہین فخر کرین گے +

پینسٹھوین زبور

داؤد خدا کے فضل سے سب اوسکی ستایش کرتا خدا کی نعمتون سے سبب برگزیدہ لوگ کیونکر سعادتمند ہوجاتے۔

(۱) ایخدا حمد اور ثنا صیحون مین تیرا انتظار کرتی ہے اور تجھی کو
نذر ادا کیجائیگی (۲) ای تو جو دعا کا سُننے والا ہے سارے بشر
تجھپاس آوین گے (۳) خطاؤن نے مجھے مغلوب کیا ہے ہمارے
گناہونکا کفارہ تو ہی کریگا (۴) مبارک ہے وہ جسے تُو نے برگزیدہ
کیا اور اپنے حضور مین بُلایا تاکہ وہ تیری درگاہونمین سکونت کرے
ہم تیرے گہر کی ہان تیری ہی مقدس ہیکل کی خوبی سے سیر ہونگے (۵)
تو صداقت سے ہولناک چیزین دکہا کے ہمکو جواب دیتا ہے ای ہمارے

نجات دینے والے خدا تو زمین کے سارے کناروں کا اور اونکا بھی
جو دور دریا کے بیچ مین ہین بھروسا ہے (۶) تو نے اپنی قدرت سے
پہاڑونکو قایم کیا تو جو اپنی کمرقوت سے باندہتا ہے (۷) تو دریاؤن کے
شور کو سکون بخشتا ہے اور اونکی موجونکی آواز کو اور لوگون کے غلغلے کو
بٹہاتا ہے (۸) وے جو زمین کی انتہا مین بستے ہین تیرے شانون سے
خوف کہاتے ہین کہ تو صبح شام کی نکلنے کی جگہونکو خوشخورم کرتا ہے (۹)
تو زمین کی خبر لینے آتا اور اوسکو سیرابی بخشتا ہے تو اوسکو خدا کے
دریا سے جو پانی سے بہرا ہے مالامال کرتا ہے تو تیاری کرکے اونکے
غلہ مہیا کرتا ہے (۱۰) تو اوسکی دہارون پر پانی افراط سے برساتا ہے
تو اوسکی ریگہاریونمین اوسے بہاتا ہے تو اوسکو مہینو نسے نرم کرتا ہے
تو اوسکی روئیدگی مین برکت بخشتا ہے (۱۱) تو اپنے لطف سے سال کو
تاج بخشتا ہے تیری سیر سے روغن ٹپکتا ہے (۱۲) بیابانونمین چراگاہون
قطرے ٹپکتے ہین چہوٹی پہاڑیان ہر طرف خوشی ہوتی ہین (۱۳)
چراگاہین گلّون سے ملبّس ہوئی ہین اور نشیب غلّے سے
ڈہپ گئے ہین وے نشیب خوشی سے للکارتے ہین اور
چہچہاتے ہین +

چھیاسٹھوین زبور

داؤد لوگونکو اوبھارتا کہ وے خدائی ستایش کرین اور اوسکے عجایب کامون پر لحاظ رکھین اور اوسکی نعمتون کے سبب اوسکی شکرگزاری کرین وہ آپ خدا کی خاص بندگی کرنیکی بابت منت مانگتا خدا کی خاص مہربانی کا جو اوسپر ہوئی اقرار کرتا۔

(۱) ای ساری سرزمینون خدا کے لئے خوشی سے چلاؤ (۲) پکار کے اوسکے بزرگ نام کے گیت گاؤ حمد کرکے اوسکی حشمت ظاہر کرو (۳) خدا سے کہو تیرے کام کیا ہی مہیب ہین تیری قدرت کی بزرگی سے تیرے سارے دشمن تیرے تابعدار ہوئین گے (۴) ساری زمین تجھے سجدہ کریگی اور تیری مدح خوان ہوئگی وے تیرے نام کا گیت گاوین گے (۵) آؤ خدا کے کام دیکھو کہ بنی آدم کے حق مین اوسکے کام مہیب ہین (۶) اوسنے سمندر کو سکھا دیا وے دریا مین پاؤن دھرکے پار چلے گئے وہان ہم اُسکے سبب سے مسرور ہوئے (۷) وہ اپنی قدرت سے ابدی سلطنت کرتا ہے اوسکی آنکھین قومونکو دیکھتی ہین تا نہ ہو کہ گردن کش لوگ سر اوٹھاوین۔ صلاح (۸) ای لوگو ہمارے خدا کو مبارک کہو اور اوسکی ستایش کی آواز سناؤ

(۹) جو ہمکو جیتی جان دیتا ہے اور ہمارے پاؤن پھسلنے نہین دیتا
(۱۰) ایخدا تُو نے ہمکو آزمایا تُو نے ہمکو یون تایا جیسے روپا تایا جاوے
(۱۱) تُو نے ہمکو دام مین پہنسایا تُو نے ہماری کمرون پر دکھہ باندہا ہے
(۱۲) تُو لوگونکو ہمارے سر ونپر چڑہایا ہم آگ اور پانی مین پڑے پر تُو ہمکو تونکر مکان مین
پہنچاتا ہے (۱۳) مین چڑہاوے لیکے تیرے گہر مین جاونگا مین تیرے لیئے
اپنی نذرین ادا کرونگا (۱۴) وہ جو بپت کے وقت مینے اپنے لبونسے
مقرر کین اور اپنے مونہہ سے مانین (۱۵) مین پالے ہوئے جانورونکے
چڑہاوے مینڈہونکی خوشبوین سمیت تیرے لیئے گذرانونگا مین بچہرے اور بکرے چڑہاونگا صلاح
(۱۶) ای سارے خداترسو تم سب آؤ سُنو کہ مین کہول کے بیان
کرتا ہون کہ اوسنے میری جان سے یہہ کچہہ کیا (۱۷) مین اپنے مونہہ سے
اوس پاس چلایا اور وہ میری زبان کا ممدوح ہوا (۱۸)
اگر میرا دل بدکاری پر مایل ہے تو خداوند میری نہ سُنے گا
(۱۹) پر خدا نے تو سُنا اوسنے میری دعا کی آواز پر
کان دہرا (۲۰) مبارک ہے خدا جسنے میری دعا کو نہ پہیرا
اور نہ اپنی رحمت کو مجہسے +

ستسٹھوین زبور

یک نازاس مضمون کی کہ خدا کی بادشاہت ترقی پاوے کیونکہ ایسے واقعہ سے اوسکے لوگ زیادہ خوش ہونگے اور خدا کی نعمتیں بھی زیادہ کثرت سے حاصل ہونگی +

(۱) خدا ہمپر رحم کرے اور ہمکو برکت دیوے اور اپنے چہرہ کو ہمپر جلوہ گر فرماوے - صلاح (۲) تاکہ تیری راہ زمین مین جانی جاوے اور تیری نجات ساری قومون مین (۳) ای خدا لوگ تیری ستایش کرین سب لوگ تیری مدح خوانی کرین (۴) اُمتین خوش ہوون اور خوشی سے گاوین کہ تُو لوگون کے حق مین سچی عدالت کریگا اور زمین پر اُمتون کی ہدایت کریگا - صلاح (۵) ایخدا لوگ تیری ستایش کرین سارے لوگ تیری مدح خوانی کرین (۶) زمین اپنی افزایش پیدا کریگی خدا ہمارا خدا ہمکو برکت دیگا (۷) خدا ہمکو برکت دیگا اور زمین کے سارے کنارے اوسکا ڈر مانینگے

اٹھسٹھوین زبور

یک مناجات جو صندوق کے اوٹھالیجانیکے وقت کی گئی لوگون نے نصیحت کیجاتی کہ خدا کی نعمتون کے سبب اوسکی ستایش کرین ویسی ہی اپنی کلیسیہ کی اوسکی خبر گیری کے باعث اور پہاڑ اوسکے عجب کاموں کے سبب +

(۱) خدا اوٹھے اوسکے دشمن تتر بتر ہوون وے جو اوسکا کینہ

رکھتے ہین اوسکے حضور سے بھاگین (۲) جسطرح دھوان ہانکنے سے
پھٹ جاتا ہے اوسی طرح وے پھٹ جاوین جسطرح کہ موم آگ پر پگھلجاتا ہے
شریر خدا کے حضور مین فنا ہووین (۳) صادق شادمان ہون اور خدا کے
سامنے مسرور ہون ہان خوشی کے مارے پھولے نہ سماوین (۴)
خدا کی مدح کرو اوسکے نام کے ثنا خوان ہو اوسکی بزرگی کرو
جو اپنے نام یاہ سے آسمانونپر سوار ہے اور اوسکے حضور خوشی کرو
(۵) یتیمونکا باپ اور بیوونکا والی اپنے مکان مقدس مین خدا ہے
(۶) خدا اکیلو توکو گھرانے والے کرتا ہے وہی اونکو جو زنجیرونسے
بندہے ہین چھوڑاتا ہے پر فتنہ انگیز خشک زمین مین رہتے ہین
(۷) ایخدا جسدم تو اپنے بندونکے آگے آگے باہر نکلا اور جسدم
تو بیابان کی سمت سے گذرا اصلاح (۸) زمین لرزی اور آسمان ٹپکے
خدا کے حضور ہان سینا کے بھی خدا کے حضور جو اسرائیل کا
خدا ہے جنبش ہوئی (۹) ایخدا تو نے زور کا مینہہ برسایا
جس سے تو نے اپنی ضعیف میراث کو قایم کیا (۱۰) تیری جماعت
اوسمین بسی ایخدا تو نے اپنے لطف سے مسکینونکے لئے تیاری کی
(۱۱) خداوند نے حکم دیا اور خوشخبری دینے والی بڑی جماعت تھی

(۱۲) لشکر والے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے اور اوس عورت نے
جو گھر مین رہی لوٹ کا مال بانٹا (۱۳) جب تم بھیڑ سالون کے درمیان
بسو گے تب تم ایسے ہوگے جیسے کبوتر جسکے بال روپے سے
مڑھے ہون اور جسکے پر خالص سونے سے (۱۴) جسوقت قادر مطلق
بادشاہ ہونکو اوسمین تتر بتر کرے تو ظلمون برف کی مانند سفید ہوجائیگا
(۱۵) خدا کا پہاڑ بسن کا سا پہاڑ ہے بسن کے پہاڑ کی مانند ایک اونچا
پہاڑ ہے (۱۶) تم کیون داہ کرکے تاکتے ہو ای اونچے پہاڑ وہ یہہ وہ
پہاڑ ہے جسمین خدا نے چاہا کہ بسے ہان خداوند اوسمین تا ابد بسے گا
(۱۷) خدا کی گاڑیان بیس ہزار ہین بلکہ ہزارہا ہزار ہین خداوند سینا مین
جو مکان مقدس ہے اونکے درمیان ہے (۱۸) تو اونچے پر چڑہا تو نے اسیر کو
اسیر کیا تو نے لوگونکے واسطے فتنہ انگیز تک انعام لے تاکہ خداوند خدا
اونمین بسے (۱۹) خداوند مبارک ہے جو ہر روز ہمپر نعمت کا بوجھ رکھتا ہے
وہی ہمارا نجات دینے والا خدا ہے ۔ صلاح (۲۰) ہمارا خدا ہمارا
نجات دینے والا خدا ہے اور موت سے رہائی بخشنا خداوند ہی کا
کام ہے (۲۱) خدا اپنے دشمنونکے سر اور اوس شخص کی بال والی
کھوپری کو جو گناہ کرتا جاتا ہے چور کردیگا (۲۲) خداوند نے فرمایا مین

بسن سے اونہین پھیر لاؤنگا ہان مین دریا کے گہراؤ مین سے
اونہین پھیر لاؤنگا (۲۳) تاکہ تیرے پاؤن تیرے دشمنون کے
لہو سے سُرخ ہون اور تیرے کُتّون کی جیبہین بھی ویسی ہی ہون
(۲۴) اونہون نے ایخدا تیری چالین دیکھین ہان میرے خدا
میرے بادشاہ کی چالین مقدس مین دیکھین (۲۵) گانے والے
آگے آگے چلے ساز کے بجانے والے پیچھے پیچھے اور کواریان
اونکے درمیان دف بجاتی جاتیان تہین (۲۶) ای لوگو مجمعون مین
خدا کو مبارکباد کہو ہان خداوند کو تم جو اسرائیل کے چشمہ سے ہو
(۲۷) چھوٹا بن یمین جو اونکا حاکم ہے اور یہوداکی اُمرا اور اونکے
مشیر اور زبولون کے اُمرا اور نفتالی کے رؤسا وہان ہین (۲۸) تیرے
خدا نے تیری مضبوطی کا حکم کیا ای خدا اوسکو جو تُو نے ہمارے لئے
مہیّا کیا مضبوطی بخش (۲۹) کیونکہ تیری ہیکل کے سبب بادشاہ یروشلم
مین تجہپاس ہدیے لائین گے (۳۰) تو نیستان کے وحشیون کو
اور بیلون کے جہنڈ گو لوگونکے بچھڑون سمیت ڈانٹ تاکہ ہر ایک سکہ
لاکے تابعدار بنین اور اون قومونکو جو جنگ سے خوش ہوتی ہین تتر بتر کر
(۳۱) شہزادے مصر سے آوین گے توکوش کے لوگ جلدی اپنے ہاتھ

خدا کی طرف بڑہاوینگے (۳۲) ای زمین کی مملکتو خدا کے گیت گاؤ اور خداوند کے ثنا خوان ہو صلاح (۳۳) اوسی کی جو فلک الافلاک پر جو قدیم سے ہین سوار ہے دیکہہ وہ اپنی آواز سُناتا ہے جو بلند آواز ہے (۳۴) تم توانائی کی نسبت خدا ہی کی طرف کرو کہ اوسکی جلالت اسرائیل پر ظاہر ہے اور اوسکا زور بدلیو مین ہے (۳۵) ایخدا تو اپنے مقدس مکانو مین مہیب ہے اسرائیل کا خدا وہ ہے جو زور اور طاقت اپنے لوگونکو بخشتا ہے خدا مبارک ہے۔ صلاہ

اونہترویں زبور

داؤد اپنے دکہہ کے سبب شکایت کرتا وہ سزای مانگتا وہ اپنے دشمنونکو حرم کردیتا خدا کی ستایش شکرگزاری کے ساتہ کرتا

(۱) ایخدا تو مجہکو بچا لے کہ پانی میری جان تک پہنچے ہین (۲) مین گہری کیچ مین دہس چلا جہان کہڑا رہا نہین جاتا مین گہرے پانی مین پڑا ہو میرے اوپر سے گذرتے ہین (۳) مین چلاتے چلاتے تہکا میرا گلا خشک ہوا اپنے خدا کی انتظاری کرتے کرتے مری بینائی گہٹ گئی (۴) وے جو بے سبب میرا کینہ رکہتے ہین شمار مین

میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں وے جو مجھے قتل کیا چاہتے ہیں
اور ناحق میرے دشمن ہیں زبردست ہیں جو کچھ کہ میں نے نہیں چھینا سو میں نے
پھیر دیا (۵) اے خدا تو میری جہالت سے واقف ہے اور میرے گناہ
تجھ سے چھپے نہیں (۶) اے خداوند رب الافواج اونکو جو تیرے امیدوار
ہیں میرے لئے شرمندہ نہ کر اونکو جو تجھکو ڈھونڈھتے ہیں اے اسرائیل کے
خدا میرے لئے ناامید مت کر (۷) کیونکہ تیرے لئے میں نے ملامت کی
برداشت کی اور شرمندگی نے میرے مونہہ کو ڈھانپا (۸) میں اپنے
بھائیوں میں ایک اجنبی بنا اور اپنی ماں کے فرزندوں میں ایک اجنبی ہوا (۹)
کہ تیرے گھر کی غیرت نے مجھکو کھالیا اور اونکی ملامت جو تجھکو ملامت
کرتے ہیں مجھ پر پڑی (۱۰) اور جب میں رویا اور میں نے روزے
رکھہ کے آپ کو تنبیہہ دی تو وہ بھی میری رسوائی کا باعث ہوا
(۱۱) اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا تو اونہیں نے مجھے
ضرب المثل کیا (۱۲) وے جو آستانہ پر بیٹھے ہیں میری بابت بکتے
ہیں اور نشہ باز میرے حق میں گاتے ہیں (۱۳) لیکن اے خداوند
میں جو ہوں تجھ سے دعا مانگتا ہوں تو قبولیت کے وقت اے خدا اپنی
رحمت کی بے پایانی سے اپنی نجات دینے والی صداقت سے میری سن لے

(۱۴) مجھے کیچ سے نکال کہ مین نہ ڈوبون مجھے اونسے جو میرا
کینہ رکھتے ہین اور پانیون کی گہرائی سے نجات بخش (۱۵) پانی کی
باڑ کو مجھپر سے گذرنے نہ دے دریا مجھے نگلنے نہ پائے قبر مجھکو
اپنے مونہہ مین لیکے اوسے بند کرنے نپائے (۱۶) ایخداوند
میری سُن لے کہ تیرا لطف خوب ہے اپنی لطیف رحمتونکی فراوانی کے
مطابق میری طرف متوجہ ہو (۱۷) اپنے بندہ سے اپنا مونہہ نہ پھیر کہ مجھپر
بپت ہے جلد ہو میری سُن (۱۸) میری جان کے پاس آ اور اوسکو چھوڑا
میرے دشمنونکے سبب مجھے بچا (۱۹) تو میری ذلت اور میری رسوائی اور
میری بیحرمتی سے آگاہ ہے میرے سارے بیری تیرے آگے ہین (۲۰) سرزنش نے
میرا دل توڑا مین نہایت اودا س ہون مین نے تاکا کیا کہ کوئی مجھے دلاسا
دے پر کوئی نہین اور کوئی مجھے تسلی دیوے پر نہ ملا (۲۱) اونہونے
مجھے کہانے کے عیوض پت دیا اور پانی کے بدلے پیاس کے لیئے
سرکہ پینے کو دیا (۲۲) ایسا کر کہ اونکا دسترخوان اونکے لیئے
پہندا ہو اور جو کچھ اونکی بہتری کے لیئے ہے اونکے پھنسنے کا دام ہووے
(۲۳) اونکی آنکھین اندہی کر کہ نہ دیکھین اور اونکی کمرین سدا لرزہ
کہاوین (۲۴) اپنا غضب اون پر اوندیل دے اور اپنے

قہر شدید سے اونہین پکڑ لے (۲۵) اونکا محل اوجاڑ دے اونکے
خیمون مین رہنے والا کوئی نرہے (۲۶) کیونکہ وے اوسپر جو تیرا
مارا ہوا ہے ستم کرتے ہین اور تیرے زخمیونکی تکلیف باتونسے بڑہاتے
ہین (۲۷) اونکے گناہ پر گناہ افزود کر اور اونہین اپنی صداقت
مین داخل ہونے نہ دے (۲۸) اونہین زندونکے دفتر سے میٹ دے
اور صادقون کے درمیان اونکو قلم بند نہ کر (۲۹) پر مین مسکین
اور غمگین ہون ای خدا اپنی نجات سے مجھے اونچا کر (۳۰) مین خدا کے
نام کا راگ گاؤنگا اور شکر گزاری کر کے اوسکی بڑائی کرونگا (۳۱)
اس سے خداوند بیل اور بچہڑے کی نسبت سے جنکے سینگ اور کھر ہوتے
ہین زیادہ خوش ہوگا (۳۲) فروتنی کرنے والے دیکھینگے اور
خوش ہونگے اور تمہارے دل ای تم جو خدا کے طالب ہو خوشوقت
ہوئین گے (۳۳) کیونکہ خداوند مسکینونکی سنتا ہے اور اپنے
اسیرونکی حقارت نہین کرتا (۳۴) آسمان اور زمین اوسکی ستایش
کرین سارے دریا بھی اور ہر ایک چیز جو اونمین رینگتی ہین (۳۵)
کہ خدا صیحون کو بچاویگا اور یہوداکی بستیونکی مرمت کریگا تاکہ وے
اوسمین بسین اور اونکے مالک ہوئین (۳۶) اوسکے بندونکی اولاد بھی

اوسکی وارث ہوگی اور وے جو اوسکے نام پر عاشق ہین اوسمین لوو دہ باش کرین گے

سترھوین زبور

داؤد خدا سے مناجات کرتا کہ وہ شریرونکو جلد ہلاک کرے اور اپنے دیندار لوگون کو سلامت رکھے ✣

(۱) ایخدا مجھے جلد نجات دے ایخداوند جلد آ اور میری کمک کر (۲) اونکو جو میری جان کے درپی ہین پشیمان اور رسوا کر اونہین جو مجھے ستایا چاہتے ہین اولٹا پہرا دے اور خجل کر (۳) اونکو جو کہتے ہین ہا ہا آہا اونکی بُرای کے بدلے اولٹا پہرا (۴) وے سب جو تیرے طالب ہین تجھسے شاد اور خورم ہون اور ایسا ہو کہ وے جو تیری نجات کے عاشق ہین سدا کہا کرین کہ خدا کی بڑای ہو (۵) مین مسکین ہون اور محتاج ای خدا میری طرف جلد آ تو ہی میرا چارہ ہے اور میرا نجات دینے والا سوای خداوند دیر نکر ✣

اکہترھوین زبور

داؤد آپ کو ایمان سے اور خدا کی اگلی نعمتونکی لذت کی یادگاری سے سنبھال کے خدا سے اپنے لیئے دعا مانگتا اور یہہ بھی چاہتا کہ اوسکے جانی دشمن سزا پاوین وہ آپ وفادار رہنے پر اقرار کرتا و فضل مانگتا کہ آخر تک قایم رہے خدا کی حمد کرتا اور وعدہ بھی کرتا کہ ایسے کام مین کمال خوشی سے مشغول رہونگا

(۱) ایخداوند میرا بھروسا تجھپر ہے تو مجھے کبھی شرمندہ مت کر

(۲) اپنی صداقت سے مجھے نجات دے اور مجھے مخلصی بخش میری طرف
کان دھر اور مجھے رہائی دے (۳) تو میرے رہنے کے لیئے ایک چٹان ہو
کہ مین وہان ہمیشہ جاؤن تو ہی نے میری نجات کا حکم کیا ہے کہ تو میری چٹان
اور میرا گڑھ ہے (۴) ای میرے خدا شریر کے ہاتھ سے اور کج اور بیمہر
انسان کے پنجے سے مجھے چھوڑا (۵) کیونکہ ایخدا میرے رب تو میری
امیدگاہ ہے اور میرا اعتماد لڑکائی سے تجھی پر ہے (۶) مین تجھپر تکیہ
کرتا ہون اوسدم سے کہ پیٹ سے نکلا تو وہ ہے جسنے مجھے میری ماںکے
رحم مین سے نکالا مین سداتیری ستایش کرنے والا ہون (۷) مین بہتیرے
لیئے ایک اچنبا ہون پر تو میری بڑی پناہ ہے (۸) میرا مونہہ تیری
ستایش اور تیرے سپاس سے سارے دن لبریز رہے (۹)
بڑھاپے مین مجھے پھینک ندے میری ناتوانی کے وقت مجھے ترک
مت کر (۱۰) کہ میرے دشمن میری غیبت کرتے ہین اور وے جو
میری جان کی گھات مین ہین آپسمین مصلحت کرتے (۱۱) اور کہتے ہین
کہ خدا نے اوسے ترک کیا ہے سو اوسکا پیچھا کرو اور اوسے
پکڑو کہ اوسکا چھوڑانے والا کوئی نہین (۱۲) ایخدا
مجھسے دور نہ ہو ای میرے خدا

جلد میری کمک کر (۱۳) وے جو میرے جانی دشمن ہین خجل اور فنا
ہوین اور وے جو مجھے ستایا چاہتے ہین شرم اور رسوائی سے ملبس
ہو ویں (۱۴) پر مین ہر دم امیدوار رہونگا اور تیری ساری مدح زیادہ
زیادہ کرتا جاؤنگا (۱۵) میرا مونہہ تیری صداقت اور تیری نجات
سارے دن بیان کریگا اسلیے کہ مین اونکا حساب نہین جانتا (۱۶) مین خداوند
خدا کی قوت سے آگے آگے جاؤنگا مین صرف تیری ہی صداقت کا ذکر کرونگا
(۱۷) کہ ایخدا تو نے مجھے لڑکائی سے تربیت کیا اور ابتک مین تیری عجائب قدرتین
بیان کرتا رہا ہون (۱۸) اب مین بوڑہا اور سر سفید ہون سو ایخدا تو اب بھی
مجھے ترک نہ کر یہانتک کہ مین تیری قوت اس پشت پر اور تیرے زور کو
ہر ایک شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر کرون (۱۹) ایخدا تیری صداقت
بہت بلند ہے کہ تو نے بڑے بڑے کام کیے ایخدا تیری مثل کون ہے
(۲۰) تو ہے جسنے مجھپر بڑی سخت مصیبتین ڈالین اور تو مجھکو پھر جلائیگا
اور زمین کے اصفل سے مجھے پھر اوپر لے آئیگا (۲۱) تو میری
بزرگی زیادہ کرے گا اور پھر مجھے ہر ایک طرف سے تسلی بخشیگا
(۲۲) اور مین بھی بین کا ساز بجا بجا کے ای میرے
خدا تیری امانت کی ستایش کرون گا ای

اسرائیل کے قدوس مین بربط بجاکے تیرے گیت گاؤنگا (۲۳)
میرے لب جسوقت کہ مین تیری مدح سرائی کرونگا نہایت خوش ہونگے اور
ایسے ہی میرا جی جسے تُو نے خلاصی بخشی (۲۴) اور اپنی زبان سے بھی
سارے دن تیری صداقت کی باتین کہتا رہوگا کہ وے جو میرے رنج کے
خواہان ہین رسوا ہوئے اور اونہون نے پشیمانی پائی +

بہترویں زبور

داؤد سلیمان کے لیے دعا مانگتا اور اوسکی بادشاہت کے فیض اور حشمت کا احوال جو مسیح کی
بادشاہت کی ایک علامت تھی بیان کرتا خدا کو مبارک کہتا + +

(۱) ایخدا بادشاہ کو اپنی عدالتین عطا کر اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی
صداقت دے (۲) وہ تیرے لوگونمین صداقت سے حکم کریگا اور تیرے
مسکینونمین عدالت سے (۳) پہاڑ لوگون کے لیے سلامتی ظاہر کرینگے
اور ٹیلے بھی صداقت سے (۴) وہ قوم کے مسکینونکا انصاف
کریگا اور محتاجونکے فرزندونکو بچاوے گا اور ظالمونکو ٹکڑے ٹکڑے
کریگا (۵) جب تک کہ سورج اور چاند باقی رہینگے سارے

پشتونکے لوگ تجھسے ڈرا کرینگے (۶) وہ باران کی مانند جو کاٹے ہوئے
گھاس پر پڑے نازل ہوگا اور پھوہی کے مینہہ کی طرح جو زمین کو
سیراب کرتا ہے (۷) اوسکے عصر مین جب تک کہ چاند باقی رہیگا
صادق پہلین گے اور سلامتی فراوان ہوگی (۸) سمندر سے سمندر تک
اور دریا سے انتہای زمین تک سب پر اوسکا حکم ہوگا (۹) وے جو بیابان کے
باشندے ہین اوسکے سامنے جھکین گے اور اوسکے دشمن مائی چاٹین گے
(۱۰) ترسیس اور جزیرونکے سلاطین تحفے لاوین گے اور صبا اور سبا کے
بادشاہ ہدیے گذرانین گے (۱۱) ہان سارے بادشاہ اوسکے حضور
سجدہ کرین گے ساری گروہین اوسکی خدمتگزاری کرینگی (۱۲) کیونکہ
وہ نالہ کرنے والے محتاج کو اور مسکین کو اور اونکو جنکا کوی مددگار نہو
بچاویگا (۱۳) وہ مسکین اور محتاج سے نرمی کریگا اور محتاجونکی جان بچا لیگا
(۱۴) وہ اونکی جانین دغا اور ظلم سے بچا لیگا اونکا خون اوسکی نظر مین
بڑا قیمتی ہوگا (۱۵) وہ جیویگا اور سبا کا سونا اوسے دیا جائے گا
اوسکے حق مین سدا دعا ہوگی ہر روز اوسکی مبارکباد کہی جائیگی (۱۶)
اوسوقت ایک مٹھی بھر دانے جو زمین مین یا پہاڑونکی چوٹیون پر گرینگے
تو اونکے پھل لبنان کے درخت کی طرح جھر جھراوین گے اور شہر کے

لوگ میدان کے کہاس کی مانند پہلین گے (۱۷) اوسکا نام ابدتک
باقی رہیگا جب تک کہ آفتاب رہیگا اوسکے نام کا رواج ہوگا لوگ
اوسکے باعث مبارک ہوین گے ساری قومین اوسے مبارک
کہین گی (۱۸) خداوند خدا اسرائیل کا خدا مبارک ہے جو اکیلا ہے
عجایب کام کرتا ہے (۱۹) اوسکا مقدس نام ابدتک مبارک ہے
سارا جہان اوسکی حشمت سے معمور ہووے آمین اور آمین
(۲۰) داؤد بن یسی کی دعائین تمام ہوئین +

تہترون زبور

نبی اسحان ہین پڑکے غالب آتا اسکا بیان کرتا کہ شریرونکی اقبال مندی دیکھکے اوسنے ٹھوکر کہای تہی
اور اوسکے ایمان کا زوال ہوا تہا اوس حالت مین خدا کے انتظام کا بہید دریافت کرنے سے
کہ وہ شریرونکو آیندہ مین ہلاک کریگا اور راستبازونکو سلامت رکہیگا فتحیاب ہوا۔

(۱) یقیناً خدا اسرائیل کے لیے جتنے صاف دل ہین کیا ہی
خوب ہے (۲) لیکن مین جو ہون سو میرے پاؤنکا پہسلنا نزدیک تہا
اور میرے قدمونکا رپٹ جانا قریب (۳) کہ مین جاہلون پر حسد کرتا تہا
جبکہ مینے شریرونکی کامیابی دیکہی (۴) کہ اونکے مرنے تک کوئی

عقدہ نہین اور اونکی قوت کامل ہے (۵) نہ اورونکی طرح اونپر
بپت پڑی اور نہ لوگونکی طرح اونپر آفت آئی (۶) اسی لیے گھمنڈنے
طوق کی طرح اونکو گھیر لیا اور ظلم نے اونکو پوشاک کی مانند چھپا دیا
(۷) اونکی آنکھین چربی کے باعث اوبھری ہوئی ہین اور اونکے
دل کے تصور حد سے بڑھتے ہین (۸) وے خراب ہوئے
اور شرارت سے ظلم کی باتین کرتے ہین غروری سے بولتے ہین
(۹) اونہون نے اپنے مونہہ آسمانون پر کیے ہین اور اونکی
زبانین زمین کی سیر کرتیان ہین (۱۰) سو اوسکے لوگ ادہر رجوع
لاتے ہین اور بہرے پیالہ کا پانی اونپر نچوڑا گیا ہے (۱۱)
وے کہتے ہین خدا کیونکر جانتا ہے حق تعالی کو کیا آگاہی ہے (۱۲)
دیکھو یہہ شریر ہین جو دنیا مین اقبالمند ہین اونکی دولت بڑھتی جاتی ہے
(۱۳) یقیناً مین نے اپنے دل کو عبث صاف کیا ہوگا اور بیگناہی سے
اپنے ہاتہ دہوئے ہونگے (۱۴) کہ مین سارے دن بے آرام رہتا ہون
اور ہر صبح کو تنبیہہ پاتا ہون (۱۵) اگر مین کہتا کہ یون بیان کرونگا
تو دیکھہ کہ مین تیری اولاد کی گروہ کا گناہ کرتا (۱۶) جب مین چاہتا تہا
کہ اوسکی سمجھے سمجھہ ہو تو میرے نزدیک یہہ بڑا مشکل تہا (۱۷) یہان تک

کہ مین خدا کے مقدس مین داخل ہوا تب مین اونکا انجام سمجھا (۱۸)
کہ یقیناً تو نے اونکو پھسلتی جگہون مین بٹھایا اور تو اونکو ہلاکت مین ڈھکیل
دیگا (۱۹) وے ایک دم مین کیا ہی ویران ہو گئے وے سخت دہشتون سے کیسے صاف
برباد ہو گئے (۲۰) جاگنے والے کے خواب کی مانند اے خداوند جب تو جاگے گا
تو اونکی صورت کو ذلیل کریگا (۲۱) کہ میرا دل ملول ہوا اور میرے گردون مین
چسک تھی (۲۲) اسطرح مین جاہل تھا اور نادان مین تیرے حضور
حیوان کی مانند تھا (۲۳) تدبھی مین ہمیشہ تیرے ہی ساتھ تھا کہ تو نے
میرا دہنا ہاتھ پکڑا (۲۴) تو اپنی مصلحت سے مجھے ہدایت کریگا بعد اوسکے
مجھے جلال مین شامل کرے گا (۲۵) آسمان پر کون ہے جو میرا ہے
مگر تو اور زمین پر کوئی نہین جسکا مین مشتاق ہون مگر تو (۲۶) میرا جسم اور
میرا دل گھٹا جاتا ہے پر خدا میرے دل کا بوتا ہے اور میرا ابدی حصہ ہے
(۲۷) دیکھہ وے جو تجھسے دور ہین فنا ہونگے تو نے اون
سب کو جو تیری طرف سے پھر کے زانی ہوئے ہلاک کیا ہے
(۲۸) پر مین جو ہون سو میری بھلائی اسی مین ہے کہ خدا سے
نزدیک ہون مین نے خداوند یہوواہ پر توکل کیا ہے
تاکہ مین اوسکے سارے کامون کو بیان کرون

چوہترون زبور

بنی شکایت کرتا کہ مقدس اوجاڑ ہوا ہے وہ خدا سے کمک مانگتا بلحاظ اوس ہی کی قدرت کے
اوسکے کفر بکنے والے دشمنونکے اوسکے فرزندونکے اور اوسکے عہدنامہ کے +

(۱) ایخدا تُو نے کیون ہمکو ابدی مردود کیا تیری چراگاہ کی
بھیڑون پر تیرے قہر کا دھوان کیون اوٹھا (۲) اپنی اوس کلیسیہ کو
جسکی تُو نے قدیم سے خریداری کی اور اپنے میراثی فرقہ کو جسے
تُو نے خلاصی بخشی اور اوس کوہ صیحون کو جسمین تُو نے سکونت کی
یاد فرما (۳) دایمی ویرانیون پر اپنے پاؤن اوٹھا کہ دشمنون نے
بیت قدس مین ساری شرارتین کین ہین (۴) تیرے دشمن تیرے مجمعونکے
درمیان غوغا مچا رہے ہین وے اپنے جھنڈونکو نشان بناتے ہین
(۵) وہ نامی تہا جو گھنے درختون پر تبر چلاتا تہا (۶) اب وے اوسکی نقاشیونکو
یکبارگی تبرون اور ہتوڑون سے توڑتے ہین (۷) اونہون نے
تیرے مقدس مین آگ لگائی ہے اونہون نے تیرے نام کے
مسکن کو زمین پر گرا کے ناپاک کیا (۸) اونہون نے اپنے دلمین کہا آؤ
اون سب کو برباد کرین اونہون نے زمین پر خدا کی ساری عبادت گاہون کو

جلا دیا ہے (۹) ہم اپنی کرامتین کچھ نہین دیکھتے کوئی نبی بھی نہین اور ہمارے
درمیان کوئی نہین جو جانے کہ یہہ کب تک ہوگا (۱۰) ایخدا دشمن کب تک
ہمکو ملامت کریگا کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا (۱۱) تو کیون اپنا ہاتھہ
اپنا دہنا ہاتھہ کھینچ لیا ہے اوسے اپنی بغل سے نکال اور چکا (۱۲) خدا میرا
قدیمی بادشاہ ہے جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا ہے (۱۳) تو نے
اپنی توانائی سے دریا کو چیرا تو نے پانیو نمین تنینو نکے سر کچلے (۱۴)
تو نے لویتان کے سرونکے ٹکڑے کیے اور اونہین بیابان کے بسنے والونکی
خورش کیا (۱۵) تو نے چشمونکو اور نہرونکو چیرا تو نے بڑے گہرے
دریاؤنکو خشک کیا (۱۶) دن تیرا ہے اور رات تیری نور اور افتاب
تو ہی نے بنائے (۱۷) زمین کی ساری سرحدین تو نے مقرر کیان اور
تو ہی نے گرمی اور سردی کے موسم بنائے (۱۸) ایخداوند اسے یاد رکھہ
کہ دشمن ملامت کرتا ہے اور جاہل قوم تیرے نام پر کفر بکتی ہے (۱۹)
اپنی فاختہ کی جان بہیڑیے کے قابو مین نہ کر اور اپنے مسکینونکی گروہ کو
کبھی نہ بھول (۲۰) اپنے عہد کی طرف متوجہ ہو کہ زمین کے سارے اندھیرے
مکان ظلم کے مسکن ہو گئے (۲۱) ہان مظلوم کو خجل مت پھرا بلکہ مسکین اور
محتاج تیرے نام کی ستایش کرین (۲۲) اوٹھہ ایخدا اپنی حجت ثابت کر

اور یاد رکھہ کہ کیونکر جاہل آدمی ہر روز تجھے ملامت کرتا ہے (۲۳) اپنے
دشمنونکی آواز کو بھول نہ جا کہ اونکا فساد جو تیرا مقابلہ کرتے ہین نت بڑہتا ہے

پچہتر وین زبور

نبی خدا کی ستایش کرتا ہے وہ وعدہ کرتا کہ مین راستی سے عدالت کرونگا خدا کے انتظام پر
ملاحظہ کرکے مغروروںکو ملامت کرتا خدا کی حمد کرتا اور پھر وعدہ کرتا
کہ مین انصاف کرونگا +

(۱) ایخدا ہم تیرا شکر کرتے ہین ہم شکر کرتے ہین کہ تیرے عجایب کام
تیرے نام کی نزدیکی کو ظاہر کرتی ہین (۲) جب مین جماعت پر مختار ہونگا
تب مین راستی سے عدالت کرونگا (۳) زمین اور اوسپر کے سارے
بسنے والے پگہل گئے اور مین اوسکے ستون سنبہالتا ہون ۔ صلاح
(۴) مین نے جاہلونسے کہا جہالت کے کام نہ کرو اور شریرون سے
سینگ نہ اوٹہاؤ (۵) اپنا سینگ اونچا نہ کرو اور گردن کشی سے
مت بولو (۶) کہ اقبال نہ مشرق سے آتا ہے اور نہ مغرب سے اور نہ جنوب سے
(۷) بلکہ خدا عدالت کرنے والا ہے وہ ایک کو گراتا ہے اور دوسرے کو
اوٹہاتا ہے (۸) کہ خداوند کے ہاتہ مین ایک پیالہ ہے جسمین مے خ می ہے

وہ ایک ترکیب سے بہرا ہے اوسمین سے وہ اُنڈیلتا ہے اور اوسکی تلچھٹ کو
بہی زمین کے سارے شریر نچوڑینگے اور پیئن گے (۹) پر مین جو ہون
ابدتک بیان کرونگا اور یعقوب کے خدا کی حمد گاونگا (۱۰) اور مین شریرونکے
سب سینگ کاٹ ڈالونگا پر صادقونکے سینگ بلند رہین گے +

چہترون زبور

خدا کی محبت کرکے یہ درمیان کیسی ظاہر ہوتی راقم لوگ سے نصیحت کرتا کہ کمال ادب و ڈر سے اوسکی بندگی کرین

(۱) خدا یہودا کے درمیان مشہور ہے اوسکا نام اسرائیل مین بزرگ ہے
(۲) سالم مین اوسکا خیمہ ہے اور صیحون مین اوسکا مسکن (۳)
وہان اوسنے کمانون کے تیر اور سپر اور تلوارین توڑین اور لڑائیان
مارین ہین صلاح (۴) تو شکاری پہاڑون سے زیادہ شوکت والا ہے
(۵) سارے مضبوط دل والے لٹ گئے وے اپنی نیند مین سو رہے
اور زبردستون مین کسی نے اپنے ہاتہ نپائے (۶) تیری ڈپٹ سے
ای یعقوب کے خدا گاڑیان اور کہوڑے نیند مین غرق ہوئے
(۷) تجہسے ہان تجہی سے ڈرا چاہیے اور جب تو ایک دفعہ قہر کرے

تو کون تیرے حضور کہڑا رہ سکتا ہے (۸) تُو نے آسمان پر سے حکم سُنایا
اور زمین ڈری اور تھم گئی (۹) جسوقت کہ خدا عدالت کرنے اوٹھا
تاکہ زمین کے سارے حلیموں کو بچادے صِلاہ (۱۰) یقیناً آدمی کا غضب
تیری ستایش کریگا اور تو باقی قہر کو روک لے گا (۱۱) تم سب جو اوسکے
آس پاس ہو خداوند اپنے خدا کی نذریں مانو اور اونہیں ادا کرو اور
سب لوگ اوسکے حضور جس سے ڈرنا لایق ہے قربانیاں گذرانیں (۱۲)
وہ شہزادوں کی جانیں لیتا اور وہ زمین کے بادشاہوں کے لیے مہیب ہے +

ستہترویں زبور

زبور کا مصنف بیان کرتا کہ اوسنے بے ایمانی کے ساتھ کیسی سخت لڑائی کی تہی جو اسکی
سو خدا کی عجایب اور غرایب قدرتوں اور رحمتوں پر ملاحظہ کرنے سے ہوئی +

(۱) مین نے خدا کی طرف اپنی آواز بلند کی ہان خدا ہی کی طرف اپنی آواز
بلند کی سو اوسنے میری طرف کان رکہا (۲) بپت کے دن مین نے
خداوند کی تلاش کی اور میرے ہاتہ رات کو اوٹہے رہے اور گرے نہیں
اور میری جان نے تسلی پانے سے انکار کیا (۳) مین نے خدا کو
یاد کیا اور گہبرایا مین نے فریاد کی اور میرا جی بانی بانی ہوگیا - صِلاہ (۴)

تُو نے میری آنکھین کُھلی رکھین اور مجھپر ایسی بپت ہے کہ مین بول نہین سکتا
(۵) مین اگلے دنونکو اور قدیمی برسونکو جو گذر گئے سوچتا تھا (۶)
مین اپنا گیت جو رات کے وقت گایا یاد کرتا تھا اور اپنے ہی دل مین
سوچ کرتا تھا اور میری روح بہت سی تفتیش کرتی تھی (۷) کیا خداوند مجھکو
ابدی مردود کریگا اور پھر کبھی مجھپر مہربانی نفرماویگا (۸) کیا اوسکی رحمت
صاف ابد تک کنارا کرگئی اور کیا اُسکا وعدہ پشت در پشت باطل ہوگیا
(۹) کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا کیا اُسنے قہر سے اپنی رحمتونکو بند کردیا صلاح
(۱۰) سو مین نے کہا میری ضعیفی تو یہہ ہے پر مین حق تعالی کے دہنے
ہاتھہ کے برسونکو یاد کیا کرونگا (۱۱) مین خداوند کے کامونکا تذکرہ
کرونگا مقرر مین تیری قدیمی قدرتونکو یاد رکھونگا (۱۲) مین تیرے سب کامونکو
نت سوچونگا اور تیرے کردارونکا ذکر کرونگا (۱۳) ای خدا تیری
طریق مقدس مین ہے کون ایسا بڑا خدا جیسا ہمارا خدا ہے (۱۴) تُو
وہ خدا ہے جو عجایب کام کرتا ہے تُو نے ابہی زور کو لوگون پر
ظاہر کیا (۱۵) تُو نے اپنے بازو سے اپنے لوگونکو بنی یعقوب
اور بنی یوسف کو مخلصی بخشی۔ صلاہ (۱۶) پانیون نے ایخدا پانیون نے
تجھکو دیکھا اور وے ڈر گئے اور گہراؤ بہی بیقرار ہوئے (۱۷)

بدلیون نے پانی دیا اور آسمانون پر آواز ہوئی اور تیرے تیر چارون
طرف سے اوڑے (۱۸) تیرا بادل گرد باد کے ساتھ گرجا بجلیون نے
دنیا کو روشن کر دیا زمین لرزی اور کانپی (۱۹) تیری راہ دریا مین ہے
اور تیرا گذر بڑے پانیون مین تیرے قدم کے نقش کا سراغ معلوم
نہین (۲۰) تُو نے موسیٰ اور ہارون کی معرفت سے گلّہ کی مانند
اپنے لوگون کی رہنمائی کی +

اکہترویں زبور

نبی نصیحت کرتا کہ سب خدا کی شریعت کے سیکھنے اور سکھانے پر مستعد رہین خدا کے قہر کا احوال
کہ کیونکر بے ایمانون اور نافرمانون پر پڑا تھا جب اسرائیلی مردود ہوئے خدا نے
یہوداہ اور صیحون اور داؤد کو چُن لیا +

(۱) ای میری گروہ میری شریعت پر کان رکھہ اور میرے مونہہ کی
باتین کان دھر کے سُن (۲) مین اپنا مونہہ کھولکے ایک تمثیل کہونگا
اور مین قدیمی معمّونکو ظاہر کرونگا (۳) جنہین ہمنے سُنا ہے اور جانا
اور ہمارے باپ دادون نے ہمسے بیان کیا (۴) ہم اونکی اولاد سے
پوشیدہ نرکھینگے اور آنے والی نسل پر خداوند کی ستایش اور اوسکی

قدرتین اور اوسکے عجایب کام جو اوسنے کیئے ظاہر کرین گے (۵)
کیونکہ اوسنے یعقوب مین ایک عہد قایم کیا اور بنی اسرائیل مین ایک شریعت
رکھی جسکی بابت اوسنے ہمارے باپ دادون کو حکم کیا کہ وے اوسے
اپنی اولاد کو سکھلاوین (۶) تاکہ آنے والی پشت وہ نسل جو پیدا ہوگی
سیکھے اور وہ اوٹھہ کے اپنی اولاد کو سکھاوے (۷) اور وے خدا پر
توکل کرین اور خدا کے کامون کو بھولا ندین بلکہ اوسکے حکمونکو حفظ کرین
(۸) اور اپنے باپ دادون کی طرح ایک شریر اور سرکش نسل نہون ایسی
نسل کہ جسنے اپنا دل ثابت نہ کیا اور اونکے جی خدا سے لگے نہ رہے
(۹) بنی افرایم ہتیار لگا کے اور کمانین پکڑ کے جنگ کے دن لوٹ گئے (۱۰)
اونہون نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا اور نہ چاہا کہ اوسکی شریعت پر چلین
(۱۱) اور اوسکے کامونکو اور اوسکی عجایب قدرتونکو جو اوسنے اونپر ظاہر
کین بھول گئے (۱۲) اوسنے اونکے باپ دادونکے سامنے زمین مصر مین
اور جوان کے میدان مین عجایب کام کیئے (۱۳) اوسنے دریا کے
دو حصہ کیئے اور اونہین پار پہنچایا اور اوسنے پانیونکو تودہ تودہ کھڑا
کر دیا (۱۴) دن کے وقت اوسنے بدلی کو اونکا رہبر کیا اور ساری رات
آگ کے شعلہ کو (۱۵) اوسنے بیابان مین چٹانونکو چیرا اور اونمین سے

اونکے پینے کو دریا دریا پانی بخشا (۱۶) اوسنے چٹان ہی مین سے سیلاب
نکالے اور نہرونکا سا پانی بہایا (۱۷) پر اونہون نے حق تعالیٰ کو
دشت مین پھر گناہ کر کے غصہ دلایا (۱۸) اور اونہون نے اپنے لئے
کھانا مانگ کے اپنے دلونمین خدا کو آزمایا (۱۹) ہان اونہون نے خدا کی
غیبت کی اور کہا کیا خدا دشت مین خوان نعمت دے سکتا ہے (۲۰)
دیکھو اوسنے چٹان کو ایسا مارا کہ پانی بہہ نکلا اور دھارین خوب چلین کیا وہ
روٹی بھی دے سکتا ہے اور اپنے لوگونکے لئے گوشت طیار کر سکتا ہے
(۲۱) سو خداوند نے سُنا اور نہایت غصہ ہو کے یعقوب مین ایک آگ
بھڑکائی اسرائیل پر بھی قہر اوٹھا (۲۲) کیونکہ اونہون نے خدا پر اعتماد
نہ کیا اور اوسکی نجات پر اعتقاد نہ کیا (۲۳) اور اوسنے اوپر سے بدلیونکو
حکم کیا اور اوسنے آسمان کے دروازے کھولے (۲۴) اور اونپر
من برسایا کہ کھاوین اور اونکو آسمانی غلہ بخشا (۲۵) آدمیون نے
فرشتون کی خوراک کھائی اوسنے اونہین شکار کھلایا اور وے چھک گئے (۲۶)
اوسنے پوربی ہوا چلائی اور اپنے زور سے اوسنے دکھنی ہوا کو بھی بہایا
(۲۷) اور اوسنے اونپر خاک کی مانند گوشت اور دریا کے ریت کی مانند
پرواری مرغ برسائے (۲۸) اور اوسنے اونہین اونکے خیمونکے بیچ مین اور

اونکے مسکنونکے آس پاس گرایا (۲۹) سو اونہون نے کہایا اور خوب سیر
ہوئے اوسنے اونکی تمنا اونہین بخشی (۳۰) وے اپنی تمنا سے کنارہ
نرہے بلکہ جبکہ اونکا کہانا اونکے مونہونمین تہا (۳۱) تب خدا کا قہر اونپر
نازل ہوا اور اونکے موٹے لوگ مقتول ہوگئے اور اسرائیل کے جوان
مارے پڑے (۳۲) باوجود اس سب کے پہر اونہون نے گناہ کئے اور
اوسکی عجایب قدرتونکا اعتقاد نہ کیا (۳۳) تب اوسنے اونکے دنونکو
بیہودگی مین اور اونکے برسونکو مشقت مین تمام کیا (۳۴) اور جبکہ اوسنے
اونہین قتل کیا تب اونہون نے اوسے ڈہونڈہا اور باز آئے اور
سویرے خدا کے طالب ہوئے (۳۵) اور یاد کیا کہ خدا اونکی چٹان
اور حق تعالی اونکا چہوڑانے والا تہا (۳۶) لیکن اونہون نے اوسے
اپنے مونہونسے بہولایا اور اپنی زبانونسے اوس سے جہونٹ بولے
(۳۷) کیونکہ اونکے دل اوسکے ساتہ درست نہ تہے اور وے اوسکے
عہد پر قایم نرہے (۳۸) پر وہ رحیم ہے اور اوسنے اونکی بدکاریان
بخشین اور اونہین ہلاک نہ کیا ہان بہت بار اوسنے اپنے قہر کو روکا اور
اپنے سارے غضب کو جنبش ندی (۳۹) کیونکہ اوسنے یاد کیا کہ وے
بشر ہین جیسے ایک ہوا جو چلتی ہے اور پہر نہین آتی (۴۰) کتنی بار لوگون نے

بیابان مین اوسے غصہ دلایا اور ویرانہ مین اوسے بیزار کیا (۴۱)
ہان وے پھر پھرے اور اونہون نے خدا کو آزمایا اور اسرائیل کے
قدوس کی قدرت کی حد ٹھہرائی (۴۲) اونہون نے اوسکے ہاتھ کو یاد
نکیا اور نہ اوس دن کو کہ جب اوسنے اونکو دشمنونسے چھوڑایا (۴۳)
کہ کیونکر اوسنے مصر مین اپنی قدرتین دکھلائین اور جوان کے میدان مین
عجایب کام کیے (۴۴) اور اونکے چشمونکو لہو کر ڈالا کہ وے اپنی نہرونسے
پی نہ سکین (۴۵) اوسنے اونمین طرح طرح کی مکھیان بھیجین جو اونہین نگل گئین
اور مینڈک پیدا کیے جنہون نے اونہین ہلاک کیا (۴۶) اوسنے اونکے
میوے کیڑونکو اور اونکے کہیت ٹڈیونکو کہلائے (۴۷) اوسنے اونکی
تاکونکو اولونسے برباد کیا اور اونکے انجیرونکے درخت پالے سے مارے
(۴۸) اوسنے اونکے مواشی کو اولے کے حوالہ کیا اور اونکے گلونکو بجلی کے
(۴۹) اور اوسنے بلا کے فرشتے بھیج کے اونپر اپنا قہر اور اپنا عذاب اور اپنا
غضب اور اپنی سیاست نازل کی (۵۰) اوسنے اپنے قہر کے لیے راہ
نکالی اونکی جان کو موت سے بچا نہ دی اور اونکی جانین وبا کے حوالہ کین
(۵۱) اوسنے مصر مین سارے پہلوٹھے مارے ہام کے مسکنونمین اونکی قوت کے
پہلے پھل (۵۲) پر اپنے لوگونکو گوسپندونکی مانند روانہ کیا اور اونکو گلہ کی طرح

بیابان مین راہ دکہلائی (۵۳) اور اونہین امن سے لیگیا ایسا کہ وے
نڈرے پر اونکے دشمن دریا مین غرق ہوئے (۵۴) اور سنے اونہین اپنے
مقدس سیوانہ پر پہنچایا یعنی اوس پہاڑ پر کہ جسے اوسکے دہنے ہاتہ نے مول لیا
(۵۵) اور سنے قومونکو اونکے سامنے سے ہانکا اور قرعہ ڈال کے رسّی سے
اونہین میراث بانٹی اور بنی اسرائیل کے فرقونکو اونکے خیمونمین بسایا (۵۶)
تسپر بہی اونہون نے خدا تعالیٰ کو آزمایا اور اوسے غصہ دلایا اور اوسکی گواہیونکو
حفظ نہ کیا (۵۷) بلکہ برگشتہ ہوئے اور اپنے باپ دادونکی مانند سرکشی کی
اور ٹیڑہی کمان کی مانند ایک طرف پہر گئے (۵۸) اور اونہون نے اپنے
اونچے مکانونکے سبب اوسے غصہ دلایا اور اپنی کہودی ہوئی مورتونسے اوسکو
غیرت دلائی (۵۹) خدا یہہ سُنکے غصہ ہوا اور اسرائیل سے بیحد بیزار ہوا
(۶۰) اور اوسنے سیلا کے مسکن کو اوس خیمہ کو جو اوسنے لوگونکے درمیان
استادہ کیا تہا ترک کیا (۶۱) اور اوسنے اپنے زور کو اسیر کروایا اور
اپنی حشمت کو دشمنونکے ہاتہ مین کردیا (۶۲) اوسنے اپنے لوگونکو تلوار کے
سپرد کیا اور اپنی میراث پر اوسکا غصہ بہڑکا (۶۳) آگ نے اونکے جوانونکو
فنا کیا اور اونکی کنواریان بیاہی نہ گئین (۶۴) اونکے کاہن تلوار سے
مارے پڑے اور اونکی بیوون نے اونپر نوحہ نکیا (۶۵) تب خداوند

اوس شخص کی طرح جو نیند سے چونکے اور اوس پہلوان کی مانند جسکا نشہ
اوتر جاوے جاگا (۶۶) اور اوسنے اپنے دشمنونکی پچھاڑی ماری اور
اوسنے اونہین ننگے ابدی کیا (۶۷) اور اوسنے یوسف کے خیمہ کو ناپسند
کیا اور بنی افرائیم کے فرقہ کو چن نہ لیا (۶۸) پر اوسنے بنی یہوداہ کے فرقہ کو
اور کوہ صیحون کو جو اوسکا محبوب تہا برگزیدہ کیا (۶۹) اور اوسنے اپنے مقدس کو
بہت بلند بنایا اور زمین کی مانند ہمیشہ کے لئے اوسکی بنیاد رکہی (۷۰)
اور اوسنے اپنے بندہ داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلوکی بہیڑسالونمین سے اوسے
نکال لیا (۷۱) اوسنے اوسے بچہ والی بہیڑونکے پیچہے سے لیلیا تاکہ اپنے
لوگون بنی یعقوب کو اور بنی اسرائیل کو جو اوسکی میراث ہے چراوے (۷۲)
سو اوسنے اونہین اپنے دل کی راستی سے چرایا اور اپنے ہاتہونکی فہمید سے اونکی رہنمائی کی +

اوناسیوین زبور

راقم زبور یروسلم کی ویرانی کے باعث شکایت کرتا وہ رہائی مانگتا اور احسان
مان نے کا وعدہ کرتا +

(۱) ایخدا غیر قومون نے تیری میراث مین دخل کیا تیری مقدس
ہیکل کو اونہون نے ناپاک کیا یروسلم کو ڈہیر کر دیا (۲) تیرے بندونکی

لاشونکو اونہون نے آسمانی پرندونکی اور تیرے پاک لوگونکے گوشت کو زمین کے
وحشیونکی خورش کیا (۳) اونہون نے اونکے لہو کو یروسلم کے
گرد نواح مین پانی کی مانند بہایا اونکا گاڑنے والا کوئی نہوا (۴) ہم ہمسایونکے
ہمسایونکے لیئے ایک ننگ اور اونکے لیئے جو ہمارے آس پاس ہین ہنسی تمسخر
اور استہزا ہوئے (۵) ایخداوند تو کب تک بیزار رہیگا کیا ابد تک تیرا غصہ
کیا آتش کی مانند بھڑکا ہی رہیگا (۶) اپنا غصہ اون قومون پر ڈہال دے
جنہون نے تجھکو نہ پہچانا اور اون بادشاہتون پر کہ جنہون نے تیرا نام نہ لیا (۷)
کہ اونہون نے یعقوب کو نگل لیا اور اوسکے مسکن کو اوجاڑ دیا (۸)
ہماری اگلی بدکاریونکو یاد مت کر اپنی لطیف رحمتونکو جلد ہمارے لیئے آکر
کہ ہم بہت پست ہوگئے (۹) ای ہمارے نجات دینے والے خدا اپنے نام کی شوکت
کے لیئے ہماری مدد کر اور ہمکو بچا لے اور اپنے نام کے لیئے ہمین ہمارے گناہون سے
پاک کر (۱۰) غیر اُمتین کیلیئے کہین کہ اونکا خدا کہان ہے تو ہماری نذر کے آگے
اپنے بندونکے خون کا انتقام لے کے جو بہایا گیا غیر گرد ہونکے درمیان
اپنے تئین ظاہر کر (۱۱) اسیرونکی سانسونکو آپتک پہنچنے دے اپنی بڑی
قدرت کے موافق اونکو جو موت کے لیئے مقرر ہوئے ہین بچا لے (۱۲) ہمارے ہمسایونکی ملامت
ملامت کی سزا جس جس طرح کی اونہون نے ایخداوند تیری ملامت کی سات گونی اونکی گود مین رکہدے

اسیوین زبور

راقم زبور اپنی دعا مین کلیسیہ کی پریشانی کے سبب شکایت کرتا خدا کی اگلی نعمتون کے بدلے اب آفتین آمین وہ رہائی مانگتا +

(۱) ای اسرائیل کے گڈریہ تو جو یوسف کو گلے کی مانند راہ لگاتا ہے اور کروبیم کے درمیان رہتا ہے جلوہ گر ہو (۲) افرایم اور بن یمین اور منسی کے آگے اپنی قوت کو حرکت دے اور آکے ہمکو بچا (۳) ایخدا ہمکو پھرا اور اپنے چہرہ کی روشنی دکھلا اور ہم بچ جائینگے (۴) ایخداوند رب الافواج تو کب تک اپنے بندونکی دعا سے بیزار رہیگا (۵) تو اونہین آنسوؤنکا کھانا کھلاتا ہے اور اونہین مشکے بھر بھر کے آنسو پلاتا ہے (۶) تو نے ہمکو ہمسایونکے آگے جھگڑا کیا سب کیا ہمارے دشمن آپسمین ہمپر ہنستے ہین (۷) ای رب الافواج ہمکو پھرا اور اپنا چہرہ روشن کر اور ہم بچ جائینگے (۸) تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا تو نے غیر قومونکو خارج کیا اور اوسے لگایا (۹) تو نے اوسکے لیے آگے تیاری کی اور ایسا کیا کہ اوسنے گہری جڑ پکڑی اور اوسنے زمین کو بھر دیا (۱۰) پہاڑ اوسکے سایہ سے چھپ گئے اور اوسکی شاخین سرو خدا کی مانند ہوئین

(۱۱) اوسنے اپنی ڈالیان دریا تک پہیلائین اور اپنی ٹہنیان نہر تک (۱۲) پہر تونے اوسکی احاطہ کو کیون توڑ ڈالا کہ اب وے سب جو اوس راہ سے گذرتے ہین اوسے نوچ لیتے ہین (۱۳) جنگلی بنیلے اوسے خراب کرتے ہین اور دشتی درندے اوسے کہائے جاتے ہین (۱۴) ای رب الافواج پہر متوجہ ہو اور آسمان پر سے نگاہ کر اور دیکھہ اور اِس تاک پر کرم کر (۱۵) یہہ تاک جسے تیرے دہنے ہاتہ نے لگایا اپنی شاخ سمیت جسے تونے اپنے لیئے مضبوط کیا (۱۶) آگ سے جلائے گئے اور کاٹے گئے وے تیرے چہرہ کی ناخوشی سے ہلاک ہوتے ہین (۱۷) تو اپنے ہاتہ اپنے دہنے ہاتہ کے انسان پر انسان کے اوس بیٹے پر جسے تونے اپنے لیئے توانا کیا رکہہ (۱۸) تب ہم تجہسے نہ پہرین گے ہمکو جلا کہ تیرا نام لیا کرینگے (۱۹) ایخداوند رب الافواج ہمکو پہرا اور ہماری طرف اپنا چہرہ روشن کر اور ہم بچ جائین گے +

اکیاسیوین زبور

اِس زبور لاوی لوگونکو نصیحت کرتا کہ وہ لوگ خدا کی ستایش کرنے اور اوس خدا کی ایسی خدمت کرنی سبہونکا فرض ٹہہراتا بلحاظ اون برکتونکے جو وہ سب کو دیتا خدا اسطرح کی فرمان برداری کا فرض لوگون پر جتاتے وقت اونکی نافرمانی کے سبب جس سے اونکو ضرر پہنچتا تہا شکایت کرتا + + +

(۱) پکار کے خدا کی مدح گاؤ کہ وہ ہمارا بوتا ہے یعقوب کے خدا کے لیئے خوشی سے چلاؤ (۲) سُر باندہ کے ایک گیت گاؤ اور دف اور سُرمہری بربط

بن سمیت یہان لاؤ (۳) اور ہر ایک چاندرات کو اور ہماری مقرری
عیدونکے دن قربانی پہونکو (۴) کیونکہ یہہ اسرائیل کی سُنّت اور یعقوب کے
خدا کی شریعت ہے (۵) اوسنے تو یہہ یوسف کا ایک دستور ٹھہرایا
جب وہ اوسے مصر کی زمین کے بیچ سے ہوکے لایا وہان مین نے
ایک بولی سُنی جو نہ سمجھا (۶) مین نے اوسکے کاندہے پر سے بوجھ اوتارا
اوسکے ہاتھونکو ہانڈیون سے رہائی دی (۷) تُونے بپت مین فریاد کی مین نے
تجھے نجات دی مین نے رعد کے خلوت خانہ مین سے تجھے جواب دیا مین نے
تجھے مریبہ کے پانیون پر آزمایا۔ صلاح (۸) ای میرے لوگو سُنو ای اسرائیل
اگر تُو میری سُنے گا تو مین تیرے لئے گواہی دونگا (۹) تیرا کوئی دوسرا معبود نہو
تُو کسی دوسرے معبود کو سجدہ نہ کیجو (۱۰) خداوند تیرا خدا مین ہون جو تجھے
مصر کی سرزمین سے باہر لایا اپنا مونہہ کہول کہ مین اوسے بہرونگا (۱۱)
پر میرے لوگون نے میری بات نہ مانی اور اسرائیلیون نے مجھے قبول نہ کیا
(۱۲) تب مین نے اونہین اونکے دلونکی سرکشی کے سپرد کیا کہ وے اپنی مشورتون پر
چلین (۱۳) ای کاش کہ میرے لوگ میری سُنتے اور اسرائیل میری راہون پر
چلتا (۱۴) کہ مین جلدی اونکے دشمنونکو مغلوب کرتا اور اونکے بیریون پر
اپنا ہاتہہ پہراتا (۱۵) کہ وے جو خداوند کا کینہ رکہتے تہے اوسکے دب جاتے

پرانکا وقت ابدی ہوتا (۱۶) مین انکو شہر سے شہر گیہون کہلاتا اور چیان کے شہد سے انہین سیر کرتا

بیاسیوین زبور

راقم زبور قاضیونکو نصیحت کرتا اونکی غفلت کے سبب اونہین ملامت کرتا آخر کو خدا سے منت کرتا کہ وہ انصاف کرے

(۱) خدا الہی جماعت مین کہڑا ہے الاہون کے درمیان وہ عدالت کرتا ہے (۲) تم کب تک بے انصافی سے حکم کروگے اور شریرونکی طرفداری کروگے۔ صلاہ (۳) مسکینون اور یتیمونکی عدالت کرو دلگیرون اور حاجتمندونکا انصاف کرو (۴) محتاج اور مسکین کو رہائی دو شریرونکے ہاتہونسے اونہین چہوڑاؤ (۵) وے نہین جانتے اور نہ سمجہینگے نہین وے اندہیرے مین چلتے ہین زمین کی ساری بنیادین جنبش کرتی ہین (۶) مین نے تو کہا کہ تم سب الاہ ہو اور ہر ایک تم مین سے حق تعالی کا فرزند ہے (۷) پر تم بشر کی طرح مروگے اور شہزادونمین سے ایک کی مانند گرجاؤگے (۸) ای خدا اوٹہہ تو آپ زمین کی عدالت کر کہ تو ساری اُمتونکا مالک ہے +

تراسیوین زبور

راقم خدا سے اوسکے دشمنون پر شکایت کرتا کہ اونہون نے فساد برپا کیا تہا اون لوگونکے اوپر جو کلیسیا کے برخلاف کہہ دیتے ہین وہ منت کرتا کہ آفتین آوین +

(۱) ایخدا چپ مت ہو خاموشی مت کر اور چین نہ لے ایخدا (۲) کیونکہ دیکہہ

تیرے دشمن دھوم مچاتے ہین اور اونہون نے جو تیرا کینہ رکھتے ہین سر
اوٹھایا ہے (۳) وے تیرے لوگ پر منصوبہ باندھتے ہین اور
تیرے چھپائے ہوؤن کی فکر کرتے ہین (۴) وے کہتے ہین کہ آؤ اونکو کہار
ڈالین کہ قوم نرہین اور اسرائیل کا نام پھر یاد مین نہ آوے (۵)
کیونکہ اونہون نے ایکہ کرکے مشورت کی ہے اور تجھپر عہد باندھا ہے (۶)
ادوم کے سارے خیمے اور اسمعیلی اور موآبی اور سارے حاضری (۷) اور جبل اور
امون اور عمالیق اور فلست سور کے باشندون سمیت متفق ہین (۸)
اسوری بھی اونکے ساتھی ہین وے بنی لوط کے مددگار ہین صلاح (۹)
تو اونسے ایسا کر کہ جیسا تو نے مدیانیون اور سیسرا اور یابین سے وادی قیصون مین کیا
(۱۰) جو عین دور مین ہلاک ہوئے اور زمین کی کہاد ہوگئے (۱۱) اونکے امیر وکنوعراب
اور زبی آبی کی مانند کر ہان اونکے سارے دولتمند وکنوفیج اور ذلمنا کی مانند کر
(۱۲) جو کہتے ہین آؤ خدا کے گھر وںکے ہم مالک بنین (۱۳) ای میرے خدا
اونہین چاک کے مانند کر اور بھس کی مانند رو برو ہوا کے (۱۴) جسطرح آگ
جنگل کو جلاتی ہے اور جسطرح شعلہ پہاڑ وںکو جھلس دیتا ہے (۱۵) اوس طرح تو
اپنی آندہی سے اونکا تعاقب کر اور اپنے اہولناک طوفان سے اونہین پریشان کر (۱۶) اے خداوند اونکے
مونہہ کو رسوائی سے بھر دے تاکہ وے تیرے نام کے طالب ہون (۱۷) وے ابد تک

سراسیمہ اور پریشان ہون ہان وے رسوا ہون اور فنا ہو جاوین (۱۸) اور وے جانین کہ تو ہی اکیلا جسکا نام یہوواہ ہے ساری زمین پر بلند اور بالا ہے +

چوراسیون زبور

بنی پاک ہیکل مین خدا کے حضور جانے کا آرزومند ہوکے اون لوگون کی سعادتمندی کا بیان کرتا جو وہان رہا کرتے وہ دعا مانگتا کہ اوسمین پہر جانے پاوے ++

(۱) ایخداوند الافواج تیرے مسکن کیا ہی دلکش ہین (۲) میری روح خداوند کی بارگاہ ہو کی مشتاق اور آرزومند ہے میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے لیئے للکارتا ہے (۳) گورایہی اپنا گھونسلہ اور ابابیل اپنا اشیانہ پاتا جہان وے اپنے بچے رکھین تیری قربان گاہون کے نزدیک ای افواج کے خداوند میرے بادشاہ اور میرے خدا (۴) نیک بخت وے ہین جو تیرے گھر مین بستے ہین وے سدا تیری ستایش کرتے ہین۔ صِلاہ (۵) مبارک وہ انسان جسمین قوت تجھسے ہے جسکے دل مین تیری راہین ہین (۶) وے بکا کے وادی مین گذر کرتے ہوئے اوسے کوا بناتے تالاب بھی مینہہ کے پانیون سے بھر جاتے ہین (۷) وے قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے ہین یہانتک کہ خدا کے آگے صیحون مین حاضر ہوتے ہین (۸) ایخداوند رب الافواج

میری دعا قبول کرای یعقوب کے خدا کان دہر صلاح (۹) ایخدا ای
ہماری سپر نظر کر اور اپنے مسیح کے مونہہ پر نگاہ رکھہ (۱۰) کہ ایک دن
جو تیرے حضور مین کٹے ایک ہزار سے بہتر ہے میرے لیئے خدا کے گہر کی
دربانی شرارت کے خیمو نمین رہنے سے بہتر ہے (۱۱) خداوند خدا ایک آفتاب ہے
اور سپر ہے خداوند فضل اور جلال بخشنے والا ہے اون لوگو نسے جو سیدہی چال
چلتے ہین نیکی دریغ نہ کریگا (۱۲) ای افواج کے خداوند نیکبخت وہ انسان ہے جسے تیرا بہروسا ہے

پچاسیوین زبور

راقم زبور از لی نعمتو نکی لذت یاد کر کے دعا مانگتا کہ ویسی اوسے اب ملین اونکی راہ دیکہنے کے لیئے
آپ کو تیار ظاہر کرتا اس یقین پر کہ خدا کی مہربانی بڑی ہے +

(۱) ایخداوند تو نے اپنی زمین پر مہربانی ظاہر کی تو یعقوب کے قیدیو نکو
پہیر لایا (۲) تو نے اپنے لوگو نکے گناہ بخشدیئے تو نے اونکی سب خطا چہپا ڈالی صلا
(۳) تو نے اپنے سب قہر کو روکا تو نے اپنے غضب کی شدت کو پہیرا
(۴) ای ہمارے نجات دینے والے خدا ہمکو پہیرا اور اپنے قہر کو ہمپر سے دفع کر
(۵) کیا تو ہمسے سدا بیزار رہیگا کیا تو ساری پشتون پر اپنے قہر کو کہینچیگا
(۶) کیا تو ہمکو پہر سدسبز نہ کریگا تاکہ تیرے لوگ تجہسے خوشی کرین

(۷) ایخداوند ہمکو اپنی رحمت دکہا اور اپنی نجات ہمکو بخش (۸) مین سُنونگا کہ
خداوند خدا کیا فرماتا ہے وہ تو اپنے بندونکی اور اپنے پاک لوگونکی سلامتی کی
بات کہیگا پر لازم ہے کہ وے پہر جہالت کے کام نکرین (۹) یقیناً اوسکی نجات
اونسے جو اوس سے دُرتے ہین نزدیک ہے تاکہ جلال ہماری سرزمین مین بسے
(۱۰) رحمت اور امانت ملنے والیان ہین صداقت اور سلامتی بوسہ وکنار
کرتیان ہین (۱۱) امانت زمین سے اوگے گی اور صداقت آسمان پر سے
نیچے نظر کریگی (۱۲) ہان خداوند بہی اوسے جو خوب ہے سودیگا اور ہماری سرزمین
اپنی افزایش پیدا کریگی (۱۳) صداقت اوسکے آگے آگے چلیگی اور اپنے نقش قدم کو ایک راہ بنائیگی

چہیاسیوین زبور

داؤد دعا مانگنے پر زیادہ مستعد ہوتا اس یقین سے کہ میری دینداری ریا سے مبرا ہے اور کہ خدا کی مہربانی اور
توانائی بے مثل ہین وہ چاہتا ہے کہ اگلی نعمتین اوسکو ہر وقت عنایت ہون دین معزورونکے سبب سے
شکایت کرکے خدا کے لطف کامل کی کوئی خاص نشانی مانگتا + +

(۱) ایخداوند اپنا کان جہکا اور میری سُن کہ مین غریب اور مسکین ہون (۲)
میری جان بچا کہ مین دیندار ہون ای میرے خدا اپنے بندہ کو جسکا توکل
تجہپر ہے نجات دے (۳) ایخداوند مجہپر رحم کر کہ مین تمام دن تیرے آگے نالہ کرتا ہون (۴)

اپنے بندہ کے جی کو خوش کر ایخداوند مین نے اپنے دل کو تیری طرف اوٹھایا ہے (۵)
کیونکہ تو ایخداوند بھلا ہے اور امرزگار اور تیری رحمت اون سب پر جو تیرا نام
لیتے ہین وافر ہے (۶) ایخداوند میری دعا کان دھر کے سُن اور میری مناجات کی
آواز کی سماعت کر (۷) مین اپنی بپت کے دن تجھے پکارونگا کہ تو میری سُنے گا
(۸) معبودونکے درمیان ایخداوند تجھسا کوئی نہین اور تیری سی صنعتین کہان ہین
(۹) ایخداوند ساری اُمتین جنہین تُو نے خلق کیا آوینگی اور تیرے آگے ماتھا گھسینگی
اور تیرے نام کی بزرگی کرینگی (۱۰) کہ تو بزرگ ہے اور تیرے کام تعجب کے ہین
اور تو ہی اکیلا خدا ہے (۱۱) ایخداوند مجھکو اپنی راہ بتا مین تیری سچائی مین
چلونگا میری دلجمعی کر تاکہ مین تیرے نام سے ڈرون (۱۲) ایخداوند میرے خدا مین
اپنے سارے دل سے تیری ستایش کرونگا مین ابدتک تیرے نام کی بزرگی کرونگا
(۱۳) کہ تیری رحمت مجھپر بہت ہے اور تو نے میری روح کو اسفل پاتال سے نجات دی ہے
(۱۴) ایخدا مغرورون نے مجھپر چڑھائی کی ہے اور کٹر لوگون کی جماعت میری جان کے
پیچھے پڑی ہے اور اونھون نے تجھے حاضر و ناظر نہین جانا (۱۵) لیکن تو ایخداوند خدا رحیم
اور مہربان اور برداشت کرنے والا ہے اور فضل اور وفا مین بڑا ہے (۱۶) میری طرف متوجہ ہو
اور مجھپر رحم کر اپنے فضل سے اپنے بندہ کو توانائی بخش اور اپنی لونڈی کے بیٹے کو
نجات دے (۱۷) مجھے نیکی کا کوئی نشان دکھلا تاکہ وے

جو میرا کینہ رکھتے ہین دیکھ اونکی شرمندہ ہووین کہ تو نے ای خداوند میری مدد کی اور مجھے تسلی دی

ستاسیوین زبور

کلیسیا کی حقیقت اور اوسکی شوکت کی بابت شمارین اور عزت مین اور خاطر جمعی مین اوسکے لوگون کی ترقی کی بابت

(۱) اوسکی بنا مقدس پہاڑون مین ہے (۲) خداوند صیحون کے آستانون کو یعقوب کے سارے مسکنون سے زیادہ دوست رکھتا ہے (۳) ایخدا کے شہر تیری بابت کیا خوب باتین کہی جاتی ہین صلاہ (۴) مین اونکے آگے جو مجھے پہچانتے ہین رہب اور بابل کو مذکور کرونگا دیکھہ فلست اور صور کوش سمیت یہہ وہان پیدا ہوئے (۵) اور صیحون کی بابت کہا جائیگا کہ فلانہ فلانہ اوسمین پیدا ہوا اور حق تعالی اپ اوسکو قیام بخشے گا (۶) خداوند جسوقت لوگونکے نام لکھے گا تو گن کے کہیگا کہ یہہ شخص وہان پیدا ہوا تہا صلاہ (۷) اور گانے والے اور ناچنے والے بہی ہونگے میرے سارے چشمے تجھمین موجود ہین +

اٹھاسیوین زبور

ایک نماز جسمین بہاری شکایتین مندرج ہین۔

(۱) ای میری نجات دینے والے خدا مین نے دن رات تیرے آگے فریاد کی

(۲) میری دعا تیرے حضور پہنچے اپنا کان میری فریاد پر دھر (۳)
کہ مین جانکاہیون سے معمور ہون اور میری جان پاتال کے نزدیک آ رہی ہے
(۴) مین اونمین گنا گیا ہون جو گڑہے مین گرے جاتے ہین مین اوس انسان کے
مانند ہون جسکی قوت کچہ نہو (۵) مُردون کے درمیان آزاد ہون اون مقتولونکی
مانند جو گور مین لیٹے ہین جنہین تو کبھی یاد نفرماوے اور جنہین تو نے اپنے ہاتھہ سے
کاٹ ڈالا ہو (۶) تو نے مجھکو گڑہے کے اصفل مین ڈالا اندہیرے مین اور گہراؤ مین
(۷) تیرا قہر مجھپر پڑا رہتا تو نے اپنی ساری موجون سے مجھکو دبایا۔ صلاح (۸)
تو نے میرے جان پہچانونکو مجھسے دور کیا تو نے ایسا کیا کہ اونہین مجھسے نفرت
آتی ہے مین قید مین پڑ گیا اور نکل نہین سکتا (۹) میری آنکہین مشقت کے سبب
ماتم زدہ ہین ایخداوند مین ہر روز تیرا نام لیتا ہون مین نے اپنے ہاتھہ تیری طرف
پہیلائے ہین (۱۰) کیا تو اپنے حیرت افزا کام مردونکو دکہلاویگا کیا مُردے اوٹہینگے
اور تیری ستایش کرینگے صلاح (۱۱) کیا گور مین تیری رحمت اور کیا ہلاکت ہی مین
تیری سچّائی کا مذکور ہوگا (۱۲) کیا تیرے عجایب اندہیرے مین معلوم ہونگے
اور تیری صداقت فراموشی کی زمین مین (۱۳) ایخداوند مین جو ہون تیرے
آگے فریاد کرتا ہون میری دعا صبح کے وقت تیرے نزدیک پہنچے گی (۱۴)
ایخداوند تو کیون میری جان کو مردود کرتا ہے اور مجھسے اپنا مونہہ چہپاتا ہے

(۱۵) مین آفت زدہ ہون اور بچپن سے مرنے پر مستعد ہون مین تو
تیری ہیبت سے مرا جاتا ہون (۱۶) تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا تیری
دہشتون نے مجھے فنا کیا (۱۷) وے دن بھر پانی کی مانند میری چارون
طرف موج زن ہین اونہون نے مجھے گھیر لیا ہے (۱۸) دوستدار اور
عمگسار تو نے مجھسے دور کر دیئے اور میرے آشنا تاریکی مین +

نواسیوین زبور

راقم زبور خدا کی حمد کرتا اوسکے عہد کے سبب سے پھر اوسکی عجب قدرت کے سبب پھر کلیسیہ کی نگہبانی کے سبب
اور آخر کو اوس مہربانی کے باعث جو داؤد کی بادشاہت پر اوسنے ظاہر کی تھی بعد اوسکے چند علاحدہ شعونکے سبب
شکایت کرتا پھر عرض کرتا اور دعا بھی مانگتا اور خدا کی ستایش بھی کرتا + +

(۱) مین ابد تک خداوند کی رحمتونکے گیت گاؤنگا مین ساری پشتونکو اپنے
مونہہ سے تیری سچائی کی خبر دونگا (۲) کیونکہ مین نے کہا کہ رحمت ابد تک
برقرار رہیگی تو اپنی سچائی کو آسمان پر قایم کریگا (۳) مین نے اپنے برگزیدہ سے
ایک عہد کیا ہے مین نے اپنے بندہ داؤد سے قسم کی ہے (۴) مین
تیری نسل کو ابد تک قایم رکھونگا اور تیرے تخت کو پشت در پشت
قرار بخشونگا صلاہ (۵) ای خداوند آسمان تیری عجایب کاموں کی

ستایش کرین مقدس لوگونکی جماعت تیری وفاداری کی بھی (۶) کہ آسمان پر
خداوند کا نظیر کون بنی اللہ مین خداوند کی مانند کون ہے (۷) خدا مقدس
لوگونکے بڑے مجمع مین نہایت مہیب ہے اور اون سب کا جو اوسکے گرد ہین
احترام کے لایق ہے (۸) ایخداوند رب الافواج تجھسا توانا خداوند کون ہے
اور تیرے آس پاس تیری سچائی ہے (۹) تو دریا کے جوش و خروش پر
فرمان روا ہے تو اوسکی موجونکو جسوقت کہ وے اوٹھتی ہین سکونت بخشتا ہے
(۱۰) تو نے رہب کو توڑکے یون پارہ پارہ کیا جیسے کسیکے کاٹ کے ٹکڑے ٹکڑے
کئے جاوین تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنونکو تتر بتر کیا (۱۱)
آسمان تیرے اور زمین بھی تیری جہان اور اوسکی آبادی تو نے بنای (۱۲)
اوتر اور دکھن کا ایزاد کرنے والا تو ہے تابور اور حرمون تیرے نام سے
خوشوقت ہین (۱۳) تیرا بازو زور کا ہے تیرا ہاتھہ قوی تیرا دہنا ہاتھہ بلند ہے
(۱۴) تیرے تخت کی بنیاد عدالت اور صداقت ہے فضل اور وفا تیرے
آگے آگے چلتی ہے (۱۵) نیک بخت وہ گروہ جو تیرے شکر کی خوشآوازی کی
شناسا ہے ایخداوند وے تیرے چہرہ کے جلوہ مین خرامان ہونگے (۱۶)
تیرا نام لینے سے وے سارے دن خوشوقت رہین گے تیری صداقت سے
وے بلندی پاوین گے (۱۷) کیونکہ اونکی توانای کی شوکت تو ہے تیری

مہربانی سے ہمارے سینگ اونچے ہونگے (۱۸) کہ ہماری سپر خداوند ہے اور اسرائیل کا
وحید قدوس ہمارا بادشاہ ہے (۱۹) تو نے رویا مین اپنے مقدس کو فرمایا
اور کہا مین نے ایک زبردست کی مدد کی مین نے گروہ مین سے ایک برگزیدہ کو
بلند کیا (۲۰) مین نے اپنے بندہ داؤد کو پایا مین نے اوسے اپنے مقدس
تیل سے ممسوح کیا (۲۱) میرے ہاتھ سے اوسکو قرار ہوگا میرا بازو اوسے
زور بخشے گا (۲۲) دشمن اوسے ضرر نہ پہنچا سکے گا شرارت کا فرزند اوسے
دکھ نہ دے سکیگا (۲۳) مین اوسکے بیریونکو اوسکے روبرو کچلون گا
اور اونکو جو اوسکا کینہ رکھتے ہین وبا سے ماروںگا (۲۴) میری سچائی اور
میری رحمت اوسکے ساتھ ہے اوسکا سینگ میرے نام سے اونچا ہوگا
(۲۵) مین اوسکا ہاتھ دریا پر رکھونگا اور اوسکا دہنا ہاتھ نہرون پر (۲۶)
وہ مجھسے کہیگا کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میری نجات دینے والی چٹان ہے
(۲۷) مین بھی اوسے اپنا بڑا بیٹا کرونگا اور زمین کا شہنشاہ بناؤنگا
(۲۸) ابد تک اپنی رحمت اوسپر قایم رکھونگا میرا عہد اوسکے استوار
ہوگا (۲۹) اوسکی نسل کو ابد تک پایداری بخشونگا اور اوسکے تخت کو
جب تک دور فلک ہے (۳۰) اگر اوسکے فرزند میری شریعت کو چھوڑدینگے
اور میرے حکمون پر نچلین گے (۳۱) اور اگر وے میرے حقون کو ناپاک کرینگے

اور میرے حکمونکو یاد نرکھینگے (۳۲) تو مین اونکے گناہونکے سبب
اونہین چھڑیون سے مارونگا اور اونکی خطا کے سبب کوڑون سے
(۳۳) باوجود اسکے اپنا لطفِ کامل اونسے بالکل دریغ نکرون گا
اور اپنی سچائی کو گھٹنے نہ دونگا (۳۴) مین عہد شکنی نہ کرونگا اور
اوس سخن کو جو میرے مونہہ سے نکل گیا نہ بدلونگا (۳۵) مین نے ایکبار
اپنی قدوسی کی قسم کہای مین داؤد سے جھوٹھ نہ بولونگا (۳۶) اوسکی
نسل ابدتک قایم رہے گی اوسکا تخت میرے آگے سورج کی مانند ہے
(۳۷) وہ چاند کی طرح اور آسمانی سچے گواہ کی مانند ابدتک قایم رہیگا صلاح
(۳۸) پر تونے تو رد کردیا اور نفرت کی تو تو اپنے ممسوح سے بیزار ہوا
(۳۹) تونے اوس عہد کو جو اپنے بندہ سے کیا تہا باطل کیا تونے
اوسکے تاج کو زمین پر پھینک کے ناپاک بنایا (۴۰) تونے اوسکی ساری
احاطونکو توڑ ڈالا تونے اوسکی مضبوط گڑہیونکو غارت کیا (۴۱)
سارے راہ گذر اوسے لوٹتے ہین وہ اپنے ہمسایونکا ننگ ہوا (۴۲)
تونے اوسکے دشمنونکے دہنے ہاتہ کو بلند کیا تونے اوسکے سارے بیریونکو
خوش کیا (۴۳) تونے اوسکی تلوار کی دہار کو بہی موڑ دیا اور جنگ مین
اوسے کہڑا رہنے نہ دیا (۴۴) تونے اوسکی شوکت کو کہو دیا اور

اوسکے تخت کو خاک پر دے مارا (۴۵) تُونے اوسکی جوانی کے دنونکو
کوتہ کیا تُونے اوسے خجالت کے لباس سے ڈھانپا صِلاہ (۴۶) ایخداوند
کب تک کیا تو ابد تک اپنے تئین چھپائے رہیگا کیا تیرا غصہ آگ کی طرح
بھڑکتا رہیگا (۴۷) یاد کر کہ میرا وقت کتنا کوتہ ہے تُونے کیون انسان کی
خلقت عبث پیدا کی (۴۸) کونسا انسان جیتا ہے جو موت کو نہ دیکھیگا کیا وہ
پاتال کے قبضہ سے اپنی جان بچا سکتا ہے۔ صِلاہ (۴۹) ایخداوند تیری
ازلی وے خاص مہربانیان کیا ہوئین جنھونکی بابت تُونے داؤد سے اپنی
صداقت کی قسم کہائی (۵۰) ایخداوندا اپنے بندونکی رسوائی کو یاد کر کہ مین
سب قومونکی رسوائی کو اپنی گود مین لیئے ہوئے ہون (۵۱) کہ ایخداوند تیرے دشمن
ملامت کرتے ہین وے تیرے ممسوح کے نقش قدم کو ملامت کرتے ہین
(۵۲) خداوند ابدالاباد مبارک ہے آمین اور آمین +

نویین زبور

موسے اللہ پروردگار کے انتظام کا ذکر کر کے انسان کی ناپایداری اور تنبیہہ الہی اور زندگی کی کوتاہی کے سبب
نالہ کرتا وہ دعا مانگتا کہ خدا کے نیک انتظام کا بہبود سمجھ کے دینداری کی
ترقی کے لیئے فائدہ اوٹھاوے +

(۱) ایخداوند پشت در پشت ہماری آرام گاہ تو ہی رہا (۲) پیشتر اوس سے

کہ پہاڑ پیدا ہوئے اور زمین اور دنیا تو ازل سے ابد تک تو ہی خدا ہے
(۳) تو انسان کو خاک مین پھیر دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ ای بنی آدم پھرو
(۴) کہ ہزار برس تیرے آگے ایسے ہین جیسے کل کا دن جو گذر گیا اور جیسے ایک پہر رات
(۵) تو اونہین یون لیجاتا ہے جیسے سیلاب سے وے گویا نیند ہین وے صبح کو
اوس گھاس کی مانند ہین جو اوگی ہو (۶) وہ صبح کو لہلہاتی ہے اور
تر و تازہ ہوتی ہے شام کو کاٹی جاتی ہے اور سوکہہ جاتی ہے (۷) کہ ہم تیرے قہر سے
فنا ہوگئے اور تیرے غضب سے پریشان ہوئے (۸) تو نے ہماری بدکاریان اپنے آگے رکہہ لیہ اور
ہمارے پنہانی گناہ اپنے چہرہ کی روشنی مین (۹) کہ ہماری ساری عمر تیرے قہر مین گذری
اور ہمارے برس یون بسر ہوگئے جیسے ایک قصہ جو کہا گیا (۱۰) ہماری زندگی کے
دن ستر برس ہین اور اگر قوت ہو تو اسی برس لیکن یہہ تو ہماری محنت اور
مشقت ہے کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہین اور اڑ جاتے ہین (۱۱) تیرے قہر کی شدت کا
جاننے والا کون ہے اور تیرے غضب کے موافق کون خدا ترس ہے (۱۲) ہمین
ہماری عمر کے دن گننا سکہا ایسا کہ ہم دانا دل حاصل کرین (۱۳) اے خداوند
پھر کبتک اور اپنے بندونکی طرف پھر متوجہ ہو (۱۴) ہمکو سویرے اپنی رحمت سے سیر کر
تاکہ ہم اپنی عمر بھر خوشنود اور خوشوقت رہین (۱۵) جتنے دنون تک تو نے ہمکو دکہی کہا اور جتنے
برس تک ہمنے زبونی دیکہی اتنی برس تک ہمکو خورسندی دے (۱۶) اپنی قدرت اپنے بندونکو

اور اپنی شوکت اونکے فرزندونکو دکھلا (۱۷) خداوند ہماری خدا کی
شباہت ہم مین نمودار ہو اور ہمارے ہاتھونکا کام ہمپر قایم ہو ہان
تو ہمارے ہاتھون کے کام کو قایم کر +

اکیانوےوین زبور

خدا ترسون کے حال کی بابت اونکی سلامتی اونکا مسکن اونکے خاتمہ اونکے بڑے دوستدار کی بابت
اور اون فوائد کا ذکر جو اوس علاقہ کے ذمہ مین اونکو پہنچتے + +

(۱) وہ جو حق تعالی کے پردہ تلے سکونت کرتا ہے سو قادر مطلق کے
سایہ تلے رہیگا (۲) مین خداوند کی بابت کہتا ہون کہ وہ میری
پناہ اور میرا گڈھ ہے میرا خدا جسپر میرا توکل ہے (۳) یقیناً وہ
تجھکو صیاد کے پھندے سے اور مہلک وبا سے نجات دیگا
(۴) وہ مجھے اپنے بال و پر تلے چھپا دیگا اور اوسکے پر کے نیچے
ہو کے تو بیخطر رہیگا اوسکی امانت تیری سپر اور پہری ہوگی (۵)
تو رات کی ہیبت سے نڈریگا اور نہ اوس تیر سے جو دن کو اڑتا ہے
(۶) اور نہ اوس مری سے جو اندھیرے مین آتی ہے اور نہ اوس
ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے (۷) تیرے متصل

ایک ہزار گر جاوین گے اور دس ہزار تیرے دہنے ہاتھہ پر لیکن یہہ
مصیبت تجھسے نزدیک نہو گی (۸) فقط تو اپنی آنکھو سے نگاہ کریگا
اور شریرونکی سزا دیکھیگا (۹) کیونکہ تو اے خداوند میری پناہ گاہ ہے تو نے
حق تعالی کو اپنا ملجا کیا (۱۰) اسلئے تجھپر کوئی آفت نہ آویگی اور کوئی وبا
تیرے مسکن کے پاس نہ پہنچے گی (۱۱) کیونکہ تیرے لیئے اپنے فرشتونکو حکم کریگا
کہ وے تیری سب راہونمین تیری نگہبانی کرین (۱۲) کہ وے تجھے اپنے ہاتھون پر
اوٹھالینگے تا نہو کہ تیرے پاؤن کو کسی پتھر سے ٹھیس لگے (۱۳) تو شیر
اور سانپ کو لتاڑیگا تو شیر بچہ اور تنین کو پاون تلے کچلیگا (۱۴)
اور اسلئے کہ اوسنے مجھسے دل لگایا مین اوسے نجات دونگا اور مین اوسے اونچے پر
بٹھاؤنگا کہ اوسنے میرا نام پہچانا (۱۵) وہ مجھسے دعا مانگے گا اور مین قبول
کرونگا اوسکے دکھہ اوٹھانیکے وقت مین اوسکے ساتھہ ہونگا مین اوسے چھوڑاونگا
اور اوسے عزت دونگا (۱۶) مین اوسے عمر کی درازی سے سیر کرونگا اور نجات اوسکے آگے ظاہر کرونگا

بیانویون زبور

بنی لوکو نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکے عجایب کامون کے سبب پہراون آفتونکے باعث
جو اوسنے شریرون پر بھیجین اور دین دارون پر اوسکی مہربانی کے سبب۔

(۱) خداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کی ستایش کے گیت گانا ای

حق تعالیٰ بہتر ہے (۲) ہان صبح کو تیرے لطف کامل کا اور رات کو تیری
امانت داری کا تذکرہ کرنا (۳) دس تار کا ساز اور بین اور سربنط خوش آوازی کے
بجا بجا کے (۴) کہ تو نے اے خداوند اپنے کام سے مجھے خوشوقت کیا مین تیرے ہاتھوں کی
صنعتوں سے شادیانہ بجاؤنگا (۵) اے خداوند تیرے کام کیا ہی بزرگ ہین اور تیرے خیال
کیا ہی عمیق ہین (۶) نادان آدمی کیا جانے اور جاہل اسے کیا سمجھے (۷) جبکہ
سارے شریر گھاس کے مانند اگتے ہین اور سارے بدکار نمودار ہوتے ہین تو یہہ اسلئے ہے
کہ وے ابد تک فنا ہوین (۸) پر اے خداوند تو ابدالاباد بلند رہیگا (۹) کیونکہ
تیرے دشمن اے خداوند ہان تیرے دشمن فنا ہونگے سارے بدکاری کرنے والے
تتر بتر ہونگے (۱۰) تو میرے سینگ کو گینڈے کے سینگ کی مانند بلند کریگا
گویا کہ مین تازہ تیل سے ملا جاؤنگا (۱۱) میری آنکھین میرے دشمنونکی خرابی
دیکھین گی اور میرے کان شریرونکی خبر جو مجھپر چڑھے ہے سُنین گے (۱۲)
صادق خرمے کی درخت کی مانند لہلہائے گا وہ لبنان کے سرو کی
طرح سبز ہوگا (۱۳) وے جو خداوند کے گھر مین لگائے گئے ہین ہمارے
خدا کی درگاہ مین پھولین گے (۱۴) وے بڑھاپے مین بھی میوے
دینگے وے موٹے اور تازے ہونگے (۱۵) تاکہ ظاہر کرین کہ خداوند
سیدھا ہے وہ میری چٹان ہے اوسمین بے انصافی نہین ہے

ترانویوین زبور

بابت اوس حشمت کی اور توانای اور قدوسی کی جو مسیح کی بادشاہت مین دکھائی دیتین

(۱) خداوند سلطنت کرتا ہے وہ شوکت کا خلعت پہنے ہوئے ہے خداوند قوت سے کمر باندہے ہوئے ہے اوسنے جہان کو بھی ایسا استحکام بخشا ہے کہ وہ ہل نہین سکتا ہے (۲) تیرا تخت قدیم سے مستحکم ہے تو توازلی ہے (۳) ایخداوند سیلابون نے طغیانی کی اور نہرون نے جوش وخروش سے آواز بلند کی سیلابونکی موجین اوٹھتی ہین (۴) خداوند بلندیون پر بہت سے پانیونکی آواز اور دریا کی بڑی موجونکی نسبت سے قوی تر ہے (۵) تیری گواہیان نہایت یقینی ہین ایخداوند قدوسی سے تیرے مکان کی ابدی آرایش ہوتی

چورانویوین زبور

نبی دوہائی دیکے ظلم اور بے دینی کے سبب شکایت کرتا وہ بیان کرتا کہ دنیا کا انتظام خدا کے ہاتہ مین ہے مصیبت سہنے کے فوائد ظاہر کرتا خدا مظلومونکا حامی ہے +

(۱) ایخداوند انتقامونکے خدا ای انتقامونکے خدا جلوہ گر ہو (۲) ای جہان کے انصاف کرنے والے اپنے تئین بلند کر اور گھمنڈ کرنے والونکو بدلا دے

(۳) ایخداوند شریر کب تک ہان شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے
(۴) وے کب تک بولا کرینگے اور سخت باتین کہینگے سارے بدکاری
کرنے والے کہان تک لاف زنی کرینگے (۵) وے ایخداوند
تیرے لوگونکو کوٹتے ہین اور تیری میراث کو دُکھ دیتے ہین (۶)
وے بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہین اور یتیم کو قتل کرتے ہین
(۷) اور کہتے ہین خداوند نہ دیکھے گا یعقوب کا خدا ہرگز متوجہ نہوگا
(۸) ای قوم کے جاہلو سمجھو ای غافلو تم کب ہوشیار ہوگے (۹)
وہ جسنے کان لگائے کیا نہین سُنتا وہ جسنے آنکھین بنائین کیا نہین دیکھتا
(۱۰) وہ جو قومونکو تنبیہہ دیتا ہے وہ جو آدمی کو سمجھہ بخشتا ہے کیا وہ
عذاب نہ کریگا (۱۱) خداوند انسان کے خیالات کو جانتا ہے کہ وہ
باطل ہین (۱۲) سعادتمند وہ انسان جسے تُو ایخداوند تادیب کرے
اور اپنی شریعت مین سے اوسکو سکھلاوے (۱۳) تاکہ تُو اوسکو کشمکش کے دن حین
بخشے یہانتک کہ شریرونکے لیے گڑہا کھودا جاوے (۱۴) کہ خداوند اپنے بندونکو
خارج نکردیگا اور اپنی میراث کو ترک نہ کریگا (۱۵) بلکہ حق حقدارونکو
پہر پہنچیگا اور وے سب جنکے دل مستقیم ہین اوسکی پیروی کرینگے
(۱۶) میرے واسطے شریرون پر کون چڑہائی کریگا اور میرے لیے بدکاری

کرنے والونکا کون سامنا کریگا (۱۷) اگر خداوند میرا حامی نہوتا تو
نزدیک تھا کہ میری روح چُپ چاپ رہتی (۱۸) جسوقت مینے کہا میرا
پاؤن پھسل چلا سو ایخداوند تیری رحمت نے مجھکو تھام لیا (۱۹)
جبکہ میرے دل مین بہت فکرین تھین تب تیری تسلیونے میرے جی کو
خوش کیا (۲۰) کیا ظلم کے تخت تجھ فتنہ کے آئین مقرر کرتا ہے تیرے ساتھ
کچھ شرکت ہے (۲۱) وے صادق کی جان لینے پر ملکے سمٹتے ہین اور
بیگناہ کے لہو بہانے کا فتوی دیتے ہین (۲۲) لیکن خداوند میری
آڑ ہے اور میرا خدا میری پناہ کی چٹان ہے (۲۳) سو وہ ہی اونکی بدکاری
اونپر ڈالیگا اور اونہین کی خباثت مین اونکو فنا کریگا ہان خداوند ہمارا خدا اُنکو فنا کریگا

پچانویین زبور

راقم زبور لوگون سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکی بزرگواری کے سبب اور اوسکی مہربانی کے باعث
اور کہ وے خدا کو نہ آزماوین + +

(۱) آؤ ہم خداوند کے لئے گیت گاوین آؤ ہم اپنی نجات کی چٹان کے لئے
خوش آوازی کرین (۲) آؤ ہم اوسکی حضوری مین شکرگزاری کرتے
جاوین اور گیت گا گا کے اوسکے آگے خوشی سے للکارین (۳) کہ خداوند

بڑا ہی خدا ہے اور بڑا ہی بادشاہ جو سب معبودون پر مقدم ہے
(۴) جسکے قبضہ مین زمین کی ساری گہرائیان ہین پہاڑونکی چوٹیان
بہی اوسی کی ہین (۵) دریا اوسکا ہے اور اوسنے اوسے پیدا کیا
اور اوسی کے ہاتہون نے خشکی بہی بنائی (۶) آؤ یارو ہم سجدہ
کرین اور جہکین اور ہم خداوند کے حضور جو ہمارا بنانے والا ہے
گہٹنے ٹیکین (۷) کہ وہ ہمارا خدا ہے اور ہم اوسکی چراگاہ کے
لوگ اور اوسکی دستکاری کی بہیڑین ہین اگر آج کے دن تم
اوسکی آواز سنو (۸) تم اپنے دلون کو سخت نہ کرو جیساکہ
جہگڑے کی جگہہ آزمایش کے دن بیابان مین کرتے تہے
(۹) جبکہ تمہارے باپ دادون نے مجہے آزمایا اور میرا
امتحان کیا اور میرے کام بہی دیکہے (۱۰) چالیس برس تک
مین اوس پیڑہی سے ناراض رہا اور مین نے کہا یہہ وے
لوگ ہین کہ جنکے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہین اونہون نے
میری راہون کو نہ پہچانا (۱۱) کہ اون کی بابت مین نے
اپنے غصہ مین قسم کہائی کہ وے میرے آرام کے مکان مین
داخل نہون گے +

چھیانویں زبور

راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کریں اوسکی بزرگی کے سبب اور اوسکی بادشاہت کے سبب اور اس باعث بھی کہ وہ دنیا کی عدالت کرنے آتا +

(۱) آؤ خداوند کے لیے ایک نیا گیت گاؤ خداوند کے لئے گاؤ ای ساری زمین (۲) خداوند کے لیے گاؤ اور اوسکے نام کی ستایش کرو روز بروز اوسکی نجات کی بشارت دو (۳) امتونکے درمیان اوسکے جلال کی اور ساری خلق کے بیچ اوسکی عجایب قدرتوں کی خبر دو (۴) کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت ستایش کے لایق ہے وہ ہی سارے معبودوں سے زیادہ مہیب ہے (۵) کہ امتونکے سارے معبود بتلے ہیں پر آسمانونکا بنانے والا خداوند ہے (۶) عزت اور حشمت اوسکے آگے ہے توانای اور جلال اوسکے مقدس مکان میں ہے (۷) خداوند کی جانون ای لوگونکے گھرانون خداوند کی عزت وقوت جانو (۸) خداوند کے نام کی بزرگی کرو ہدیہ لاؤ اور اوسکی بارگاہ میں آؤ (۹) آؤ خداوند کو تقدس کے حسن کے ساتھ سجدہ کرو اور ساری زمین اوسکے حضور ڈرتی رہے (۱۰) امتونکے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہے اوسنے جہان کو بھی ایسی استواری بخشی کہ وہ جنبش نہ پاویگا وہ صداقت سے جہان کا انصاف کریگا

(۱۱) آسمان خوشی کرین اور زمین شادیانہ بجاوے دریا اور اوسکی معموری شور کرین (۱۲) سارے میدان اوس سب سمیت جو اونمین ہین باغ باغ ہووین بن کے سارے درخت لہلہاوین (۱۳) خداوند کے آگے کیونکہ وہ آتا ہے وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے وہ صداقت سے جہان کی اور راستی سے لوگون کی عدالت کریگا +

ستانویون زبور

خدا بادشاہی کرتا بڑی حشمت کے ساتھ کلیسیہ خوشی مناتی کہ بت پرستون کی الہی آفتین پڑین تہین راقم زبور لوگون سے نصیحت کرتا کہ دین داری کرین اور الہی انتظام سے خوشوقت رہین +

(۱) خداوند سلطنت کرتا ہے زمین خوشیان کرے بڑے بڑے آباد جزیرے شاد ہووین (۲) بدلیان اور کالی گھٹائین اوسکے آس پاس ہین صداقت اور عدالت اوسکے تخت کی بنیاد ہے (۳) ایک شعلہ اوسکے آگے آگے جاتا ہے اور اوسکے دشمنون کو ہر طرف جلاتا ہے (۴) اوسکی بجلیان عالم کو روشن کرتین اور زمین دیکھتے ہی کانپ جاتی (۵) سارے پہاڑ خداوند کے مقابلہ سے موم کی مانند پگھلتے ہین ہان ساری زمین خداوند کے روبرو (۶) سارے آسمان اوسکی عدالت کی منادی

کرتے ہین اور سارے لوگ اوسکی حشمت کو دیکھتے ہین (۷)
شرمندہ ہووین وے سب جو کھودے ہوئے بت پوجتے ہین اور مورتو پر
پھولتے ہین سارے معبودو تم اوسے سجدہ کرو (۸) صیحون نے سُنا اور
مگن ہوئی یہوداہ کی بیٹیان ای خداوند تیری عدالتونسے خوشوقت ہوئین
(۹) کیونکہ ایخداوند تو ساری زمین پر بالا ہے تو سارے معبودون سے
نہایت سربلند ہے (۱۰) تم جو خدا کے چاہنے والے ہو بدی سے کینہ رکھو
وہ اپنے پاک لوگونکی جانونکا نگہبان ہے وہ ہی اونکو شریرون کے
ہاتہ سے چھوڑاتا ہے (۱۱) نور صادقونکے لئے بویا گیا ہے اور خوشی اونکے لئے
جنکے دل سیدھے ہین (۱۲) ای صادقو تم خداوند مین خوش ہو اور اوسکی قدوسی کو یاد کرکے شکر کرو

اٹہانویون زبور

راقم زبور یہودیون سے پہر غیر قومون سے اور پہر ساری مخلوقات سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین

(۱) خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ کیونکہ اوسنے عجایبات کیئے اوسکے داہنے ہاتہ
اور مقدس بازو نے اوسے فتح بخشی (۲) خداوند نے اپنی نجات کو ظاہر کیا
اور اوسنے اپنی صداقت امتون کو کہول کے دکہلائی (۳) اوسنے اسرائیل کے
گہرانے کی بابت اپنی رحمت اور امانت کو یاد فرمایا زمین کے سارے کناروں نے

ہمارے خدا کی نجات کو دیکھا (۴) ای ساری زمین خداوند کے لئے خوشی سے
نعرہ مار اور آواز بلند کر اور خوش ہو اور مدح گا (۵) خداوند کے لئے
بین بجا کے گا و بین بجا کے اور سُر باندہ کے گا و (۶) نرسنگہ اور کرنای
پھونکتے ہوئے خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی آواز ین کرو (۷)
دریا اور اوسکی معموری شور مچاوین ساری دنیا بھی اور سب جو اوسمین
بستے ہین (۸) نہرین تال دیوین اور ساری پہاڑیان ملکے خوشیان کرین
(۹) خداوند کے آگے کہ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے وہ صداقت سے دنیا کی عدالت کریگا

ننانویوین زبور

نبی یہہ بات جتاکے کہ خدا صیحون مین بادشاہی کرتا سب لوگون سے نصیحت کرتا کہ باپ دادون کے نمونہ پر
مقدس پہاڑ پہ جاکے خدا کی عبادت کرین +

(۱) خداوند سلطنت کرتا ہے خلق کانپے وہ کروبیون کے درمیان
بیٹھا ہے زمین لرزے (۲) خداوند صیحون مین بزرگ ہے اور وہ
ساری خلقتون سے بلند ہے (۳) وے تیرے بزرگ اور ہولناک
نام کی ستایش کرین کہ وہ قدوس ہے (۴) اور بادشاہ کی توانای
کی جو عدالت کو دوست رکھتا ہے تونے صداقت کو ثابت کیا تو نے عدالت

اور صداقت بنی یعقوب مین کی (۵) تم خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو
اور اوسکے پاؤن کی کُرسی کے برابر سجدہ کرو کہ وہ قدوس ہے (۶) موسیٰ
اور ہارون اوسکے کاہنونکے درمیان اور سموئیل اونکے بیچ جو اوسکے
نام لیوا ہین اونہون نے خداوند سے دعائین مانگین اوسنے اونہین قبول
کیا (۷) اوسنے بدلی کے ستون مین سے اونسے باتین کین اونہون نے
اوسکی گواہیون اور قول کو جو اوسنے اونہین بخشا حفظ کیا (۸) ایخداوند
ہمارے خدا تُو اونکا قبول کرنے والا ہے اور تُو اونکا بخشنے والا خدا ہے
اگرچہ تُو اونکے اعمال کا بدلا اونسے لیتا ہے (۹) خداوند ہمارے خدا کو
بزرگ جانو اور اوسکے مقدس پہاڑ کے آگے سجدہ کرو کہ خداوند
ہمارا خدا قدوس ہے +

سووین زبور

راقم زبور لوگونسے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش دل وجان سے کرین اوسکی بزرگواری اور اوسکی توانائی کے لحاظ سے +

(۱) ای ساری سرزمینو خداوند کے لیئے خوش آوازی کرو (۲) خوشی سے
خداوند کی عبادت کرو گاتے ہوئے اوسکے حضور حاضر ہو (۳)
تم جانو کہ خداوند وہی خدا ہے اوسی نے ہمکو بنایا اور نہ ہمنے اپنے تئین

ہم اوسکے بندے ہین اور اوسکی چراگاہ کی بھیڑین (۴) شکرگزاری
کرتے ہوئے اوسکے دروازون مین اور حمد کرتے ہوئے اوسکی
بارگاہ مین داخل ہو اوسکے احسانمند رہو اوسکے نام کو مبارک
کہو (۵) کہ خداوند بھلا ہے اوسکی رحمت ابدی ہے اور اوسکی
وفای پشت در پشت ہے +

ایک سو ایکوین زبور

داؤد دین داری کرنے کی بابت آپ منّت مانتا اور عہد کرتا + +

(۱) مین رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا ایخداوند مین تیری ستایش کے
گیت گاؤنگا (۲) مین دانشمندی کی راہ بے عیب چلونگا تو مجھپاس
کب آویگا مین اپنے گھر مین دل کی راستی سے ٹہلتا پہروںگا (۳)
مین اپنی آنکھون کے روبرو کسی بُری چیز کو نرکھونگا مین اپنے
لوگونکے کام کو جو کجروی کرتے دشمنی رکھونگا مجھے اوس سے لگاوٹ
نہین (۴) میرے دل سے مگرای جاتی رہیگی مین شریر سے
آشنای نکرونگا (۵) وہ جو چھپکے اپنے ہمسایہ کی غیبت کرتا ہے
مین اوسے جان سے مارونگا جو بلند نگاہ اور خودبین ہے مین اوسکی

برداشت نہ کرونگا (۶) میری آنکھین زمین کے ایمان دارون پر ہین
کہ وے میرے ساتھ رہین وہ جو مستقیم راہ پر چلتا ہے میری خدمت کریگا
(۷) وہ جو دغاباز ہے میرے گھر مین رہ نسکے گا اور جھونٹہ
کہنے والا میری نظر تلے نہ ٹھہریگا (۸) مین زمین کے سارے شریرونکو
سویرے فنا کرونگا تاکہ خداوند کے شہر سے سارے بدکردارونکو کاٹ ڈالون

ایک سو دوسری زبور

نبی دعا مانگتے وقت ایک بہاری شکایت کرتا خدا کی ابدیت و رحمت پر غور کرتے ہے وہ تسلی حاصل کرتا خدا کی
رحمتونکی یادگاری کرنا فرض ہے خدا کی بے تبدیلی کے خیال سے وہ آپ اپنی کمزوری کو پشتی دیتا ✣ -

(۱) ایخداوند میری دعا سن اور میری فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے
(۲) میری تنگی کے دن اپنا مونہہ مجھسے نہ چھپا میری طرف کان رکھہ
جسدن مین دعا مانگون جلد مجھے جواب دے (۳) کہ میری عمر
دھوئین کی طرح غایب ہو جاتی اور میری ہڈیان انگیٹھی کی مانند جلجاتین
(۴) میرا دل مارا پڑا اور کہاس کی مانند پژمردہ ہوا مجھے روٹی کہانا
یاد نہین آتا (۵) میرے کراہنے کے شور سے میری ہڈیان میرے
گوشت سے آملین (۶) مین جنگلی ہواصل کی مانند ہوا مین ویرانہ کا

اُلّو بنا (۷) مین پڑا جاگتا ہون اور گورے کی طرح چھت کے اوپر اکیلا
ہون (۸) میرے دشمن سارے دن مجھے ملامت کرتے ہین وے جو
مجھپر جنون کرتے ہین مجھپر ہم قسم ہوئے ہین (۹) مین روٹی کی جگہہ خاک
پھانکتا ہون اور اپنے پانی مین آنسو ملاتا ہون (۱۰) تیرے غضب اور قہر کے
سبب سے کیونکہ تو نے مجھکو بلند کیا پھر گرا دیا (۱۱) میری عمر سایہ کی طرح
گھٹتی ہے اور مین سبزہ کی مانند مرجھایا (۱۲) پر تو اے خداوند ابد تک
باقی رہیگا اور تیرا ذکر پشت در پشت ہوتا رہیگا (۱۳) تو اوٹھے گا اور
صیحون پر رحمت کریگا کہ اوسپر رحمت کا وقت ہے ہان اوسکا متعین
وقت پہنچا ہے (۱۴) کہ تیرے بندے اوسکے پتھرونسے شاد ہوتے ہین
اور اوسکی خاک پر مہربانی کرتے ہین (۱۵) اور ساری قومین خداوند کے
نام سے ڈرینگی اور روے زمین کے سارے بادشاہ تیرے جلال سے (۱۶)
کہ خداوند صیحون کو بنا کرتا اور اپنے جلال مین ظاہر ہوتا (۱۷) وہ محتاج کی
دعا کی طرف متوجہ ہوتا اور اوسکی دعا کو رد نکرتا (۱۸) یہہ پچھلی پشت
کے لیئے لکھا جائیگا اور لوگ جو پیدا ہونگے خداوند کی ستایش کرینگے
(۱۹) کہ خداوند نے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاہ کی
خداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر کی (۲۰) تاکہ قیدیون کا کراہنا سنے

تاکہ اونہین جنپر قتل کا فتوی ہوا ہے چھوڑا وے (۲۱) تاکہ وے
صیحون مین خداوند کا نام ظاہر کرین اور یروسلم مین اوسکی ستایش
کرین (۲۲) جبکہ سارے لوگ اور مملکتین خداوند کی عبادت کے لیے
جمع ہووین (۲۳) اوسنے راہ مین میرا زور کہٹا دیا اور میری عمر کو کوتاہ
کیا (۲۴) مین نے کہا ای میرے خدا میری آدہی عمر مین مجھکو نہ
اوٹہا لے کہ تیرے برس پشت در پشت ہین (۲۵) تونے قدیم سے
زمین کی بناڈالی یہہ سارے آسمان تیرے ہاتہ کی صنعتین ہین (۲۶)
وے نیست ہوجائین گے پر تو باقی رہیگا ہان وے سب پوشاک کی
مانند پرانے ہوجائین گے تو اونہین لباس کی مانند بدلے گا اور وے
مبدل ہووین گے (۲۷) پر تو ایسا ہی رہیگا اور تیرے برسونکی انتہا نہوگی
(۲۸) تیرے بندونکے فرزند قایم رہینگے اور اونکی نسل تیرے حضور ثابت رہیگی

ایک سو تیسری زبور

راقم زبور آپ اور لوگونکو اوبہارتا ہے کہ خدا کو مبارکباد کہین اوسکی رحمت کے سبب سے اور خاص کر اس لحاظ سے کہ وہ ہر وقت بلا ناغہ ظاہر ہوتی ہے +

(۱) ای میری جان خداوند کو مبارکباد کہہ اور وہ سب جو مجہمین ہو اوسکے تقدس
نام کو (۲) خداوند کو مبارکباد کہہ ای میری جان اور اوسکی

سب نعمتونکو فراموش نہ کر (۳) وہ تیرے سارے گناہونکو بخشتا ہے
وہ تجھے ساری بیماریون سے شفا دیتا ہے (۴) وہ تیری جان ہلاکت سے
بچاتا ہے اور تجھپر کامل مہربانی اور لطیف رحمتونکا تاج رکھتا ہے (۵)
وہ تیرا مونہہ اچھی چیزون سے بھرتا ہے کہ تو عقاب کے مانند از سر نو
جوان ہوتا ہے (۶) خداوند صداقت کرتا ہے اور سارے مظلومونکا انصاف
(۷) اوسنے اپنی راہین موسیٰ کو بتلائین اور اپنے کام بنی اسرائیل کو
(۸) خداوند رحیم اور مہربان ہے قہر مین دیہما اور شفقت مین بڑا ہے
(۹) اوسکا جھنجلانا دایمی نہین وہ اپنے غصہ کو ابد تک نہین رکھہ
چھوڑتا (۱۰) اوسنے ہمارے گناہونکے موافق ہمسے سلوک
نہین کیا اور ہماری خطاؤنکے مطابق سزا نہین دی (۱۱) بلکہ جسطرح
آسمان زمین کے اوپر بلند ہے اوسی طرح اوسکی رحمت اونپر بزرگ ہے
جو اوس سے ڈرتے ہین (۱۲) پورب کہ پچھم سے جتنی دور ہے
اوتنی دور تک اوسنے ہماری خطاؤنکو ہمسے جدا کیا (۱۳) جسطرح
باپ بیٹون پر ترس کہاتا ہے اوسی طرح خداوند اون پر جو اوس سے
ڈرتے ہین رحم کرتا ہے (۱۴) کہ وہ ہماری ماہیت کو پہچانتا ہے
وہ یاد رکہتا ہے کہ ہم مٹی ہین (۱۵) آدمی کے دن گہاس کی مانند ہین

وہ جنگلی گل کی مانند پھولتا ہے (۱۶) کہ ہوا اوسپر سے گذری اور وہ نہین اور اوسکا
مکان پھر اوسے نہ پہچانیگا (۱۷) لیکن خداوند کی رحمت اونپر جو اوس سے ڈرتے ہین
ازل سے ابد تک ہے، اور اوسکی صداقت فرزندونکے فرزندون پر (۱۸) جو اوسکے
عہد کو حفظ کرتے ہین اور اوسکے حکمونکو یاد کرکے اونپر عمل کرتے ہین (۱۹)
خداوند نے آسمانون پر اپنا تخت قایم کیا اور اوسکی بادشاہت سب پر
مسلط ہے (۲۰) خداوند کو مبارکباد کہو ای اوسکے فرشتو تم جو زور مین سبقت
لیگئے ہو اور اوسکے حکمونپر عمل کرتے ہو اور اوسکی آواز اور اوسکا کلام سنتے ہو
(۲۱) خداوند کو مبارکباد کہو ای سب اوسکے لشکرو اور اوسکے خدمت
کرنے والو تم جو اوسکی مرضی پر چلتے ہو (۲۲) خداوند کو مبارکباد کہو ای
سارے مخلوق اوسکی مملکت کے ہر مقام مین ای میری جان تو خداوند کی مبارکباد کہہ

ایک سو چوتہی زبور

راقم زبور خدا کی بڑی قدرت پر اور اوسکی عجیب پروردگاری و منتظمی پر غور کرتا خدا کا جلال ازلی ہے
نبی منت مانتا کہ مین سدا خدا کی ستایش کیا کرونگا +

(۱) ای میری جان خداوند کو مبارکباد کہہ ایخداوند میرے خدا
تو بہت عظیم ہے تو عزت اور جلال کا لباس پہنے ہوئے ہے

(۲) وہ نور کو پوشاک کے مانند پہنتا ہے اور آسمان کو پردہ کے مانند
پھیلاتا ہے (۳) اوسنے اپنے بالاخانوں کی کڑیوں کو پانی پر قایم کیا اور
بدلیوں کو اپنی رتھ بنایا اور ہوا کے بازوؤں پر وہ سیر کرتا ہے (۴)
وہ اپنے فرشتوں کو روحیں بناتا ہے اور اپنے خدمتگزاروں کو آگ کا
شعلہ (۵) اوسنے زمین کو اوسکی بنیادوں پر بنایا کہ اوسے کبھی
جنبش نہیں (۶) تو نے گہراؤں کو ایسا ڈھانپا جیسے لباس سے اور پانی
پہاڑوں پر کھڑے ہوئے (۷) وے تیری گھڑکی سے بھاگے اور
تیری گرجنے والی آواز سے گریزاں ہوئے (۸) پہاڑوں پر چڑھتے ہیں
وے گڑھوں میں اوس جگہہ کے بیچ جو تو نے اونکے لیے بنائی اور جاتے
ہیں (۹) تو نے ایسی حد باندھی ہے کہ وے اوس سے گذر نہیں سکتے ہیں اور
زمین کو پھر چھپا نہیں لیتے (۱۰) اوسنے نہریں نشیبوں میں بہائیں جو پہاڑوں کے
بیچ بہتی ہیں (۱۱) اور وے ہر ایک وحشی چرند کو پانی دیتی ہیں جنگلی گورخر
اوس سے اپنی پیاس بجھاتے ہیں (۱۲) اونکے آس پاس ہوائی پرندے بسیرا لیتے ہیں
وے ڈال ڈال پر چہچہاتے ہیں (۱۳) وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں پر پانی چھڑکتا ہے
تیری صنعتوں کے پھل سے زمین آسودہ ہے (۱۴) بہیموں کے لیے گھاس اور انسان کی خدمت کے لیے
سبزی وہی اوگاتا ہے تاکہ وہ اونکے لیے زمین سے خوراک پیدا کرے

(۱۵) اور مے جو انسان کے دل کو خوش کرتی ہے اور روغن سے
زیادہ چہرہ کو چمکاتی ہے اور روٹی جو انسان کے دل کو توانائی بخشتی ہے
(۱۶) خداوند کے درخت رس سے بھرے ہین لبنان کے سرو جو اوسنے
لگائے (۱۷) جنمین پرندے آشیانہ بناتے ہین اور لگ لگ جو ہے
صنوبر کے درختون مین اوسکا گھر ہے (۱۸) اور اونچے پہاڑ کوہی بکرون کے لئے
ہین اور چٹان جنگلی خرگوشون کی پناہ کے لئے (۱۹) اوسنے چاند کو زمانون کے لئے
بنایا اور آفتاب اپنے غروب کی جگہہ جان رکھتا ہے (۲۰) تو نے اندہیرا کیا
تاکہ رات ہو جسمین سارے جنگلی چارپائے سیر کرتے ہین (۲۱) شیر بچہ اپنے
شکار کے لیے گرجتے ہین اور خدا سے اپنی خوراک مانگتے ہین (۲۲) آفتاب
نکلتے ہی وے جمع ہوتے ہین اور اپنے غارون مین جا بیٹھتے ہین (۲۳) انسان اپنے
کاروبار کے لئے باہر نکلتا ہے اور شام تک محنت کرتا رہتا ہے (۲۴) اے خداوند
تیری صنعتین کیا ہی بہت اور گوناگون ہین تو نے اون سب کو حکمت سے
بنایا زمین تیرے مال سے پُر ہے (۲۵) یہہ ایسا بڑا اور چوڑا دریا ہے جسمین
بیشمار چھوٹے بڑے جانور رفتار ہین (۲۶) اوسمین کشتیان روان ہین
اور وہ لیویتان بھی جو تو نے بنایا تاکہ اوسمین کھیلتا پھرے (۲۷) یہہ سب تیری
طرف تکتے ہین کہ تو اونکو وقت پر اونکی خوراک پہنچا دے (۲۸) جو تو اونہین

پہنچاتا ہے تو وے لیتے ہین اور جو تو اپنی مٹھی کھولتا ہے تو وے اچھی
چیزون سے سیر ہوتے ہین (۲۹) تو اپنا مونہہ چھپاتا ہے وے حیران ہوتے ہین
تو اونکا دم پھیر لیتا ہے وے مرجاتے ہین اور اپنی ماٹی مین پھر ملجاتے ہین
(۳۰) تو اپنا دم بھیجتا ہے وے پیدا ہوتے ہین اور تو روی زمین کو
سرنو آراستہ کرتا ہے (۳۱) خداوند کے جلال کی بقا ابدی ہے
خداوند اپنی صنعتون سے خوش ہے (۳۲) وہ زمین پر نگاہ کرتا ہے
سو کانپ جاتی ہے وہ پہاڑونکو چھوتا ہے سو وے دھوان ہوکے اوڑتے ہین
(۳۳) مین تو جب تک جیتا رہونگا تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا
مین جب تک موجود رہونگا اپنے خدا کی ستایش کے گیت گاؤنگا (۳۴)
میرا اندیشہ جو اوسکے لئے ہے اوسے پسند آوے مین خداوند سے مسرور
ہوؤنگا (۳۵) کاش کہ گناہ کرنے والے زمین پر سے فنا ہوجاوین اور شریرونکے
نشان باقی نرہین ای میری جان خداوند کو مبارک کہا دکھہ خداوند کی ستایش کرو

ایک سو پانچوین زبور

راقم لوگون کو اوبھارتا کہ خدا کی ستایش کرین اور اوسکے سارے کاموںکو دریافت کرکے اونہین یاد رکھین بات بروے گاکی
کہ کیونکر اوسنے ابرہام کی جبرئیل یوسف کی پھر یعقوب کی جب وہ مصر مین مقام کرتا تہا پھر موسی کی جب سرائیلیونکو
چھوڑانے گیا تہا اور پھر اسرائیلیونکی جب اونہین مصر سے نکال لایا اور بیابان مین اونکو کہلایا پلایا
اور آخر کو اونہین کنعان مین بسایا + + +

(۱) خداوند کا شکر کرو اوسکا نام لو لوگونکے درمیان اوسکے کاموںکو بیان کرو

(۲) اوسکے لیئے گاؤ اوسکی حمد کے گیت گاؤ اوسکے سب عجایب کاموں کے
قصے کہو (۳) اوسکے مقدس نام پر فخر کرو خداوند کے طالبوں کے دل
خوشوقت ہووین (۴) خداوند کے اور اوسکی قوت کے خواہان رہو
سدا اوسکے دیدار کی تلاش مین رہو (۵) اوسکے عجایب اور غرایب کاموں کو
جو اوسنے کیئے اور اُن حکمونکو جو اوسنے اپنے مونہہ سے فرمائے یاد کرو
(۶) تم نسل ابرہام جو اوسکے بندے ہو تم بنی یعقوب جو اوسکے برگزیدہ ہو
(۷) وہ ہی خداوند ہمارا خدا ہے تمام زمین مین اوسکی عدالتین ہین (۸)
اوسنے اپنے عہد کو اور اُوس سخن کو جو اوسنے کہا ہزار پشتو کے لیئے
یاد رکھا (۹) وہ ہی عہد جو اوسنے ابرہام سے کیا اور اضحاق سے اوسکی قسم کہائی
(۱۰) اور اوسے یعقوب کی ایک شریعت اور اسرائیل کا ایک عہد ابدی
ٹھہرایا (۱۱) اور فرمایا کہ مین کنعان کی زمین تجھکو دیتا ہون یہہ تیرا میراثی
حصہ ہے (۱۲) جسوقت کہ وے شمار مین کم تھے اور بہت تھوڑے اور زمین مین
پردیسی تھے (۱۳) اور وے قوم بقوم اور مملکت بمملکت پھرتے تھے
(۱۴) اوسنے کسی کو مقدور نہ دیا کہ اونپر ظلم کرے اوسنے اونکی خاطر
بادشاہونکو ملامت کی (۱۵) کہ میرے ممسوحونکو مت چھوؤ اور میرے
نبیونکو نہ ستاؤ (۱۶) بلکہ اوسنے اوس کال کو بلایا کہ اُس سرزمین مین

ہووے اوسنے روٹی کی ٹیک توڑی (۱۷) اوسنے اونسے پیشتر ایک شخص کو
بھیجا یوسف بیچا گیا کہ غلام ہو (۱۸) جسکے پاؤن کو اونہون نے بیڑیان
پہناکر دُکھہ دیا اوسکی جان لوہے کی قید ہوئی (۱۹) جسوقت تک کہ اوسکا
کلام پورا ہوا کہ خداوند کے سخن سے وہ آزمودہ ٹھہرا (۲۰) بادشاہ نے
لوگ بھیجے اور اوسے رہائی دی لوگون کے حاکم نے اوسے آزاد کیا
(۲۱) اوسنے اوسے اپنے گھر کا مختار اور اپنی ساری ملکیتو نکا وزیر کیا
(۲۲) تاکہ اوسکے سرداروں تک جب چاہے باندہ ڈالے اور اوس کے
بزرگوارونکو عقل سکھلاوے (۲۳) اسرائیل بھی مصر مین آیا اور یعقوب
حام کی زمین مین مسافر ہوا (۲۴) اور اوسنے اپنی گروہ کو فراوانی بخشی
اور اونہین اونکے دشمنون سے زیادہ قوی کیا (۲۵) اوسنے اونکے
دلونکو پھیرا کہ وے اوسکے لوگونسے عداوت کرنے لگے اور اوسکے
بندون سے دغابازی (۲۶) تب اوسنے اپنے بندہ موسیٰ کو اور اپنے برگزیدہ
ہارون کو بھیجا (۲۷) اونہون نے اونکے درمیان اوسکے معجزے دکھلائے
اور حام کی زمین مین عجایب (۲۸) اوسنے تاریکی بھیجی سو اندھیرا ہوا اور
اونہون نے اوسکے سخن سے سرکشی نہ کی (۲۹) اوسنے اونکے پانیونکو
لہو بنایا اور اونکی مچھلیونکو مار ڈالا (۳۰) اونکی سرزمین نے بہت سے بیندک

اوگلے اونکے بادشاہونکی کو ٹہریون مین بہی (۳۱) اوسنے حکم کیا اور
طرح طرح کی مکہیان اور جوئین اونکی سب حدودمین آئین (۳۲) اوسنے مینہہ کی
جگہہ اونپر اولے برسائے اور اونکی سرزمین مین آگ بہڑکی (۳۳)
اوسنے اونکے تاکستان اور انجیرون کے باغ برباد کئے اور اونکی حدودکے
درخت توڑ ڈالے (۳۴) اوسنے حکم کیا اور ٹڈی آئی ملخ نکلے اور بے
بیشمار تہے (۳۵) وے اونکی زمین کی ساری سبزیان کہاگئے اور اونکے
ملک کے میوے نگلگئین (۳۶) اوسنے اونکی زمین مین سارے پہلوٹہے
مارے اونکی تمام قوت کے پہلے پہل (۳۷) اور وہ اونہین روپے
اور سونے کے ساتہ نکال لایا اور اونکے فرقون مین ایک بہی ناتوان
نہ تہا (۳۸) اونکے نکل جانے سے مصر خوش ہوا کیونکہ اونکا خوف
اونہین پڑا تہا (۳۹) اوسنے بدلی کو پہیلایا تاکہ سایہ کرے اور آگ کو
تاکہ رات کو روشن کرے (۴۰) اونہون نے مانگا اوسنے بٹیرین دین
اور اونکو آسمانی روٹیون سے سیر کیا (۴۱) اوسنے چٹان کو چیرا اور پانی
اوچہلا پانی نہر کی مانند خشکی پر بہا (۴۲) کیونکہ اوسنے اپنے مقدس
کلام کو اور اپنے بندہ ابرہام کو یاد کیا (۴۳) وہ اپنے بندونکو خوشی کے
ساتہ اور اپنے برگزیدونکو بشاشت کے ساتہ نکال لایا (۴۴) اوسنے اونہین قومونکی

سرزمینین دین. اونہون نے قومونکا حاصل میراث پائی (۴۵) تاکہ وے اوسکے حقوق کو حفظ کرین اور اوسکی شریعت کو یاد رکہین خداوند کی ستایش کرو

ایک سو چہٹی زبور

راقم زبور لوگون سے نصیحت کرتا کہ وے خدا کی ستایش کرین اپنے گناہونکی معافی جسطرح سے باپ دادون نے معافی پائی کہتی مانگتا لوگون کی بغاوت کا اور خدا کی رحمت کا احوال آخر کو پہر دعا مانگتا اور خدا کی ثنا کرتا +

(۱) خداوند کی ستایش کرو خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ نیک ہے اور اوسکی رحمت ابدی ہے (۲) کون خداوند کی کرامتون کی تقریر کرسکتا ہے اوسکی ساری ستایشین کون کرسکتا ہے (۳) مبارک وے جو حکم کو یاد رکہتے ہین اور وہ جو ہمیشہ صداقت کے کام کرتا ہے (۴) ایخداوند مجہپر یاد کر کے وہ مہر کر جو تو اپنے بندون پر کرتا ہے ہان مجہپر اپنی نجات لیکے متوجہ ہو (۵) تاکہ مین تیرے برگزیدونکی بہلای دیکہون اور تاکہ مین تیری گروہ کی خوشوقتی سے خوش ہوون اور تیری میراث مین شامل ہو کے وجد کرون (۶) ہمنے اپنے باپ دادون سمیت گناہ کیے ہمنے نافرمانی کی ہمنے شرارت کی (۷) ہمارے باپ دادے مصر کے بیچ تیری عجایب قدرتونکو نہ سمجہے اونہون نے تیری رحمتونکی کثرت کو یاد نہ کیا بلکہ دریا پر یعنی دریای قلزم پر تجہے غصہ دلایا

(۸) لیکن اوسنے اپنے نام کے لیے اونہین بچایا تاکہ اپنی قوی قدرت ظاہر
کرے (۹) اوسنے دریائے قلزم کو ڈانٹا سو وہ سوکھ گیا وہ اونہین گہرائیون سے
پار لیگیا جیسے بیابان مین سے (۱۰) اوسنے اونہین اوسکے ہاتہ سے جو اونکا
کینہ رکھتا تہا نجات دی اور دشمن کے ہاتہ سے رہائی بخشی (۱۱) پانی نے
اونکے بیریونکو چھپا لیا اونمین سے ایک بہی نہ بچا (۱۲) تب وے اوسکی
باتون پر ایمان لائے وے اوسکی حمد و ثنا گائے (۱۳) وے جلد اوسکے کامونکو
بہول گئے اور اوسکی صلاح کے انتظار مین نرہے (۱۴) اونہون نے جنگل مین
حرص سے خواہش کی اور بیابان مین خدا کو آزمایا (۱۵) اوسنے اونکا مطلب
روا کیا پر اونکی جانونمین لاغری بہیجی (۱۶) اونہون نے خیمہ گاہ مین موسیٰ پر اور
خداوند کے مقدس ہارون پر حسد کیا (۱۷) سو زمین پہٹی اور داتن کو
نگل گئی اور ابرہام کی ساری جماعت اوسمین سما گئی (۱۸) اور اونکی محفل مین
ایک شعلہ اوٹہا اوس شعلہ نے شریرونکو بہسم کر دیا (۱۹) اونہون نے
حورب مین ایک بچہڑا بنایا اور ڈہالی ہوئی مورت کے آگے سجدہ کیا (۲۰)
اسطرح اونہون نے اپنے جلال کو ایک بیل کی تشبیہ سے جو گہاس کہاتا ہے
بدل ڈالا (۲۱) اونہون نے اپنے نجات دینے والے خدا کو بہولا دیا
جسنے مصر مین بڑے بڑے کام کیے تہے (۲۲) اور عجایب کام ہام کی زمین مین

اور مہیب کرامات دریا کے قلزم پر (۲۲) اور اوسنے فرمایا کہ مین اونہین
جان سے مارونگا اگر اوسکا برگزیدہ موسیٰ اوس درار مین اوسکے آگے نکھڑا ہوتا
تاکہ اوسکے غضب کو پھیرے نہووے کہ وہ اونہین نابود کردے (۲۴)
ہان اُنہون نے اوس دلپذیر زمین کی تحقیر کی وے اوسکے سخن پر ایمان نہ لائے
(۲۵) بلکہ اپنے خیمون مین کڑکڑائے اور خداوند کی آواز کے شنوا
نہوے (۲۶) تب اوسنے اپنا ہاتہ اونپر اوٹہایا کہ اونہین بیابان مین گرادے
(۲۷) اور اونکی نسل کو بھی اُمتون مین گرادے اور اونہین ملکون مین تتر بتر
کردے (۲۸) وہان وے بعال فغور سے مل گئے اور بے جان چیزونکی قربانیان
کہانے لگے (۲۹) اونہون نے اوسکو اپنے عملون سے غصہ دلایا اور وبا نے اونمین
رخنہ کیا (۳۰) اوسوقت فنہاس اوٹہا اور سزا دی سو وبا جاتی رہی
(۳۱) اور یہ اوسکے لیے صداقت گنی گئی پشت بپشت ابد تک (۳۲)
اونہون نے پہر اوسکو جہگڑے کے پانی پر غصہ دلایا سو وہ موسیٰ سے
اونکے سبب ناخوش ہوا (۳۳) کیونکہ اونہون نے اوسکی روح کو دق کیا
ایسا کہ وہ اپنے لبون سے نامناسب بولا (۳۴) اونہون نے اون قومونکو
جنکے قتل کا حکم خداوند نے کیا تہا مار نہ ڈالا (۳۵) بلکہ غیر گروہون سے
میل کیا اور اونکے کام سیکہے (۳۶) اور اونہون نے اونکے بتونکی پرستش کی

جو اونکے لئے پھندا ہوا (۳۷) اونہون نے تو اپنے بیٹون اور اپنی بیٹیونکو
شیاطین کے لئے قربانی کیا (۳۸) اور بیگناہ خون یعنی اپنے بیٹون اور
اپنی بیٹیونکا خون کیا کہ اونہون نے اونکو کنعان کے بتونکے آگے ذبح کیا
اور زمین لہو سے ناپاک ہوئی (۳۹) اور اپنے کامونمین آلودہ ہوئے اور اپنے
فعلونمین زناکار بنے (۴۰) تب خداوند کا غصہ اپنے لوگون پر بھڑکا
ایسا کہ اوسنے اپنی میراث سے بھی نفرت کی (۴۱) اور اوسنے اونکو غیر
قومونکے قبضہ مین کردیا سو وے جو اونکا کینہ رکھتے تھے اون پر مسلط
ہوئے (۴۲) اونکے دشمنون نے اونکو ستایا وے زیردست ہوئے
اونکے قابو مین ہوگئے (۴۳) اوسنے بارہا اونکو نجات دی پر اونہون نے
اپنی مشورت سے اوسے ناخوش کیا اور وے اپنے گناہونکے سبب
ذلیل ہوئے (۴۴) سو اوسنے اونکے دکھہ پر نظر کی کہ اوسنے اونکا نالہ
سُنا (۴۵) اوسنے اونکے لئے اپنے عہد کو یاد فرمایا اور اپنی رحمتونکی
فراوانی کے مطابق پچھتایا (۴۶) اوسنے ایسا کیا کہ اون سب نے بھی
جو اونہین اسیر کرکے لیگئے اونپر ترس کھایا (۴۷) اے خداوند ہمارے خدا
ہمکو نجات بخش اور ہمکو غیر قومونمین سے ایک جگہہ فراہم کر تاکہ تیرا مقدس
نام لیکے شکر کرین اور تیری ستایش پر فخر کرین (۴۸) خداوند اسرائیل کا خدا

ازل سے ابد تک مبارک ہووے سارے لوگ بولین آمین خداوند کی ستایش کرو ٭

ایک سو ساتوین زبور

راقم زبور چھوڑائے ہوئے لوگون سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرتے وقت خدا کی پروردگاری پر دہیان رکھین کیونکر مسافرونکی خبر لیتا پھر قیدیونکی پھر مریضونکی پھر جہاز چلانیوالونکی اور مختلف حالتونمین مختلف لوگون کی ٭

(۱) خداوند کی شکرگزاری کرو کہ وہ نیک ہے اور اوسکی رحمت ابدی ہے (۲) وے جو خداوند کے چھوڑائے ہوئے ہین یون کہین جنہین اوسنے دشمنونکے ہاتھ سے رہائی بخشی (۳) اور اونہین زمینون سے جمع کیا پورب اور پچھم اُتر اور دکھن سے (۴) وے جنگل مین اوس ویرانہ مین جہان راہ نہین بھٹکتے تھے اور اونہین کوئی شہر نہ ملتا تھا جہان بسین (۵) وے بھوکے اور پیاسے بھی تھے اور اونکی جان غش کھاتی تھی (۶) سو اونہون نے اپنی بپت مین خداوند کو پکارا اوسنے اونکی مصیبتون سے اونہین نجات دی (۷) اور اوسنے اونہین سیدھی راہ مین چلایا تاکہ وے بسنے کے لایق شہر مین پہنچین (۸) ای کاش کہ لوگ خداوند کے آگے اوسکی حمد کی اور بنی آدم کے آگے اوسکے عجایب کامون کی ستایش کرتے (۹) کیونکہ وہ پیاسے کا دل سیر کرنے والا اور بھوکے کا جی

خوبی سے بہرنے والا ہے (۱۰) وے جو تاریکی مین اور موت کے سایہ مین
بیٹھے تھے اور مصیبت اور لوہے سے جکڑے ہوئے ہین (۱۱) کیونکہ اُنہون نے
خدا کے حکمون سے بغاوت کی اور حق تعالی کی مصلحت کی اہانت کی
(۱۲) اسلیے اوسنے اونکے دلونکو مشقت سے عاجز کیا وے گر پڑے
اور کوئی مددگار نہ تھا (۱۳) اوسوقت اونہون نے اپنی بپت مین خداوند کو
پکارا اور اوسنے اونہین اونکی مصیبتونسے چھوڑایا (۱۴) اوسنے اونہین
تاریکی اور موت کے سایہ تلے سے باہر نکالا اور اونکے بندہنونکو توڑ ڈالا (۱۵)
ای کاش کہ لوگ خداوند کے آگے اوسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے
اوسکے عجایب کامونکی ستایش کرین (۱۶) کیونکہ اوسنے پیتل کے دروازے توڑے
اور لوہے کے اڑبنگے کاٹ دیئے (۱۷) احمق اپنی بدچالی سے اور اپنی
بدکاریون سے رنجیدہ ہوئے (۱۸) اونکے جی کو ہر ایک طرح کے کھانے سے
نفرت ہوئی اور وے موت کے آستانونکے متصل آپہنچے (۱۹) تب اونہون نے
اپنی مصیبت مین خداوند کو پکارا وہ اونہین اونکے دکھونسے نجات دیتا ہے
(۲۰) اوسنے اپنا کلام بھیجا اور اونہین چنگا کیا اور اونہین اونکے گڑھونسے
رہائی بخشی (۲۱) ای کاش کہ لوگ خداوند کے آگے اوسکی رحمت کی اور بنی آدم کے
آگے اوسکے عجایب کامون کی ستایش کرین (۲۲) اور شکر کے

ذبیحونکو گذرانین اور شادمانی سے اوسکے کامونکو بیان کرین (۲۳) وے
جو کشتیون مین دریا کی سیر کرتے ہین وے جو بڑے پانیونسے کام رکھتے ہین
(۲۴) وے ہی خداوند کی قدرتون پر نظر کرتے ہین اور گہراؤنمین اوس کے
عجایب کو دیکھتے ہین (۲۵) کیونکہ وہ حکم کرتا ہے اور طوفانی ہوا چلاتا ہے
جس سے موجین اوٹھنے لگتی ہین (۲۶) وے آسمانون پر چڑھتے ہین پھر گہراؤنمین
اُترتے ہین اونکی جانین پریشانی سے پگھلجاتی ہین (۲۷) وے آگے پیچھے
گرتے ہین اور بدمست کی طرح لڑکھڑاتے ہین اونکے حواس بالکل اوڑ گئے
ہین (۲۸) سو وے اپنی تنگی مین خداوند سے فریاد کرتے ہین اور وہ اونکی
مصیبتونسے اونہین نجات دیتا ہے (۲۹) وہ آندہی کو تھما دیتا ہے ایسا کہ
اوسکی موجین قرار پکڑتی ہین (۳۰) تب وے خوش ہوتے ہین کہ اونہین
چین ملتا ہے وہی اونکو جس بندرمین وے جایا چاہتے ہین لے پہنچاتا ہے
(۳۱) ای کاش کہ لوگ خداوند کے آگے اوسکی رحمت کی اور بنی آدم کے
آگے اوسکے عجایب کامونکی ستایش کرین (۳۲) وے اوسکو لوگونکے
مجمع مین بلند کرین اور بزرگونکی مجلس مین اوسکا شکر کرین (۳۳) وہ نہرونکو
صحرا بناتا ہے اور پانی کے چشمونکو سوکھی زمین کر ڈالتا ہے (۳۴)
اوگانیوالی زمین کو شور کر دیتا ہے اونکی شرارت کے سبب سے جو وہان بستے ہین (۳۵)

وہ بیابان کو جھیل بناڈالتا ہے اور خشک زمین کو چشمین بناتا ہے (۳۶)
وہان وہ بھوکو نکو بساتا ہے تاکہ وے آبادی کے لیے شہر تیار کرین (۳۷)
اور کھیتی کرین اور انگورونکے باغ لگاوین اور افزایش کا پھل جمع کرین (۳۸)
وہ اونہین بھی برکت دیتا ہے سو وے بہت ہوجاتے ہین اور اونکی مواشی کو کم
ہونے نہین دیتا (۳۹) وے پھر گھٹ جاتے ہین اور ذلیل ہوتے ہین ظلم اور مصیبت
اور غم کے مارے (۴۰) وہ امیرون پر ذلت ڈالتا ہے اور ایسا کرتا ہے کہ وے جنگل
بے راہ بھٹکتے پھرتے ہین (۴۱) وہ خاکسارونکو اونکی عاجزی سے بلند کرتا ہے اور
اونکے گھرانونکو گلے کی طرح بناتا ہے (۴۲) صادق لوگ دیکھینگے اور مسرور ہونگے
اور سارے بدکارونکا مونہہ بند ہوجائیگا (۴۳) وہ کونسا عاقل ہے جو اون
چیزونکا دھیان رکھے کہ وے خداوند کی رحمتونکو خوب سمجھینگے +

ایک سو آٹھوین زبور

داؤد آپ کو اوبھارتا کہ خدا کی حمد کرنے مین مشغول ہے خدا سے دعا مانگتا کہ اپنے وعدہ کے مطابق اوسکی مدد کرے اوسکو یقین ہے کہ خدا اوسکی مدد کریگا

(۱) اے خدا میرا دل مستعد ہے مین اپنی شوکت کے ساتھ گاؤنگا اور ستایش کرونگا
(۲) جاگ ای بین اور بربط مین سویرے جاگونگا (۳) اے خداوند مین

لوگونکے درمیان تیری شکرگزاری کرونگا مین قومون کے بیچ تیری حمد گاونگا (۴) کیونکہ تیری رحمت عظیم اور آسمانونسے بالاتر ہے اور تیری امانت بدلیون تک ہے (۵) ایخدا تو آسمانون پر سرفراز ہو اور تیرا جلال ساری زمین پر ہو (۶) تاکہ تیرے محبوب رہائی پاوین اپنے دہنے ہاتہ سے نجات دے اور میری سن (۷) خدا نے اپنے تقدس مین فرمایا ہے مین خوش ہونگا مین سکم کو تقسیم کرونگا اور سکات کی وادی کو ماپونگا (۸) جل عاد میرا ہے اور منسی بہی میرا اور افرایم بہی میرے سر کا زور ہے اور یہودا میری سلطنت کا عصا (۹) مواب میرے دہونے کا لگن ادوم پر مین اپنی جوتی چلاؤنگا فلست پر مین شادیانہ بجاؤنگا (۱۰) حصین شہر مین کون مجہے لیجائیگا ادوم تک میرا رہبر کون ہوگا (۱۱) ایخدا کیا تو نہین جسنے ہمین رد کیا ایخدا کیا تو ہمارے لشکرونکے ساتہ خروج نہ کریگا (۱۲) دشمن سے ہماری کمک کر کہ آدمی کی مدد باطل ہے (۱۳) خدا ہی سے ہم بہادری کرینگے کیونکہ وہ ہی ہمارے دشمنونکو لتاڑ مارےگا +

ایک سو نوین زبور

داؤد اپنی تہمتون پر شکایت کرتا اور یہودا اسکریوتی سے اشارا کرکے اونہین حرم کردیتا اونکا گناہ فاش کرتا اپنی پریشانی کے سبب سے کرکے وہ مدد مانگتا وعدہ کرتا کہ شکرگزار رہونگا +

(۱) ای میرے خدا جسکی ستایش مین کرتا ہون چپ مت ہو (۲) کیونکہ

شریرون نے اپنا مونہہ اور مکارون نے اپنا دہن مجہپر کہولا ہے وے
جہوٹی باتین میرے حق مین کہتے ہین (۳) اونکے کینہ آمیز کلام نے مجہکو گہیرلیا ہے
اور وے بے سبب مجہسے لڑتے ہین (۴) وے میری دوستی کے عیوض مین مجہسے دشمنی
کرتے ہین پر مین جو ہون دعا کرتا (۵) اونہون نے میری نیکی کے عیوض مجہے
بدی کا صلہ دیا ہے اور محبت کے بدلے مین عداوت کی (۶) تو ایک شریر کو
اوسپر قایم کر اور اوسکے دہنے ہاتہ شیطان کو کہڑا کر (۷) کہ جب اوسکی عدالت
کیجاوے تو وہ مجہپر ٹہہرے اور اوسکی دعا گناہ ہوجاوے (۸) اوسکے دن
تہوڑے ہوون اوسکا عہدہ دوسرا پاوے (۹) اوسکے بچے یتیم ہوجاوین اور
اوسکی جورو بیوہ ہوجاوے (۱۰) اوسکے بچے سدا آوارہ رہین اور بہیک
مانگین وے اپنے ویرانون سے خوراک ڈہونڈتے پہرین (۱۱) سود خور سب کچہ
جو اوسکا ہو لے لین اور پردیسی اوسکی کمائی کو غارت کرین (۱۲) کوئی اوسپر
ترس نہ کہاوے اوسکے یتیمون پر کوئی رحم نہ کرے (۱۳) اوسکی نسل
باقی نرہے اور دوسری پشت مین اوسکا نام مٹایا جاوے (۱۴) اوسکے
باپ دادون کی بدکاریان خداوند کے حضور مذکور ہوون اور اوسکی
مان کا گناہ مٹایا نہ جاوے (۱۵) وے سدا خداوند کے آگے رہین تاکہ
وہ زمین پر سے اونکا تذکرہ نابود کردیوے (۱۶) کیونکہ اوسنے رحیمی کو

یاد نہ کیا بلکہ وہ مسکین اور محتاج کے پیچھے پڑا تاکہ دل شکستونکو قتل کرے
(۱۷) جیسا اوسنے لعنت کرنے کو دوست رکھا سو وہ اوسپر آپڑے اور
جیسا وہ برکت سے بیزار رہا سو وہ برکت اوس سے دور رہے (۱۸) جیسا اوسنے
لعنت کرنے کو خلعت کے مانند پہن لیا ویسے لعنت پانی کی مانند اوسکی
انتڑیونمین اور تیل کی طرح اوسکی ہڈیونمین گھسے (۱۹) لعنت اوسکے لیئے ایسی
ہووے جیسے پوشاک جو اوسے چھپا لیتی ہے اور جیسے پٹکا جو سدا اوسکی کمر کے
گرد لپٹا رہتا ہے (۲۰) خداوند کی طرف سے میرے دشمنونکا اور اونکا جو
میری جان کو برا کہتے ہین یہہ صلہ ہووے (۲۱) پر تو مجھپر اے خداوند خدا
اپنے نام کے لیئے رحم کر کہ تیری رحمت خوب ہے مجھے نجات دے (۲۲)
کہ مین مسکین اور محتاج ہون اور میرا دل مجھمین چھیدا ہوا ہے (۲۳) مین
لمبا تے ہوئے سایہ کی مانند تمام ہوا مین ٹڈی کی طرح اوپر تلے اوچھالا گیا
ہون (۲۴) میرے گھٹنے فاقہ سے سست ہو گئے اور میرے گوشت مین
چکنائی نہ رہی (۲۵) مین اونکا ننگ ہوا ہوے مجھے تاکتے ہین اور
سر ہلاتے ہین (۲۶) ای خداوند میرے خدا میری مدد کر
اپنی رحمت کے مطابق مجھے نجات دے (۲۷) تاکہ وے جانین
کہ یہہ تیرا ہاتھ ہے کہ تو نے ای خداوند یہہ کیا ہے (۲۸)

وے لعنت کرین پر تو برکت دے جب وے اوٹھین تو شرمندہ
ہووین پر تیرا بندہ شادمان ہو (۲۹) میرے دشمن خجالت کی پوشاک سے
ملبس ہون اور اپنی شرمندگی کی چادر سے آپ کو چھپالیوین (۳۰) مین اپنے
مونہہ سے خداوند کی بہت طرح کی ستایش کرونگا مین جماعتون مین
بہتونکے بیچ اوسکی حمد گاونگا (۳۱) کیونکہ وہ مسکین کے دہنے ہاتہ
کہڑا ہوگا تاکہ اُسے اونسے جو اوسکی جان کے خواہان ہین نجات دیوے۔

ایک سو دسوین زبور

مسیح کی بادشاہت اوسکی کہانت اوسکی فتح اور اوسکی سربلندی۔

(۱) خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دہنے ہاتہ
بیٹہہ جب تک کہ مین تیرے دشمنونکو تیرے پاؤن تلے کی چوکی
کردون (۲) خداوند تیرے زور کا آسا صیحون مین سے بہیجیگا تو
اپنے دشمنونکے درمیان حکمرانی کر (۳) تیرے لوگ تیری قوت کے
دن حسن تقدس کے ساتہ اپنی خوشی کی قربانیان لاوینگے اور تیری
اولاد کی اوس صبح کے رحم والی کی نسبت سے زیادہ ہوگی (۴) خداوند نے
قسم کہائی ہے اور وہ نہ پچہتاویگا تو ملک صدق کی صف مین ابد تک

کاہن ہے (۵) خداوند تیرے دہنے ہاتہ پر اپنے قہر کے دن بادشاہونکو
دے مارے گا (۶) وہ قومونکو مجرم ٹہہرادیگا وہ لاشون سے جگہونکو بہردیگا
وہ بہت مملکتونمین لوگونکے سردونکو کچلے گا (۷) وہ راہ مین نالہ کا پانی پیئے گا اسلیئے وہ
سربلند کریگا

ایک سو گیارہوین زبور

راقم زبور آپ ہی کو نمونہ دکہلاکے اور دوسرونکو اوبہارتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکے بزرگ کامونکے سبب اور اوسکے
فضل کے کامونکے باعث خدا کا خوف سچی خوشی پیدا کرتا +

(۱) خداوند کی ستایش کرو مین تمام دل سے خداوند کی ستایش کرونگا
صادقونکی محفل مین اور جماعتونمین (۲) خداوند کے کام بزرگ ہین
اونکی تفتیش وے لوگ کرتے ہین جو اونہین دوست رکہتے ہین (۳)
اوسکا کام جاہ و جلال ہے اور اوسکی صداقت ابدی ہے (۴) اوسنے اپنے
عجایب کامونکے لیئے یادگاری رکہی خداوند مہربان اور دردمند ہے
(۵) اوسنے اونکو جو اوس سے ڈرتے ہین کہانا دیا وہ اپنے عہد کو
ابدتک یاد فرمائے گا (۶) اوسنے اپنے کامونکا زور اپنے لوگونکو دکہلایا
تاکہ اونہین قومونکی میراث بخشے (۷) اوسکے ہاتہ کے کام حق اور عدالت ہین
اوسکے سارے احکام یقین ہین (۸) وے ہمیشہ ابدتک قایم رہتے

وے سچائی اور سیدھائی سے کیئے گئے ہین (۹) اوسنے اپنے لوگونکے لیے
نجات بھیجی اپنے عہد کو ابد تک مضبوط فرمایا ہے اوسکا نام قدوس اور مہیب ہے (۱۰)
خداوند کا خوف خرد کا شروع ہے اون سب کا جو اوسپر عمل کرتے ہین خوب زہن ہے ستایش ابد تک اوسکے لیے ہے

ایک سو بارہوین زبور

دینداری اس جہان مین سب فائدہ دیتی اور اوس جہان مین ساتھ فوائد اوس سے حاصل ہوتے
دینداروں کی کامیابی دیکھکر بے دین لوگ دق ہونگے +

(۱) خداوند کی ستایش کرو مبارک وہ آدمی ہے جو خداوند سے خوف
رکھتا ہے اور اوسکے فرمانونسے نہایت خوش ہے (۲) اوسکی نسل زمین پر
زورآور ہوگی صادقونکی اولاد مبارک ہوگی (۳) اوسکے گھر مین مال
اور دولت ہوگی اور اوسکی صداقت ابدی ہوگی (۴) تاریکی مین راستکارونکے لیے
نور چمکا ہے وہ مہربان اور برؔادر دمند اور صادق ہے (۵) جو نیک مرد ہے
مہربانی کرتا ہے اور قرض دیتا ہے وہ اپنے کاروبار کو امتیاز کرکے درست
کرتا ہے (۶) یقیناً اوسکو کبھی جنبش نہوگی صادق کی یادگاری ابدی ہوگی
(۷) وہ بُری خبرین سُنکے ہراسان نہوگا اوسکا دل قایم ہے کہ اوسکا توکل
خداوند پر ہے (۸) اوسکا دل برقرار ہے وہ نہ ڈریگا یہان تک کہ وہ

اپنے دشمنون پر غالب آویگا (۹) اوسنے بکھرایا اوسنے کنگالونکو دیا ہے
اوسکی صداقت ابدتک باقی ہے اوسکا سینگ جلال کے ساتھ سرافراز ہوگا (۱۰)
شریر دیکھیگا اور کڑہیگا اور دانت پیسے گا اور پگھلجاویگا شریرونکی تمنا فنا ہوجائیگی

ایک سو تیرہوین زبور

راقم زبور لوگونسے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکی بزرگی کے سبب اور اوسکی رحمت کے سبب +

(۱) خداوند کی ستایش کرو ایخداوند کے بندو اوسکی ستایش کرو
خداوند کے نام کی مدح کرو (۲) خداوند کا نام اس وقت سے ابدتک
مبارک ہووے (۳) آفتاب کے طلوع سے لیکے اوسکے مغرب تک
خداوند کا نام ممدوح ہو (۴) خداوند ساری اُمتونسے بلند و بالا ہے
اوسکا جلال آسمانون پر ہے (۵) خداوند ہمارے خدا کی مانند
کون ہے جو بلندیون پر رہتا ہے (۶) اور نشیب تک آتا ہے تاکہ آسمان
زمین پر نگاہ کرے (۷) وہ مسکین کو خاک سے اوٹھالیتا ہے اور
محتاج کو مزبلہ سے اونچا کرتا ہے (۸) تاکہ اوسے شہزادونکے ساتھ
یعنی اپنے لوگونکے شہزادونکے ساتھ بٹھلاوے (۹) وہ بانجھہ عورتونکو گھرمین
بٹھاتا ہے ایسا کہ وہ بچونکی ماں خوشی کے ساتھ ہو خداوند کی ستایش کرو +

ایک سو چودھوین زبور

راقم لوگون سے نصیحت کرتا کہ بیجان چیزون کے نمونہ پر بھی کلیسیہ کے درمیان خدا سے خوف رکھین +

(۱) جب اسرائیل مصر سے نکلا اور یعقوب کا گھرانا اجنبی زبان بولنے والے لوگونمین سے (۲) تو یہوداہ اوسکا بیت قدس ہوا اور اسرائیل اوسکی مملکت (۳) دریا نے یہہ دیکھا اور پلٹ گیا اور یردن اولٹی بہی (۴) پہاڑون نے مینڈہونکی مانند جہلانگین ماریں اور پہاڑیون نے بہیڑ کے بچونکی مانند (۵) ای دریا تجھے کیا ہوا جو تو بہاگا اور ای یردن کیا ہوا کہ تو اولٹی بہی (۶) اور کیا ہوا ای پہاڑو جو تم مینڈہون کی مانند جہلانگین مارتے ہو اور ای ٹیلو تم بہیڑ کے بچون کی مانند (۷) ای زمین تو خداوند کے حضور تھرتھرا اور یعقوب کے خدا کے آگے (۸) جو پتھر کو حوض بناتا ہے چقمق کے پتھر کو پانی کا چشمہ

اٹک سو پندرہوین زبور

راقم زبور اس لحاظ سے کہ خدا ذوالجلال ہے اور بت باطل چیزین ہین لوگونسے نصیحت کرتا کہ خدای پر بہروسا رکھین خدا کی برکتون کے سبب اوسکو مبارک کہنا مناسب ہے +

(۱) ہمکو اے خداوند نہین ہمکو نہین بلکہ اپنے نام کو بزرگی دے اپنی رحمت کے لئے

اور اپنی وفائی کے سبب سے (۲) قومین کیون کہین کہ اونکا خدا کہان ہے
(۳) ہمارا خدا تو آسمان پر ہے اوسنے جو کچہ چاہا سو کیا (۴) اونکے بت
روپا اور سونا ہین آدمیونکی دستکاریان (۵) وے مونہہ رکہتے ہین
پر بولتے نہین وے آنکہین رکہتے ہین پر دیکہتے نہین (۶) وے کان رکہتے ہین
پر سنتے نہین اونکی ناکین بہی ہین لیکن سونگتے نہین (۷) وے ہاتہہ
رکہتے ہین پر پکڑتے نہین وے پاون رکہتے ہین پر چلتے نہین
وے اپنے گلے سے بہی آواز نہین نکالتے (۸) وے جو اونہین بناتے ہین
اور وے سب جو اونکا بہروسا رکہتے ہین اونہین کی مانند ہین (۹)
ای اسرائیل تو خداوند پر توکل کر وہ ہی اونکا مددگار اور اونکی سپر ہے
(۱۰) ای ہارون کے گہرانے خداوند پر توکل کر کہ وہ ہی اونکی کمک اور سپر ہے
(۱۱) ہان تم جو خداوند سے ڈرتے ہو خداوند پر توکل کرو وہ ہی اونکا مددگار
اور اونکی سپر ہے (۱۲) خداوند نے ہمکو یاد کیا وہ ہمین برکت دیگا وہ اسرائیل کے
گہرانے کو برکت دیگا وہ ہارون کے گہرانے کو بہی برکت دیگا (۱۳) وہ
اونکو جو خداوند سے ڈرتے ہین چہوٹونکو بڑونکے ساتہہ برکت دیگا (۱۴)
خداوند تمکو اور تمہارے لڑکونکو زیادہ بخشے گا (۱۵) تم خداوند کی طرف سے
جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا مبارک ہو (۱۶) عرش اور سارے آسمان خداوند کے ہین

اور اوسنے زمین بنی آدم کو عنایت کی (۱۷) مُردے خداوند کی ستایش
نہین کرتے نہ وے سب جو قبر مین اوترے (۱۸) لیکن ہم اسوقت سے
لیکے ابد تک خداوند کو مبارک کہینگے خداوند کی ستایش کرو +

ایک سو سولہوین زبور

راقم زبور اپنی رہای کے سبب خدا سے اپنی محبت اور احسانمندی کا اقرار کرتا اپنے دل کا
شوق بڑہاتا کہ زیادہ شکر گزار ہو + +

(۱) مین خداوند سے محبّت رکہتا ہون کہ اوسنے میری آواز اور میری منتین سُنین
(۲) کہ اوسنے میری طرف کان دہرے سو مین جب تک کہ جیتا رہونگا اوسکا نام
لیے جاونگا (۳) موت کے دُکہون نے مجہکو گہیرا اور پاتال کے دردون نے
مجہے پکڑا مین دُکہ اور غم مین گرفتار ہوا (۴) تب مین نے خداوند کا نام لیا
کہ ایخداوند مہربانی کرکے میری جان بچا لیجیے (۵) خداوند مہربان اور صادق ہے
اور ہمارا خدا رحیم ہے (۶) خداوند سادہ لوگونکا نگہبان ہے مین پست ہوگیا تہا
اوسنے میری مدد کی (۷) ای میری جان اپنی آرام گاہ مین پہر کہ خداوند نے
تجہپر احسان کیا (۸) تُو نے مجہکو مرنے سے اور میری آنکہونکو آنسو بہانے سے
اور میرے پاونکو پہسلنے سے بچایا (۹) مین خداوند کے آگے زندگی کی زمین چلونگا

(۱۰) مین ایمان لایا اسلیئے مین بولا مجھپر بڑی بپت تھی (۱۱) مین نے اپنی گھبراہٹ
مین کہا کہ سارے آدمی جھوٹے ہین (۱۲) مین خداوند کو اوسکی ساری
نعمتون کے عیوض مین جو مجھے ملین کیا دون (۱۳) مین نجات کا پیالہ
اوٹھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا (۱۴) مین ابھی اوسکے سارے
لوگونکے سامنے خداوند کے لیئے نذرین ادا کرونگا (۱۵) خداوند کی
نگاہ مین اوسکے مقدس لوگون کا مرنا گران قدر ہے (۱۶) اے خداوند
مین فی الحقیقت تیرا بندہ ہون مین تیرا بندہ تیری لونڈی کا بیٹا ہوئے
میرے بندہن کھولے (۱۷) مین تیرے حضور شکر گزاری کے ذبیح چڑھاؤنگا
اور خداوند کا نام پکارونگا (۱۸) مین ابھی اوسکے سارے لوگونکے آگے اپنی نذرین خداوند
کے لیئے ادا کرونگا (۱۹) خداوند کے گھر کی بارگاہون مین یروشلم تجھمین ای ہللویاہ خداوند کی ستایش کرو

ایک سو ستر ہوین زبور

راقم زبور لوگون سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکی رحمت اور وفای کے سبب

(۱) ای ساری قومو خداوند کی حمد کرو ای لوگو تم سب اوسکی ستایش کرو (۲)
کیونکہ اوسکی رحمت ہمپر فراوان ہے اور اوسکی وفای ابدی ہے خداوند کی
ستایش کرو +

ایک سو اٹھارہوین زبور

راقم زبور لوگون سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اُسکی رحمت کے سبب اپنی واقف کاری سے اسپر دلیلین لاتا کہ خدا ہی پر بھروسا رکھنا بہتر ہے
زبور والا مسیح کی علامت ہے اور اُسکے احوال مین سے مسیح کے آنے اور بادشاہت پانے کی خبر حاصل ہوتی ہے +

(۱) خداوند کی شکرگزاری کرو کہ وہ نیک ہے اور اوسکی رحمت ابدی ہے (۲) اسرائیل بھی اب یہہ کہے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۳) ہارون کا گھرانا بھی اب یہہ کہے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۴) وے بھی جو خداوند سے ڈرتے ہین اب یہہ کہین کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۵) مین نے تنگی مین خداوند کا نام پکارا خداوند نے مجھے جواب دیا اور کشادہ جگہہ مین لے آیا (۶) خداوند میری طرف ہے مین نہین ڈرنے کا انسان میرا کیا کر سکتا ہے (۷) خداوند میرے مددگارون مین ہے پس مین اونپر جو میرا کینہ رکھتے ہین فتحیاب ہونگا (۸) توکل کرنا خداوند پر اوس سے بہتر ہے کہ انسان کا بھروسا رکھے (۹) خداوند پر توکل کرنا اوس سے بہتر کہ امیرونکا بھروسا رکھے (۱۰) ساری گروہون نے مجھکو گھیر لیا لیکن مین خداوند کے نام سے اونکو نابود کرونگا (۱۱) اونہون نے تو مجھے گھیرا ہان اونہون نے تو مجھے گھیرا ہے پر مین خداوند کے نام سے اونہین نابود کرونگا (۱۲)

اونہون نے مجھپر شہد کی مکھیون کی طرح ہجوم کیا وے کانٹون کی آگ کی مانند بجھگئے
مین تو خداوند کے نام سے اونہین نابود کرونگا (۱۳) تُو نے مجھے بڑے
زور سے دھکیلا تاکہ مجھے گرادے لیکن خداوند نے میری مدد کی (۱۴)
خداوند میری قوت اور میرا فخر ہے وہ تو میری نجات ہوا (۱۵) صادقون کے
خیمون مین شادی اور مخلصی کا غلغلہ ہے خداوند کا دہنا ہاتھ بہادری کرتا ہے
(۱۶) خداوند کا دہنا ہاتھ بلند ہوا خداوند کا دہنا ہاتھ بہادری کرتا ہے
(۱۷) مین نہ مرونگا بلکہ جیونگا اور خداوند کے کامون کی تقریر کرونگا (۱۸)
خداوند نے مجھے خوب تنبیہہ کی لیکن اوسنے مجھے موت کے حوالہ نہ کیا
(۱۹) صداقت کے دروازے میرے لیے کھولو کہ مین اونسے اندر
جاؤن گا مین خداوند کی ستایش کرونگا (۲۰) خداوند کا دروازہ یہہ ہے
جسمین صادق داخل ہوتے ہین (۲۱) مین تیری حمد وثنا کرونگا کہ تُو نے
میری سن لی اور تُو میری نجات ہوا (۲۲) وہ پتھر جسے معمارون نے رد کیا کونے کا
سرا ہوا (۲۳) خداوند کا کام یہہ ہے جو ہماری نظر مین عجیب ہے (۲۴) خداوند نے
یہہ دن پیدا کیا ہم تو اِس دن خوشی کرین گے اور مسرور ہوین گے
(۲۵) ایخداوند مین منت کرتا ہون نجات بخشیئے ایخداوند مین منت کرتا ہون
کامیابی بخشیئے (۲۶) مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے ہم خداوند کے گھر مین سے

تمکو مبارکبادی دیتے ہین (۲۷) خداوند وہ خدا ہے جسنے ہمکو نور دکہلایا
قربانی کو بندہ کے سینگون تک رسیون سے باندہو (۲۸) میرا خدا تو ہے
مین تیری ستایش کرونگا تو میرا خدا ہے مین تیری بزرگی کرونگا (۲۹)
خداوند کی شکرگزاری کرو کہ وہ نیک ہے اور اوسکی رحمت ابدی ہے +

ایک سو اُنیسوین زبور

اس زبور مین مختلف دعائین اور ستایشین اور فرمان برداری کرنے کی منتین مندرج ہین +

آلف

(۱) مبارک وے ہین جو راہ مین سیدہے چلتے اور خداوند کے شرع پر
عمل کرتے ہین (۲) مبارک وے ہین جو اوسکی شہادتو کمو یاد رکہتے ہین
اور اپنے سارے دل سے اوسے ڈہونڈتے ہین (۳) اونسے خطا کا
کام بہی نہین ہوتا وے اوسکی راہون پر چلتے ہین (۴) تو نے حکم کیا ہے
کہ جی جان سے تیرے قواعد کو حفظ کرین (۵) کاش کہ میری راہین درست
ہون تاکہ تیرے فرضونکو نگاہ رکہون (۶) جبکہ مین تیرے سارے حکمونکو
نگاہ رکہونگا تو شرمندہ نہوونگا (۷) مین تیری عدالت کے حکمونکو سیکہہ کے
اپنے دل کی راستی سے تیری ستایش کرونگا (۸) مین تیرے

فرضون پر چلونگا تو مجھے آخر تک نہ چھوڑ +

ב بیت

(۹) جوان اپنی راہین کسطرح صاف کرے تیرے کلام کے مطابق عمل کرنے سے (۱۰) مین نے اپنے سارے دل سے تیری تلاس کی ہے تو مجھکو اپنے حکمونسے بھٹکتے مت دے (۱۱) مین نے تیری بات کو اپنے دل کے بیچ چھپالیا تاکہ مین تیرا گناہ نکرون (۱۲) ایخداوند تو مبارک ہے اپنے فرایض مجھے سکھلا (۱۳) مین نے اپنے لبون سے تیرے مونہہ کی ساری عدالتونکو بیان کیا (۱۴) مین تیری شہادتونکی راہ مین ایسا مسرور ہوا ہون جیسے مال فراوان سے (۱۵) مین تیرے قواعد مین غور کرونگا اور تیری روشونکو ملاحظہ کرونگا (۱۶) مین تیرے فرضونمین مگن رہونگا مین تیری بات نہ بھولونگا +

ג جیمل

(۱۷) اپنے بندہ پر احسان کر تاکہ مین جی جاؤن اور تیری بات کو یاد رکھون (۱۸) میری آنکھین کھول تاکہ تیری شریعت کے عجایب مضمونکو دیکھون (۱۹) مین زمین پر ایک مسافر ہون اپنے حکم مجھسے نہ چھپا (۲۰) میرا جی ہر دم تیری عدالتونکے اشتیاق مین پڑا تڑپتا ہے (۲۱) تو نے

مغرور ونکو جو لعنتی ہین جو تیرے حکمونسے بہٹک گئے ہین سرزنش کی ہے
(۲۲) ننگ اور عار کو مجھمین سے دفع کر کیونکہ مین نے تیری شہادتونکو
یاد کر رکھا ہے (۲۳) امیرون نے بھی مجلس کی اور میری غیبتین کین
پر تیرا بندہ تیرے فرایض پر دھیان لگائے ہوئے ہے (۲۴) تیری شہادتین
میری عشرت اور میری صلاح دینے والیان ہین +

٦ دالت

(۲۵) میری جان خاک سے لگی جاتی ہے تو اپنے قول کے مطابق
مجھکو جلا (۲۶) مین نے اپنے چلنونکو آشکارا کیا اور تونے میری سنی ہے
مجھے اپنے فرایض سکھلا (۲۷) اپنے قواعد کی راہ کو مجھے بوجھا دے تاکہ مین
تیرے عجایب کا مونکا چرچا کرون (۲۸) میری روح اداسی سے پگھل جاتی ہے
اپنے قول کے مطابق مجھکو مضبوطی بخش (۲۹) مجھے دروغ گوئی کی
راہ سے بچا اور مہربانی کر کے اپنی شریعت مجھے بخش (۳۰) مین نے سچای کی
راہ اختیار کی اور تیرے احکام اپنے روبرو رکھے (۳۱) مین
تیری شہادتون سے چمٹ رہا ہون ای خداوند مجھے
شرمندہ نہ کر (۳۲) مین تیرے حکمون کی راہ مین دوڑونگا
جبکہ تو میرا دل کشادہ کریگا +

ה هے

(۳۳) ایخداوندا مجھے اپنے فرایض کی راہ بتلا مین اوسے آخر تک یاد رکھونگا (۳۴) مجھکو فہم عطا کر اور مین تیری شریعت کو حفظ کرونگا ہان مین اوسے اپنے سارے دل سے یاد کر رکھونگا (۳۵) مجھے اپنے حکمونکے راستے مین چلا کہ میری خوشی اوسمین ہے (۳۶) میرے دل کو اپنی شہادتونکی طرف مایل کر نہ لالچ کی طرف (۳۷) میری آنکھونکو پھیر دے کہ باطل کو نہ دیکھین اور اپنی راہ مین مجھے زندگی بخش (۳۸) اپنے قول کو اپنے بندہ کے لیئے قایم رکھہ کیونکہ وہ تیرے خوف مین رہتا ہے (۳۹) اوس ملامت کو جس سے مین ڈرتا ہون مجھسے دفع کر کہ تیری عدالتین بھلی ہین (۴۰) دیکھہ کہ مین تیرے قواعد کا مشتاق ہون اپنی صداقت مین مجھے زندگی بخش +

ו واو

(۴۱) ایخداوندا اپنی رحمتونکو ہان اپنی نجات کو اپنے قول کے مطابق مجھہ تک آنے دے (۴۲) اور مین اونکے سبب سے اوسکو جو مجھے ملامت کرتا ہے جواب دونگا کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا ہے (۴۳) اور ایسا نہ کر کہ حق بات میرے مونہہ سے اصلاً نہ نکلے کہ تیرے حکمون پر میرا اعتماد ہے

(۴۴) مین تیری شریعت کو ہر وقت ابدالاباد تک حفظ کرتا رہونگا (۴۵) اور مین کشادہ جگہ مین چلتا پھرتا رہونگا کہ تیرے قواعد کو ڈھونڈتا ہون (۴۶) مین بادشاہون کے آگے بھی تیری شہادتون کا تذکرہ کرونگا اور شرمندہ نہونگا (۴۷) اور تیرے حکمون سے لذت اوٹھاؤنگا کہ مین اونہین دوست رکھتا ہون (۴۸) مین تیرے حکمون کی طرف جنسے مین محبت رکھتا ہون اپنے ہاتھ اوٹھاؤنگا اور تیرے فرایض کو سوچتا رہونگا۔

۲ زین

(۴۹) اپنے بندہ کی خاطر اپنے قول کو جسکا تو نے مجھے امیدوار کیا یاد فرما (۵۰) یہہ میرے دکھ مین میری تسلی ہے کہ تیرا سخن مجھے جان بخشتا ہے (۵۱) مغرورون نے مجھسے بہت ٹھٹھولیان کین لیکن مین نے تیری شریعت سے کنارہ نہ کیا (۵۲) ایخداوند مین نے تیرے قدیمی حکمونکو یاد رکھا سو تسلی پائی (۵۳) اون شریرون کے سبب جنہون نے تیری شریعت کو چھوڑدیا ہے حیرانی نے مجھے آپکڑا (۵۴) میرے مسافرخانہ مین تیرے احکام میرے گیت ہین (۵۵) ایخداوند مین نے تیرا نام رات کو یاد کیا ہے اور تیری شریعت کی محافظت کی ہے (۵۶) یہہ مجھکو اسلیے ہے کہ مین نے تیری سنتون پر عمل کیا +

ח خیت

(۵۷) ایخداوند تو میرا نجرا ہے مین نے تو کہا ہے کہ مین تیری باتو نکو
حفظ کرونگا (۵۸) مین اپنے سارے دل سے تیری دیدار کا طالب
ہون تو اپنے قول کے مطابق مجھپر رحم فرما (۵۹) مین نے اپنی راہونپر
غور کیا اور تیری شہادتونکی طرف قدم پھیرے (۶۰) مین نے فرطی کی
اور تیرے حکمونکے حفظ کرنے مین دیری نہ کی (۶۱) شریرونکے جا لمون نے
مجھے گھیرا پر مین نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا (۶۲) تیرے عدل کے
حکمونکے سبب مین آدہی رات کو اوٹھہکے تیری شکرگزاری کرونگا
(۶۳) مین اون سب کا ہمنشین ہون جو تجھسے ترسان ہین اور تیرے فرایض پر
عمل کرتے ہین (۶۴) ایخداوند زمین تیری رحمت سے معمور ہے
مجھے اپنے قواعد سکھلا +

ט ٹیت

(۶۵) ایخداوند تو نے اپنے سخن کے مطابق اپنے بندہ سے خوش سلوکی
کی ہے (۶۶) مجھکو عقل اور دانش سکھا کہ مین تیرے حکمون پر ایمان لایا ہون
(۶۷) مصیبت مین گرفتار ہونے سے پیشتر مین گمراہ تہا پر اب مین نے تیرے
سخن کو حفظ کیا ہے (۶۸) تو نیک ہے اور نیکی کرتا ہے مجھے اپنے قواعد سکھلا

(۶۹) مغروروں نے مجھپر جھوٹہ باندہا ہے پر مین تیرے فرایض کو اپنے
سارے دل سے حفظ کرونگا (۷۰) اونکا دل چربی کے مانند چکنا ہوگیا ہے
پر مین تیری شریعت سے محظوظ ہون (۷۱) بہلا ہوا کہ مین نے دُکھہ پایا
کہ مین تیرے قواعد کو سیکھونگا (۷۲) تیرے مونہہ کی شریعت میرے لیئے
ہزارون اشرفیون اور روپیون سے بہتر ہے +

٦ یود

(۷۳) تیرے ہاتھون نے مجھے بنایا اور مجھے ایجاد کیا مجھکو فہم عطا کر تاکہ مین
تیرے احکام سیکھون (۷۴) وے جو تجھسے ڈرتے ہین مجھے دیکھہ کے
خوش ہونگے کیونکہ مین نے تیرے سخن پر اعتماد رکہا (۷۵) ایخداوند مجھکو
یقین ہے کہ تیری عدالتین راست ہین اور تو نے امانت سے مجھکو دکھہ دیا
(۷۶) جیسا تو نے اپنے بندہ سے عہد کیا ہے ویسی مہربانی کر کے اپنی رحمت عام
مجھے تسلی دے (۷۷) تیری لطیف رحمتین میرے شامل حال ہوین تاکہ مین حیات
پاؤن کہ تیری شریعت میری خوشی ہے (۷۸) مغرورونکو رسوا کر کہ اونہون نے
بر عکسی سے بے سبب مجھسے بد سلوکی کی پر مین تیرے فرایض پر دہیان رکہونگا
(۷۹) ایسا ہو کہ وے جو تجھسے ڈرتے ہین اور وے جو تیری شہادتونکو جانتے ہین میری
طرف پھرین (۸۰) ایسا کر کہ تیرے قواعد پر عمل کرتے ہی میرا دل بے عیب رہے تاکہ مین رسوا نہوؤن

ک کف

(۸۱) میری جان تیری نجات کے شوق مین فنا ہوئی مین تیرے قول پر اعتماد رکھتا ہون (۸۲) میری آنکھین تیرے سخن کے انتظار مین یہہ کہتے ہوئے فنا ہوئین کہ تو مجھے تسلی دیگا (۸۳) مین تو اوس مشک کی مانند ہوا جو دھوئین مین دھری ہو پر تیرے قواعد کو مین بھول نجاتا (۸۴) تیرے بندہ کی عمر کتنی ہے تو کب اونکو سزا دیگا جو میرے پیچھے پڑے ہین (۸۵) اون مغروروں نے جو تیری شریعت کے پیرو نہین میرے لئے گڑھے کھودے ہین (۸۶) تیرے سارے حکم برحق ہین وے ناحق مجھکو ستاتے ہین تو میری کمک کر (۸۷) نزدیک ہے کہ وے مجھے زمین پر سے نابود کرین لیکن مین نے تیرے فرایض کو ترک نہین کیا (۸۸) اپنی رحمت سے مجھے زندگی بخش کہ مین تیرے مونہہ کی شہادت کو یاد رکھونگا۔

ل لامد

(۸۹) ایخداوند تیرا سخن آسمان پر سدا ثابت ہے (۹۰) تیری امانت پشت در پشت ہے تو نے زمین کو قیام بخشا اور وہ ٹھہر رہی (۹۱) وے تیرے حکم کے مطابق آج کے دن پایدار ہین کیونکہ سب تیرے خادم ہین (۹۲) اگر تیری شریعت میری خوشی نہوتی تو مین اپنی مصیبت مین ہلاک ہو جاتا (۹۳) مین تیرے فرایض کو کبھی فراموش نہ کرونگا کہ تو نے اونکے وسیلہ سے مجھے

حیات بخشتی ہے (۹۴) مین تیرا ہون مجھے بچالے کہ مین تیرے فرایض کا
طالب ہون (۹۵) شریر میری گھات مین لگے ہوئے ہین کہ مجھے ہلاک کرین
لیکن مین تیری شہادتون پر دہیان رکھتا ہون (۹۶) مین نے ہر ایک
کمال کی تمامی دیکھی لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہین —

מ میم

(۹۷) آہ مین تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہون میرا سوچ سارے دن
اوسی ہی مین ہے (۹۸) تُو نے اپنے حکمونکے وسیلہ سے مجھکو میرے دشمنونسے
زیادہ دانشمند کیا کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ ہین (۹۹) میری دانش اُون
سب کی سے جو مجھے تعلیم دیتے ہین زیادہ ہے کیونکہ مین تیری شہادتون کا
دہیان کرتا رہتا ہون (۱۰۰) مین بوڑہون سے زیادہ سمجھتا ہون کیونکہ مین نے
تیرے فرایض کو حفظ کیا ہے (۱۰۱) مین نے ہر ایک بُری روش سے اپنے
پاؤن باز رکہے تاکہ مین تیرے سخن کو حفظ کرون (۱۰۲) مین نے تیری
عدالتونسے سرتابی نہ کی کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دی ہے (۱۰۳) تیری باتین
مجھے کیا ہی میٹھی لگتی ہین بلکہ اوس شہد سے جو میرے مونہہ مین ہو زیادہ
شیرین ہے (۱۰۴) تیرے فرایض کے وسیلہ سے مین نے دانش پائی
سو ہر ایک جھوٹی راہ سے مین عداوت رکھتا ہون +

ن نون

(۱۰۵) تیرا سخن میرے پاؤن کے لیے چراغ اور میری راہ کی روشنی ہے (۱۰۶) مین نے قسم کہائی ہے اور مین اوسے پورا کرونگا کہ مین تیرے عدل کے حکمونکو حفظ کرونگا (۱۰۷) مجھپر بڑی مصیبت ہے ایخداوندا اپنے سخن کے مطابق مجھے جلا (۱۰۸) ایخداوند مہربانی فرماکے میرے مونہہ کے ہدیونکو قبول کر اور اپنی عدالتین مجھے سکھلا (۱۰۹) میری جان ہمیشہ میری ہتیلی پر ہے باوجود اوسکے مین نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا (۱۱۰) شریرون نے میرے لئے پھندا لگایا ہے پر مین تیرے فرایض سے کنارے نہوا (۱۱۱) مین نے ابدی میراث کی مانند تیری شہادتونکو لیلیا کیونکہ میرا دل اون سے مسرور ہے (۱۱۲) میرا دل اوسی پر مایل ہے کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک عمل کرون

س سامک

(۱۱۳) باطل خیالونسے مین بیزار ہون پر تیری شریعت سے محبت رکھتا ہون (۱۱۴) تو میرے چھپنے کا مکان اور میری سپر ہے مین تیرے سخن سے امید رکھتا ہون (۱۱۵) ای بدکارو میرے پاس سے دور ہو جاؤ کہ مین تو اپنے خدا کے حکمونکو حفظ کرونگا (۱۱۶) اپنے سخن کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ مین جی جاؤن اور میری امید کے لئے مجھے شرمندہ نہ کر (۱۱۷) مجھکو

تہا نبہ کہ مین سلامت رہون کہ مین ہمیشہ تیری سنتو نکو نگاہ رکہون گا
(۱۱۸) تو نے اون سب کو پامال کیا ہے جو تیری سنتو نسے بہٹک گئے کہ اونکا
فریب ایک جہونٹہ ہے (۱۱۹) تو نے زمین کے سب شریرونکو میل کے مانند
دور کیا سو مین تیری شہادتو نسے محبت رکہتا ہون (۱۲۰) میرا بدن تیرے
ڈر سے کانپتا ہے اور مین تیری عدالتو نسے ڈرتا ہون ۔

ע عین

(۱۲۱) مین نے عدل اور انصاف کیا ہے مجہے اونکے حوالے نکر جو مجہپر ظلم
کرتے ہین (۱۲۲) نیکی کے لئے اپنے بندہ کا ضامن ہو تاکہ مغرور لوگ مجہپر ظلم نکرین
(۱۲۳) میری آنکہین تیری نجات کے اور تیری صداقت کے سخن کے سبب فنا ہوگئین
(۱۲۴) اپنے بندہ سے اپنی رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجہکو اپنی سنتین سکہلا
(۱۲۵) مین تیرا بندہ ہون مجہکو فہم دے تاکہ مین تیری شہادتونکو پہچانون
(۱۲۶) خداوند کے کام کرنیکا وقت ہے کہ اُنہون نے تیری شریعت کو توڑا (۱۲۷)
مین اسلیئے تیرے حکمونکو سونے سے بلکہ چوکہے سونے سے زیادہ عزیز رکہتا ہون (۱۲۸)
اسلیئے مین تیرے سارے فرایض کو سب چیزونمین درست رکہتا ہون اور سب جہوٹی راہونکو دشمن رکہتا ہون

פ فے

(۱۲۹) تیری شہادتین حیرت افزا ہین اسلیئے میری جان نے اونہین حفظ کر رکہا ہے

(۱۳۰) تیرے کلام کا دخل روشنی بخشتا ہے وہ سادے سادے لوگونکو دانش عنایت کرتا ہے

(۱۳۱) مین نے اپنا مونہہ کہول دیا اور پڑا ہانپتا ہون کیونکہ مین تیرے حکمونکا مشتاق ہون

(۱۳۲) جسطرح تو اونپر توجہہ کرتا ہے جو تیرے نام سے محبت رکھتے مجھپر بھی کر اور مجھپر رحم کر

(۱۳۳) اپنے سخن سے میرے قدمونکو درست رکھہ اور کسی طرح کے گناہ کو مجھپر غالب ہونے نہ دے

(۱۳۴) آدمی کے ظلم سے مجھکو محفوظ رکھہ تاکہ مین تیرے فرایض کو حفظ کرون

(۱۳۵) اپنے بندہ کو اپنے چہرہ کی جلوہ گری دکھلا اور مجھے اپنی سُنتین سکھلا

(۱۳۶) پانی کی نہرین میری آنکھون سے بہتی ہین کیونکہ اونہون نے تیری شریعت کی محافظت نہین کی

צ صادے

(۱۳۷) ای خداوند تو صادق ہے اور تیری عدالتین واجبی ہین

(۱۳۸) تیری شہادتین جو تُو نے ثابت کی ہین سچی اور نہایت یقینی ہین

(۱۳۹) میری غیرت نے مجھے برباد کیا کیونکہ میرے دشمنون نے تیری باتونکو فراموش کیا ہے

(۱۴۰) تیرا کلام نہایت پاکیزہ ہے اسلئے تیرا بندہ اوس سے محبت رکھتا ہے

(۱۴۱) مین حقیر اور ذلیل ہون پر مین تیرے فرایض کو فراموش نہین کرتا

(۱۴۲) تیری صداقت ایک ابدی صداقت ہے اور تیری شریعت سچائی ہے

(۱۴۳) مصیبت اور آفت نے مجھے آلیا ہے لیکن تیرے احکام میری خوشی ہین

(۱۴۴) تیری شہادتونکی صداقت ابدی ہے مجھے فہم عطا کر تاکہ مین جی جاؤن

ף قوف

(۱۴۵) مین نے اپنے سارے دل سے نالہ کیا ہے ایخداوند میری سن مین تیری سنتونکو حفظ کرونگا

(۱۴۶) مین تجھسے فریاد کرتا ہون مجھے بچالے مین تیری شہادتونکو یاد رکھونگا

(۱۴۷) مین صبح پر سبقت کرتے ہوئے چلاتا ہون کہ مجھے تیرے سخن پر اعتماد ہے

(۱۴۸) میری آنکھین پہر وںکی راہ دیکھتی ہین تاکہ مین تیرے سخن کا دھیان رکھون

(۱۴۹) ایخداوندا اپنے لطف کے مطابق میری آواز سن اور اپنی عدالتونکے موافق مجھے زندگی بخش

(۱۵۰) وے جو زیان کاری پر کمر باندھتے متصل ہوئے وے تیری شریعت سے دور ہین

(۱۵۱) ای خداوند تو نزدیک ہے اور تیرے سارے احکام سچ ہین

(۱۵۲) مین نے تیری شہادتونکی بابت قدیم سے معلوم کیا کہ تو نے اونکی بنیاد کو ابدی قیام بخشا

٦ ریش

(۱۵۳) میری مصیبت پر نظر کر اور مجھے نجات دے کہ مین نے تیری شریعت کو فراموش نہین کیا

(۱۵۴) میرے حق کی حمایت کر اور مجھے نجات دے اپنے کلام کے مطابق مجھے زندگی بخش

(۱۵۵) نجات شریرونسے دور ہے کیونکہ وے تیری سنتون کو کھوجتے نہین

(۱۵۶) ایخداوند تیری لطیف رحمتین بہت ہین اپنی عدالتونکے مطابق مجھے زندہ کر

(۱۵۷) وے جو میرے پیچھے پڑے ہین اور وے جو میرے دشمن ہین بہت ہین لیکن مین تیری شہادتونکی راہ سے پھرے نہین جاتا

(۱۵۸) مین نے تقصیرواروںکو دیکھا اور دلگیر ہوا کیونکہ اونہون نے تیرے سخن کو حفظ نہین کیا

(۱۵۹) دیکھہ کہ مین تیرے فرایض کو کیسا ہی چاہتا ہون اے خداوند اپنے لطف کے مطابق مجھے جلا

(۱۶۰) ابتدا سے تیرا کلام سچا ہے اور تیری ساری عدالتین جو حق ہین ابدی و دایمی ہین۔

ש شین

(۱۶۱) سردارون نے بے سبب میرا پیچھا لیا ہے پر میرے دل مین تیرے کلام کا ڈر سمایا ہے

(۱۶۲) مین تیری باتون سے اوسکی مانند جسے بڑی لوٹ ملجاوے مسرور ہون

(۱۶۳) مین جھوٹ سے بیزار ہون اور نفرت رکھتا ہون پر تیری شریعت کو دوست رکھتا ہون

(۱۶۴) مین تیری صداقت کے حکمونکی بابت بہر روز ساتہ مرتبہ تیری ستایش کرتا ہون

(۱۶۵) اونکو بڑا چین ہے جو تیری شریعت کو دوست رکھتے ہین اونکو کسیطرح سے ٹھوکر نہین لگتی

(۱۶۶) اے خداوند مین تیری نجات کا امیدوار ہون اور مین تیرے حکمونکو عمل مین لایا

(۱۶۷) میری روح نے تیری شہادتونکو حفظ کیا ہے اور مین اونہین بشدت عزیز رکھتا ہون

(۱۶۸) مین نے تیرے فرایض اور تیری شہادتونکو حفظ کیا ہے کہ میری ساری راہین تیرے آگے ہین

ת تو

(۱۶۹) اے خداوند میرے نالہ کو اپنے حضور متصل آنے دے اور اپنے کلام کے مطابق مجھکو فہم عطا کر

(۱۷۰) میری دعا کو اپنے حضور حاضر ہونے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے نجات دے

(۱۷۱) میرے لبون سے تیری ستایش نکلے گی جب تو مجھے اپنی فرمانین سکہلاے

(۱۷۲) میری زبان تیرے کلام کا چرچا کرتی رہیگی کہ تیرے سارے احکام صداقت کے ہین

(۱۷۳) اپنے ہاتھ سے میری گمک کر کہ مین نے تیرے فرایض کو اختیار کیا ہے

(۱۷۴) ای خداوند مین تیری نجات کا مشتاق ہون اور تیری شریعت میری خورمی ہے

(۱۷۵) میری جان بخشی کر کہ وہ تیری ستایش کریگی اور تیری عدالتین میری گمک کرین

(۱۷۶) مین اُس بھیڑ کی مانند جو کھوئی جاے گم ہوا ہون اپنے بندہ کو ڈھونڈھ کہ مین نے تیرے حکمونکو فراموش نہین کیا +

ایک سو بیسوین زبور

داؤد دروغ کی بابت منت کرتا اوسکی دغاباز زبان کے سبب اوسے ملامت کرتا اور بُرے لوگون کی صحبت کے باعث شکایت کرتا +

(۱) اپنی پریشانی مین مین نے خداوند سے فریاد کی اور اوسنے میری سُنی

(۲) ای خداوند میری جان کو جھوٹھی لبون اور دغاباز زبان سے رہای دے

(۳) ای جھوٹھی زبان تجھے کیا دیا جاے گا اور تجھے کیا حاصل ہوگا

(۴) پہلوان کے تیز تیر اور رتمان کے جلتے ہوے انگارے

(۵) مجھپر واویلا ہے کہ مین مسک مین پردیسی ہون اور قدار کے خیمون مین رہتا ہون

(۶) میری روح اونکے ساتھ بہت رہی جو سلامتی کا کینہ رکھتے ہین

(۷) مین تو سلامتی کا آدمی ہون لیکن جب مین بات کرتا ہون تو وے جنگ کو تیار ہوتے ہین +

ایک سو اکیسوین زبور

اون دین دار وں کا امن وچین جو خدا پر حفاظت کے لیے تکیہ کرتے +

(۱) کیا مین آنکھہ اوٹھا کے پہاڑون پر نظر کرون کہانسے میری مدد اویگی
(۲) میری مدد خداوند سے ہے جسنے آسمان وزمین کو پیدا کیا
(۳) وہ تیرے پاؤنکو جنبش ہونے نہ دیگا وہ جو تیرا حافظ ہے نہ اونگہیگا
(۴) دیکھہ وہ جو اسرائیل کا حافظ ہے ہرگز نہ اونگہیگا اور نہ سوئے گا
(۵) خداوند تیرا حافظ ہے خداوند تیرے دہنے ہاتہ پر تیرا سائبان ہے
(۶) آفتاب سے دن کو اور مہتاب سے رات کو تجھے کچہ ضرر نہ پہنچیگا
(۷) خداوند ہر ایک بدی سے تجھے محفوظ رکہیگا وہ تیری جان کو محفوظ رکہیگا
(۸) خداوند تیرے جانے آنے مین اسوقت سے لیکے ابد تک حافظ رہیگا +

ایک سو بائیسوین زبور

داؤد اپنی خوشی جو کلیسیا کے سبب اوسکو ہوئی ظاہر کرتا اور اوسکی سلامتی کے لیے دعا مانگتا

(۱) مین مسرور ہوا جبوقت وے مجھے کہتے تہے آؤ خداوند کے گہر جاوین
(۲) ای یروسلم ہمارے پاؤن تیرے دروازون مین قایم ہوئین گے

(۳) اے یروسلم تو بنی ہے کہ باہم خوب پیوستہ شہر ہے
(۴) جسمین فرقہ بلکہ خداوند کے فرقہ اسرائیل کے عہدنامہ کو چڑہ جاتے ہین کہ خداوند کے نام کی ستایش کرین
(۵) کیونکہ اوسمین عدالت کے تخت داؤد کے خاندان کے تخت رکہے ہوئے ہین
(۶) یروسلم کی سلامتی کے لیے دعا مانگو وے جو تجہکو دوست رکہتے ہین کامیاب ہونگے
(۷) تیری چاردیواری مین سلامتی اور تیرے قصرون مین اقبال ہووے
(۸) مین اپنے بہائیون اور ہمسایونکے لیے اب کہتا ہون تجہمین سلامتی ہووے
(۹) خداوند اپنے خدا کے گہر کے لیے مین تیری خیریت کا طالب ہونگا

ایک سو تیئیسوین زبور

دین دار لوگ اپنا بہروسا خدا پر رکہتے ظاہر کرتے اور منت کرتے کہ استہزا سے رہائی پاوین

(۱) مین نے اپنی انکہہ تیری طرف اوٹہائی اے آسمان پر بیٹہنے والے
(۲) دیکہو جسطرح سے کہ غلام اپنے آقاؤن کے ہاتہ دیکہا کرتے ہین
اور لونڈی کی آنکہین اپنی بی بی کے ہاتہ تکتی رہتی ہین اسی طرح ہماری
آنکہہ خداوند اپنے خدا پر ہے جب تک کہ وہ ہمپر رحم فرماوے
(۳) اے خداوند ہمپر رحم فرما ہمپر رحم فرما کہ ہم استہزا سے خوب سیر ہوگئے
(۴) دولتمندونکے استہزا اور مغرورونکے تمسخر سے ہمارے نفس نہایت سیر ہوگئے

ایک چوبیسوین زبور

کلیسیہ خدا کی شکرگزاری کرتی ہے ایک معجزانہ رہائی کے سبب جو اوسکو ملی تھی +

(۱) اگر نہوتا کہ خداوند ہماری طرفداری کرتا تو اب اسرائیل کہتا (۲) اگر نہوتا کہ خداوند ہماری طرف ہوتا جسوقت کہ لوگون نے ہمپر چڑہائی کی (۳) تو وے ہمکو جیتا نگلجاتے جبکہ اونکا غضب ہمپر بھڑکا تھا (۴) ہم کبکے پانی مین غرق ہوجاتے دہارا ہماری جان پر گذر جاتی (۵) غرور والے پانی ہماری جان ہی پر گذر کرتے (۶) مبارک ہو خداوند جسنے ہمکو اونکے دانتونکا شکار نہونے دیا (۷) ہماری جان چڑیا کی طرح صیاد کے جال سے چھٹی کہ جال ٹوٹا اور ہم نکل بھاگے (۸) ہماری مدد خداوند کے نام سے ہے جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا +

ایک سو پچیسوین زبور

اوکی کیسی سلامتی ہے جو خدا پر توکل رکھتے ایک دعا کہ دین داردن پر برکت آوے اور شریرون پر آفتین

(۱) وے جنکا توکل خداوند پر ہے کوہ صیحون کے مانند ہین جو ٹل نہین سکتا اور ابد تک ثابت ہے (۲) جسطرح یروسلم کے آس پاس پہاڑ ہین اوسی طرح خداوند اسوقت سے لیکے ابد تک اپنے لوگونکو گھیرے ہوئے ہے (۳) شریرونکا

سونسا صادقونکے حصہ مین نہین پڑنے کا تا نہووے کہ صادق بدکاری کی
طرف اپنے ہاتہ بڑہاوین (۴) ایکداوند بہلونسے اور اُنسے جو سیدہے دل مین
بہلائی کر (۵) پروے جو اپنی کجرویون پر چلتے ہین خداوند اونکو بدکارونکے ساتہ
روانہ کریگا لیکن اسرائیل پر سلامتی ہووے ÷

ایک سو چہبیسوین زبور

کلیسیہ اپنی نادر رہائی کی جو قیدمین سے ہوئی تہی یادگاری کرکے دعا مانگتی کہ اُس ماجرے کے سب
نیک انجام ہون اور ایسونکے وقوع مین آنے کی ایمان کے زور سے پیش خبری کرتے ÷

(۱) خداوند نے جسوقت صیحونی اسیرونکو پہرایا اوسوقت ہم اونکے مانند تہے
جو خواب دیکہتے ہین (۲) اور اوسوقت ہمارے مونہہ ہنسی سے بہر گئے اور ہماری
زبان گانے سے سیر ہوئی تب غیر قومونکے درمیان یہہ چرچا تہا کہ خداوند نے
اُنسے بڑا سلوک کیا (۳) ہان خداوند نے ہمسے بڑے سلوک کئے ہم خوش ہوئے
(۴) ایکداوند ہمارے اسیرونکو پہیرلا جنوب مین کی نہرونکے مانند (۵) وے جو
آنسو سے بوتے ہین خوشی ہوکے درو کرین گے (۶) وہ جو باہر جاتا ہے
اور روتا ہوا بیش قیمت بیج لے چلتا ہے بے شبہہ خوشی کے ساتہ
اپنی پولیان ہمراہ لیکے پہر آویگا ÷

ایک سو ستائیسوین زبور

اون فوایدکی بابت جو خداکی برکت سے ملتے نیک فرزنداوس ہی کی بخشش ہین ۔

(۱) جبکہ خداوند ہی گہر نہ بناوے تو اوکی محنت جو اوسکی بنا کرتے ہین بیفائدہ ہے اگر خداوند ہی شہر کا نگہبان نہوتا تو پاسبان کی ہوشیاری عبث ہے (۲) تمہین فائدہ نہین جو تم سویرے اوٹھتے ہو اور رات تک ہی کام مین لگے رہتے ہو اور غم کی روٹیان کہاتے ہو یقینًا وہ اپنے محبوب کو خواب راحت بخشتا ہے (۳) دیکھو بیٹے خداوند کی بخشش ہین اور پیٹ کے پہل اوسکی طرف سے ایک اجر ہین (۴) جیسے پہلوان کے ہاتہ مین تیر ویسے ہی جوانی کے بیٹے ہین (۵) مبارک وہ مرد جسکا ترکش اُنسے معمور ہے وے پشیمان نہوین گے جبسوقت دروازہ پر دشمنونسے بات چیت کرین گے +

ایک سو اٹھائیسوین زبور

اون گوناگون برکتون کی بابت جو خداترسون پر نازل ہوتین +

(۱) مبارک ہے ہر ایک انسان جو خداوند سے ڈرتا ہے اور اوسکی راہون پر چلتا ہے (۲) کہ تو اپنے ہاتہو کی کمائی کہاویگا تو سعادتمند ہے

اور خیر تیرے ساتھ ہے (۳) تیری جورو اوس تاک کی مانند ہوگی جو میوہ سے لدی ہوئی تیرے گھر کے آس پاس ہے تیرے بچے تیرے دسترخوان کے گرد زیتون کے پودوں کی مانند ہونگے (۴) دیکھو وہ انسان جو خداوند سے ڈرتا ہے ایسا مبارک ہوگا (۵) خداوند صیحون مین سے تجھے برکت دیگا اور تو اپنی عمر بھر یروسلم کی کامیابی دیکھیگا (۴) یقیناً تو اپنے بچونکے بچے دیکھیگا اور سلامتی کو جو اسرائیل پر ہووے +

ایک سو اُنتیسوین زبور

راقم اسرائیل کو اوبھارتا کہ خدا کی ستایش کرے اسلئے کہ اوسنے اوسے بڑی مصیبتون سے چھوڑایا تہا کلیسہ کے دشمنون پر لعنت کیجاتی +

(۱) میری جوانی سے لیکے ابتک اُنہون نے اکثر مجھے ستایا ہے اسرائیل چاہیئے کہ اب کہے (۲) میری جوانی سے لیکے اب تک بارہا اُنہون نے مجھے دکھہ دیا پر وے مجھپر غالب نہوے (۳) جوتنے والون نے میری پیٹھپر حل جوتا اُنہون نے اپنی ریگہاریان لمبی کین (۴) خداوند صادق ہے اوسنے شریرونکی رسّیونکو کاٹ ڈالا (۵) وے سب جو صیحون سے بغض رکہتے ہین رسوا ہووین اور نہر میت کہادین (۶) وے چھتونکی گہاس کی مانند ہووین جو پیشتر اوس سے

کہ اوسکی روئیدگی کامل نہو خشک ہوجاتی ہے (۷) جس سے درو کرنیوالا
اپنی مٹھی نہین بھرتا اور جسے پولی باندھنے والا اپنے دامن مین نہین لیتا (۸)
اور وے جو اُدھر سے گذرتے ہین نہین کہتے کہ خداوند کی برکت تم پر ہو ہم خداوند کا
نام لیکے تمہارے لئے دعا کرتے ہین +

ایک سو تیسوین زبور

راقم زبور دعا مانگتے وقت اپنی امید ظاہر کرتا اور اُمید کرتے ہوئے اپنا صبر بھی دکھلاتا اسرائیل کو ادھار تا کہ وہ خدا پر بھروسا رکھے

(۱) اے خداوند مین گہراؤ نہین سے تیرے آگے فریاد کرتا ہون (۲) اے خداوند
میری آواز سُن اور میری دعا کی آواز پہ کان رکھہ (۳) اے یہوداہ اگر تو گناہ کا
حساب لینے لگے تو اے خداوند کون کھڑا رہ سکتا ہے (۴) پر تیرے پاس تو مغفرت ہے
تاکہ تیرا ڈر رکھین (۵) مین خداوند کے انتظار مین ہون میری جان اوسکے
انتظار مین ہے اور مجھے اوسکے سخن کا بھروسا ہے (۶) میری روح خداوند کا
انتظار اسقدر کرتی ہے کہ پاسبان اُتنے شوق سے صبح کے منتظر نہین ہوتے ہان
وے صبح کا اُتنا انتظار نہین کرتے (۷) اے اسرائیل خداوند پر توکل کر کہ
رحمت خداوند کے پاس ہے اور نجات کی فراوانی وہین ہے (۸) اور وہ ہی
اسرائیل کو اوسکی ساری بدکاریونکا فدیہ دیگا +

ایک سو اکتیسوین زبور

داؤد آپ کو فروتن ظاہر کرکے اسرائیل کو ادہار تاکہ خدا پر توکل رکہے +

(۱) ایخداوند میرے دل مین مگرائی نہین اور مین بلند نظر نہین ہون مین بڑے معاملون سے اور اون باتون سے جو میرے لئے نہایت حیرت افزا ہین کچہ کام نہین رکہتا (۲) مین نے سچ مچ عاجزی کی اور میرا دل اوس لڑکے کی مانند جسکا دودہ اوسکی مان نے چہوڑایا ہو غریب ہوا ہان میرا دل اُس لڑکے کا سا ہے جسکا دودہ چہوڑایا گیا ہو (۳) اسرائیل اسدم سے لیکے ابتک خداوند پر توکل کرے +

ایک سو بتیسوین زبور

داؤد دعا مانگتے وقت خدا کے حضور بیان کرتا کہ کیونکر اوسنے عہد کے صندوق کی حفاظت خدا ترسی کے ساتہ کی تہی اوسکی دعا صندوق اوٹہالیجانے کے وقت مین جو اوسنے کی خدا کے وعدونکا دوبارا بیان +

(۱) ایخداوند داؤد کو اور اوسکی ساری مشقتونکو یاد کر (۲) کیونکہ اوسنے خداوند کی قسم کہائی اور یعقوب کے توانا خدا کی نذر مانی (۳) یقیناً مین تو اپنے گہر کی چہت تلے نجاؤنگا اور نہ اپنے پلنگ پر چڑہون گا

(۴) مین نہ خواب کو اپنی آنکھو نمین جانے دونگا اور نہ نیند کو اپنی پلکو نمین
(۵) جب تک کہ خداوند کے لئے ایک مکان اور یعقوب کے توانا خدا کے لیئے
ایک مسکن نہ پاؤن (۶) دیکھو ہمنے اوسکی خبر افراتہہ مین سُنی اور ہمنے
وہ مکان جنگل کے میدانو نمین پایا (۷) ہم اوسکے مسکنو نمین جائینگے
اور ہم اوسکے پاؤن تلے کی چوکی کے برابر اوسکو سجدہ کرینگے (۸) اوٹھہ
اے خداوند اپنی آرام گاہ مین داخل ہو تُو اور تیری قوت کا صندوق (۹)
اپنے کاہنو کو صداقت کا لباس پہنا اور تیرے پاک لوگ خوشی سے
للکارین (۱۰) اپنے بندہ داؤد کی خاطر اپنا مونہہ اپنے مسیح سے مت موڑ
(۱۱) خداوند نے راستی سے داؤد کے لئے قسم کہائی جس سے وہ نہ پھیریگا
کہ مین تیرے پیٹ کے پھل مین سے تیرے لئے تیرے تخت پر بٹھلاونگا
(۱۲) اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میری شہادت کو جو مین اونہین بتاؤنگا
حفظ کرینگے تو اونکے لڑکے بھی تیرے تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے
(۱۳) کہ خداوند نے صیحون کو پسند فرمایا اور چاہا کہ وہ اوسکے لیئے مسکن ہو
(۱۴) یہہ میرے چین کا ابدی مکان ہے مین اوسمین بسونگا کیونکہ مین اوسکو
راغب ہوا (۱۵) مین اوسکے ذخیرہ مین بہت سی برکت دونگا مین اوسکے
مسکینو کو روٹی سے سیر کرونگا (۱۶) مین اوسکے کاہنو کو نجات کا

لباس پہناؤنگا اور اُسکے پاک لوگ خوشی سے چلائینگے (۱۷) وہان مین
ایسا کرونگا کہ داؤد کے سینگ سے ایک شاخ پھوٹیگی مین اپنے ممسوح کے لیئے
ایک چراغ ٹھہراؤنگا (۱۸) اور خجالت اوسکے دشمنونکا لباس کرونگا لیکن اوسکے اوپر اوسکی تاج دمکیگا

ایک سو تینتیسوین زبور

اوس فائدہ کی بابت جو مقدسون کو آپسمین صحبت رکھنے سے ہوتا۔

(۱) دیکھو کیا خوب اور کیا خوش آیند بات ہے کہ بھائی ایکا کرکے بود و باش کرین (۲)
یہہ اُس مہنگ مولے عطر کی مانند ہے جو سر پر ڈالا جاوے اور بہکے داڑہی پر بلکہ ہارون کی
داڑہی پر ہوکے اُسکے پیراہن کے دامن تک پہنچے (۳) اور حرمون کی شبنم کی مانند جو صیحون کے
پہاڑون پر گرے کہ وہان خداوند نے برکت اور حیات ابدی کی بابت حکم فرمایا +

ایک سو چونتیسوین زبور

راقم لوگون کو اوبھارتا کہ خدا کو مبارکباد کہین +

(۱) دیکھو اے خداوند کے سب بندو جو رات کو خداوند کے گھر مین کھڑے رہتے ہو
خداوند کو مبارکباد کہو (۲) مقدس مین اپنے ہاتھ اوٹھاؤ اور خداوند کو مبارکباد کہو
(۳) وہ خداوند جو آسمان اور زمین کا خالق ہے تجھے صیحون مین سے برکت بخشے +

ایک سو پینتیسوین زبور

راقم لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکی رحمت کے سبب پہراوسکی قدرت کے سبب
پہراوسکی عدالتونکے باعث بت واہیات سے خدا کو مبارک کہنا فرض ہے

(۱) خداوند کی ستایش کرو تم خداوند کے نام کی مدح کرو ایخداوند کے بندو
تم اوسکی ستایش کرو (۲) تم جو خداوند کے گھر مین ہمارے خدا کے گھر کی
بارگاہ مین کھڑے رہتے ہو (۳) خداوند کی ستایش کرو کیونکہ خداوند
نیک ہے اوسکے نام کی ستایش کے گیت گاؤ کہ یہ کام دلپسند ہے (۴)
کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے لیے پسند کیا اور اسرائیل کو اپنے خاص خزانہ کے لیے
(۵) مجھکو یقین ہے کہ خداوند بزرگ ہے اور ہمارا رب سارے معبودون پر مقدم ہے
(۶) جو کچھہ کہ خداوند نے چاہا اوسنے آسمان اور زمین اور دریاؤن اور ساری
گہری جگہون مین کیا (۷) بخارات زمین کی اطراف سے وہی اُٹھاتا ہے
اور بجلی مینہہ کے ساتھ بناتا ہے اور ہوا کو اوسکے مخزنون سے نکال لاتا ہے
(۸) اوسی نے مصر کے پہلوٹھے مارے کیا انسان کے کیا حیوان کے (۹)
اوسی نے اپنے عجایب غرایب کام ای مصر تجھمین فراعون اور اوسکے سارے خادمونکو
دکھلاے (۱۰) اوسی نے بڑے بڑے قبایل مارے اور زبردست بادشاہونکو

قتل کیا (۱۱) صیحون اموریونکا بادشاہ اور عوج بسن کا بادشاہ اور کنعان کے
سارے سلاطین (۱۲) اور اونکی زمین میراث مین عطا کی ہان اپنے اسرائیلی لوگونکو
میراث عطا کی (۱۳) ایخداوند تیرے نام کی بقا ابدی ہے، ایخداوند تیرا ذکر پشت در پشت
باقی رہیگا (۱۴) کہ خداوند اپنے لوگونکی عدالت کریگا اور اپنے بندون پر پھر متوجہ
ہوگا (۱۵) غیر قومونکے سارے بت سونا اور روپا اور آدمیونکی دستکاریان ہین
(۱۶) وے زبان رکھتے ہین پر بولتے نہین وے آنکھین رکھتے ہین
پر دیکھتے نہین (۱۷) وے کان رکھتے ہین پر سنتے نہین وے تو
مونہہ سے سانس بھی نہین لیتے (۱۸) وے جو اونکے بنانیوالے ہین
اون ہی کی مانند ہین اور ہر ایک جسے اونکا بھروسا ہے ایسا ہی ہے
(۱۹) ای اسرائیل کے گھرانے خداوند کو مبارکباد کہو ای ہارون کے
خاندان خداوند کو مبارکباد کہو (۲۰) ای لاوی کے دودمان
خداوند کو مبارکباد کہو ای تم جو خداوند سے ڈرتے ہو
خداوند کو مبارکباد کہو (۲۱) خداوند صیحون مین
مبارک ہے وہ یروسلم مین بستا ہے
خداوند کی ستایش
کرو +

ایک سو چھتیسویں زبور

راقم لوگونکو اوبہارتا کہ خدا کا شکر کرین اوسکی خاص رحمتون کے سبب * *

(۱) یارو خداوند کی شکرگزاری کرو کہ وہ بہلا ہے اور اوسکی رحمت ابدی ہے
(۲) اوسکا جو الاہونکا خدا ہے شکر کرو کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۳) اوسی کا
شکر کرو جو خداوندونکا خدا ہے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۴) اوسی کا جو اکیلا
بڑے عجایب کام کرتا ہے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۵) اوسی کا جسنے دانش سے
آسمان بنائے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۶) اوسی کا جسنے زمین کو پانیونکے
اوپر پہلایا کہ اُسکی رحمت ابدی ہے (۷) اوسی کا جسنے بڑے بڑے نیر بنائے
کہ اُسکی رحمت ابدی ہے (۸) آفتاب جسکا عمل دن کو ہے کہ اُسکی رحمت
ابدی ہے (۹) اور مہتاب اور ستارے جسکا عمل رات کو ہے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے (۱۰) اوسی کا
جسنے مصر کو اوسکے پہلوٹھون سمیت مارا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۱) اور اسرائیلیونکو
اونکے درمیان سے نکال لایا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۲) اپنے قوی ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے
کہ اُسکی رحمت ابدی ہے (۱۳) اوسی کا جسنے دریائے قلزم دو حصے کیے کہ
اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۴) اور اسرائیلیونکو اوسکے درمیان سے پار لیگیا
کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۵) اور فرعون کو اوسکے لشکر سمیت دریائے قلزم میں

غرق کیا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۶) اوسی کا جو بیابان مین اپنے لوگونکا رہنما ہوا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۷) اوسی کا جسنے بڑے بڑے بادشاہونکو قتل کیا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۸) اور نامور سلاطین کو جان سے مارا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۹) اموریونکے بادشاہ صیحون کو کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۲۰) اور بسن کے بادشاہ عوج کو کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۲۱) اور اونکی سرزمین کو میراث کر دیا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۲۲) اپنے بندہ اسرائیل کی میراث کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۲۳) اوسی کا جسنے ہمکو جب ہم پریشان حال تہے یاد فرمایا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۲۴) اور ہمکو ہمارے دشمنونسے نجات بخشی کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۲۵) اوسی کا جو ہر جاندار کو روزی دیتا ہے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے (۲۶) یا رو آسمان کے خدا کی شکرگزاری کرو کہ اوسکی رحمت ابدی ہے +

ایک سو سینتیسوین زبور

یہودیون کی وفاداری جب قید مین ہوئے بنی ادوم اور بابل پر لعنت کرتا + + +

(۱) بابل کی نہرون پر وہان ہم بیٹہے اور صیحون کو یاد کرکے روئے (۲) ہمنے اپنی بربطین بید کے درختونمین جو اوسکے بیچ مین تہے ٹانگ دین (۳) کیونکہ اونہونے جو ہمین اسیر کرکے لیگئے وہان ہمسے درخواست کی کہ ہم کچھ گاوین

اور وے جنہون نے ہمین خراب کیا چاہتے تہے کہ ہم اونکے لیئے تماشا
کرین یہہ کہکے صیحون کے گیتونمین سے ہمارے آگے ایک گیت گاؤ (۴)
ہائے اجنبیونکی سرزمین مین ہم کیونکر خداوند کے گیت گاوین (۵) ای یروسلم اگر
مین تجھکو بہول جاؤن تو میرا دہنا ہاتہ اپنا کام بہولے (۶) اگر مین تجھکو یاد نہین
کرتا اور اگر مین یروسلم کو اپنی اول خوشی سے زیادہ ترعزیز نہین جانتا تو میری
زبان تالو سے لگجاے (۷) ایخداوند بنی ادوم کا حال یاد کر جنہون نے یروسلم کی
مصیبت کے دن کہا اوسے برباد کرو اوسے بیخ و بن سے برباد کرو (۸) ای
بابل کی بیٹی جو خود برباد ہوا چاہتی مبارک وہ جو تجھسے اوس سلوک کا جو تو نے ہمسے
کیا انتقام لیوے (۹) مبارک وہ جو تیرے لڑکونکو پکڑکے پتہرون پر پٹک دوے +

ایک سو اٹہتیسوین زبور

داؤد خدا کی ستایش کرتا کہ اوسکا کلام حق تہا وہ آگے سے خبر دیتا کہ زمین کے سلاطین خدا کی ثنا
کرینگے وہ اپنا اعتقاد جو خدا پر رکہتا تہا ظاہر کرتا + + +

(۱) مین اپنے سارے دل سے تیری ستایش کرونگا الاہونکے آگے مین تیری
ثنا خوانی کرونگا (۲) مین تیری مقدس ہیکل کی طرف سجدہ کرونگا اور تیرے نام کی
ستایش کرونگا تیری رحمت کے سبب اور تیری سچای کے سبب کہ تو نے اپنے قول کو

اپنے نام سے زیادہ بڑا کیا (۳) جسدن میں نے تیرے آگے فریاد کی تو نے
میری سُنی اور میری روح کو توانائی دیکے قوی کیا (۴) ایخداوند زمین کے
سب بادشاہ تیرے مونہہ کا کلام سُنکے تیری ستایش کرینگے (۵) ہاں وے خداوند کی
راہونکے گیت گائینگے کہ خداوند کا جلال بڑا ہے (۶) اگرچہ خداوند بلند ہے
لیکن وہ پستون پر توجہہ کرتا ہے پر مغرور ونکو دور سے پہچانتا ہے (۷) ہر چند میں
آفتونکے درمیان چلتا پھرتا ہون پر تو مجھے نجات دیگا تو میرے قاہر دشمنو پر
اپنا ہاتہ بڑہائے گا اور تیرا دہنا ہاتہ مجھے بچائے گا (۸) خداوند میرے لیے
کام کو کامل کریگا ایخداوند تیری رحمت ابدی ہے جنہین تو نے اپنے
ہاتہونسے بنایا ہے اونہین ترک مت کر +

ایک سو اُنتالیسوین زبور

داؤد خدا کی ستایش کرتا اس لحاظ سے کہ وہ ہمہ دان ہے اور اوسکی رحمتین بے پایان وہ شریرونکو دیکھ لیتا
وہ دعا مانگتا کہ خلوص دلی اوسکی ہو جاوے + +

(۱) ایخداوند تو مجھے جانچتا اور پہچانتا ہے (۲) تو میرا بیٹہنا اور میرا اُٹہنا
جانتا ہے تو میرے خیال کو دور سے دریافت کرتا ہے (۳) تو میری راہ اور میری
خوابگاہ کو خوب پہچان لیتا ہے اور میری ساری روشون سے واقفیت رکہتا ہے

(۴) کہ دیکھہ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہین کہ جسے تو اے خداوند بالکل
نہین جانتا ہے (۵) تو آگے پیچھے میرا گھیرنے والا ہے اور تو نے اپنا ہاتھ
مجھپر رکھا ہے (۶) ایسا عرفان میرے لئے نہایت حیرت افزا ہے یہہ بلند ہے
مین اوسے نہین پا سکتا (۷) تیری روح سے مین کدہر جاؤن اور تیری
حضوری سے مین کہان بھاگون (۸) اگر مین آسمان کے اوپر چڑہ جاؤن تو تو وہان ہے
اگر مین پاتال مین اپنا بستر بچھاؤن تو دیکھہ تو وہان بھی ہے، (۹) اگر صبح کے پر میرے
ہو دین اور مین اوڑ کے دریا کی انتہا مین جا رہون (۱۰) تو وہان بھی تیرا ہاتھ
مجھے پہنچیگا اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا (۱۱) اگر مین کہون کہ مین اندھیرے مین
چھپ جاؤنگا تو رات میرے گرد روشنی ہو جائیگی (۱۲) یقیناً تاریکی تجھسے چھپا
نہین سکتی پر رات دن کی مانند روشن ہے تاریکی اور روشنی دونون یکسان
(۱۳) کہ تو نے میرے گردہ کو بنایا میری ماں کے پیٹ مین تو نے میرے گرد احاطہ کیا
(۱۴) مین تیری ستایش ہی کرتا ہونگا کیونکہ مین عجیب و غریب بنا ہون تیرے کام
حیرت افزا ہین اسکا میرے جی کو بڑا یقین ہے (۱۵) جبکہ مین پردہ مین بنایا جاتا تہا
اور زمین کے اسفل مین منقوش ہوتا تھا تو میری ماہیت تجھسے چھپی نہ تہی (۱۶) تیری
آنکھون نے میرے مادہ کو بے ترتیب دیکھا اور تیرے دفتر مین سب لکھا ہوا تہا کہ
کون عضو کس دن بنے گا جب ہنوز انمین سے کوئی نتہا (۱۷) بار خدایا تیری تدبیرین

میرے حق مین کیا ہی قیمتی ہین اونکے عدد کیا ہی بہت ہین (۱۸) مین اونہین کیا گنون وے تو
شمار مین ریت سے زیادہ ہین جب مین جاگا مین نے آپکو تیرے ساتھ پایا ہے (۱۹)
ایخداوند تو یقیناً شریرونکو قتل کریگا پس ای خونیو میرے پاس سے دور ہو جاؤ (۲۰)
کیونکہ وے تیرے مخالف ہوکے شرارت کی باتین کرتے ہین تیرے دشمن تو
تیرا نام عبث لیتے ہین (۲۱) ایخداوند کیا مین اونکا کینہ نہین رکھتا جو تیرا کینہ
رکھتے ہین کیا مین اونسے جو تیرے مخالف ہوکے اوٹھتے ہین بیزار نہین (۲۲)
مین شدت سے اونکا کینہ رکھتا ہون مین اونہین اپنے دشمنونمین گنتا ہون (۲۳)
بار خدایا مجھے آزما اور میرے دل کو جان مجھے تاڑ اور میرے اندیشونکو پہچان (۲۴)
دیکھہ مجھمین کسی طرح کی خباثت ہے کہ نہین اور مجھکو ابدی راہ مین چلا۔

ایک سو چالیسوین زبور

داؤد دعا مانگتا کہ ساؤل اور دویگ کے ہاتھون سے بچ جاوے وہ چاہتا
کہ اونکو سزا ملے خدا پر توکل رکھنے سے خاطرجمعی پاتا۔

(۱) ای خداوند خبیث انسان سے مجھکو نجات دے ستمگر آدمی سے مجھے بچا رکھہ
(۲) کہ وے اپنے دلونمین برے اندیشے کرتے ہین وے جمع ہوکے سدا جنگ پر
مستعد ہین (۳) سانپوکی مانند وے اپنی زبانین تیز کرتے اونکے ہونٹھونمین

افعی کا زہر ہے سلاہ (۴) ایخداوند شریرونکے ہاتہ سے مجہے بچا ستمگر انسانونسے
مجہے محفوظ رکہہ کہ اونکا ارادہ ہے کہ میری روشنونکو پامال کرین (۵) مغروروں نے
چہپکے میرے لئے پہندا اور رسیان تیار کین ہین اونہون نے راہ گذر مین جال
بچہایا ہے صیادون نے میرے لیے دام لگائے ہین سلاہ (۶) مین نے خداوند سے
کہا تو میرا خدا ہے ایخداوند میری مناجات کی آواز سُن (۷) ای یہوداخداوند
ای میری نجات کے زور جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایہ کیا (۸) ایخداوند
خبیث کا مطلب پورا مت کر اوسکے برے منصوبونکو قوت مت بخش کہ وے
سر نہ اوٹہاوین سلاہ (۹) اور جنہون نے مجہے چاردنطرف سے گہیر لیا ہے
ایسا کر کہ اونکے ہونٹہونکی زیانکاری اونہین کے سرون پر پڑے (۱۰) اونپر
انگارے برسا اونہین آگ مین جہونک اور گڑہون مین ڈال دے
کہ وے پہر اوٹہ نہ سکین (۱۱) بدزبان کو زمین پر قایم رہنے
نہ دے چاہیے کہ ستمگر انسان ستم ہی کا شکار ہوکے نابود
ہوجاوے (۱۲) مجہکو یقین ہے کہ خداوند مظلومون کی حمایت
کرے گا اور مسکینون کی داد دے گا (۱۳) فی الحقیقت صادق
لوگ تیرا نام لے کے شکرگزاری کرین گے اور وے جو
سچے ہین تیرے حضور مین بسین گے ✣

ایک سو اکتالیسوین زبور

داؤد دعا مانگتا کہ اوسکی عرض منظور ہووے کہ اوسکا دل سچا ہو اور اوسکی جان سارے پھندون سے بچائی رہے

(۱) ایخداوند مین تجھسے فریاد کرتا ہون میری طرف جلد ہو دعا مانگنے کے وقت میری آواز پر کان دھر (۲) کہ میری دعا تیرے حضور خوشبوی کی طرح اور پر جاوے اور اپنے ہاتھ اوٹھانا شام کی قربانی کی مانند ہو (۳) ایخداوند میرے مونہہ پر نگہبان بٹھلا میرے ہونٹھون کے دروازونکی دربانی کر (۴) میرے دل کو کسی بری بات کی طرف مائل ہونے نہ دے تاکہ وہ بدکارونمن شامل ہوکے بدکاری نکرے اور مجھے اونکے مزہ دار کھانونمین سے کچھ کھانے نہ دے (۵) صادق لوگ مہربانی سے مجھکو مارین اور مجھے تنبیہ دین یہہ میرے لئے ایک نفیس عطر ہوگا جس سے میرا سر نہ ٹوٹے گا کہ مین اونکی مصیبتونکے وقت دعا مانگتا ہون (۶) جسوقت اونکے حاکم سنگی جگہون پر رخصت کیے گئے تب اونہون نے میری باتین سُنین کہ وے میٹھی تہین (۷) ہماری ہڈیان قبر کے مونہہ مین یون بکھر گئین جیسے لکڑی کی چھپٹیان چیرنے والے سے زمین پر بکھرتی ہین (۸) لیکن ای خداوند خداوند میری آنکھین تیری طرف ہین میرا توکل تجھپر ہے تو میری روح کو تنہا مت چھوڑ (۹) مجھکو اُس دام سے بچا جو اُنہون نے میرے لیے بچھایا اور بدکارونکے ڈھکون سے

(۱۰) خبیثونکو اونہن کے دام مین پہنسادے جسوقت کہ مین بہاگ نکلون +

ایک سو بیالیسوین زبور

داؤد اوزار کرتا کہ اوسکی ساری مصیبتون کے درمیان اوسکی تسلی خدا کے نام لینے اور منت کرنے سے ہوتی تہی

(۱) مین نے خداوند کے آگے اپنی آواز بلند کی مین نے اپنی آواز ہی سے خداوند سے دعا مانگی (۲) مین نے اپنی شکایت اوسکے حضور مین کی اور اپنا درد اوسکے آگے بیان کیا (۳) جسوقت میرا جی اوداس ہوگیا تب تو میری روش جانتا تہا جس راہ کہ مین چلتا ہون اونہون نے چہپکے اوسمین میرے لیے پہندا لگایا ہے (۴) مین نے اپنے دہنے ہاتہ نگاہ کی اور دیکہا پر کوئی نہا جو مجہے پہچانتا ہو مجہے کہین پناہ نرہی کوئی میری جان پر توجہہ نہین کرتا (۵) ایخداوند مین تیرے آگے چلایا اور مین نے کہا تو میری پناہ ہے اور زندگی کے ملک مین میرا بخرا تو ہے (۶) میری فریاد رسی کر کیونکہ مین بہت پست ہوگیا ہون مجہکو اونسے جو میرے پیچہے پڑے ہین نجات دے کہ وے مجہسے زور آور ہین (۷) میری روح کو قید سے رہائی بخش تاکہ مین تیرے نام کی ستایش کرون سارے صادق مجہے گہیر لینگے کیونکہ تو مجہپر احسان کریگا +

ایک سو تینتالیسوین زبور

داؤد منت کرتا کہ خدا مدد سے اوسکا انصاف کرے اپنے غموں کے باعث شکایت کرتا اپنا ایمان بڑہاتا دہیان کرتے اور دعا مانگنے سے وہ فضل مانگتا پھر رہائی مانگتا پھر یہ چاہتا کہ آپ مقدس کیا جاوے اور کہ اوسکے دشمن ہلاک کیے جاویں

(۱) الیخداوند میری دعا سن میری منتون پر کان رکھہ اپنی سچائی سے اور اپنی صداقت سے میرا جواب دے (۲) اور اپنے بندہ کو اپنے ساتھ عدالت مین نہ لا کیونکہ کوئی انسان جاندار تیرے حضور بے گناہ ٹھہر نہین سکتا (۳) کہ دشمن میری جان کے پیچھے پڑا ہے اوسنے میری زندگی کو خاک پر پایمال کیا اوسنے مجھکو اونکی مانند جو مدت سے مر گئے ہین تاریکی مین بٹھایا ہے (۴) اسلیئے میرا جی اوداس ہوگیا ہے میرا دل میرے بیچ مین اوجڑ گیا ہے (۵) مین اگلے دنونکو یاد کرتا ہون مین تیرے سارے کامونکو سوچتا ہون مین تیری دستکاری کو غور سے دیکھتا ہون (۶) مین اپنے ہاتھ تیری طرف بڑہاتا ہون میری روح خشک زمین کی مانند تیری پیاسی ہے صلاح (۷) ای خداوند جلد میری سن روح نکلنے ہی پر ہے مجھسے مونہہ نہ موڑ نہین تو مین اونکی مانند ہو جاونگا جو گڑہے مین گرتے ہین (۸) مجھکو صبح کے وقت اپنے خاص لطف کی آواز سنا کیونکہ میرا توکل تجھپر ہے اپنی راہ مجھے بتا کہ مین اوسمین چلون کیونکہ مین اپنی روح کو

تیری طرف اوٹھاتا ہون (۹) ایخداوند مجھکو میرے دشمنونسے نجات دے
کہ مین تیرے پاس پناہ لیتا ہون (۱۰) مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا کیونکہ
تو ہی میرا خدا ہے تیری نیک روح مجھے راستی کے ملک مین لے پہنچاوے
(۱۱) ایخداوند مجھکو اپنے نام کے لیئے زندہ کر اپنی صداقت کے لئے
میری جان مصیبت سے چھوڑا (۱۲) اور اپنی رحمت سے میرے دشمنونکو فنا کر
اور اون سب کو جو میرے جی کو دکھہ دیتے ہین نابود کر کہ مین تیرا بندہ ہون +

ایک سو چوالیسوین زبور

داؤد خدا کو مبارک کہتا کہ اوسنے اوسپر اور بنی آدم پر رحم کیا تہا وہ خدا سے دعا مانگتا کہ اوسکو اپنی قدرت سے دشمنونکے ہاتہ سے
چھوڑاوے وہ خدا سے اقرار کرتا کہ مین تیری ستایش کرونگا وہ منت کرتا کہ ساری رعیت کی خوشحالی ہو +

(۱) خداوند میری چٹان مبارک ہو جسنے میرے ہاتہونکو جنگ کرنا اور میری انگلیونکو لڑنا
سکہلایا (۲) میرا رحم کرنے والا اور میرا گڈہ میرا اونچا برج اور میرا نجات دینے
والا میری سپر جسپر میرا توکل ہے اور جو میرے تلے لوگونکو مغلوب کرتا ہے (۳)
ایخداوند انسان کیا ہے کہ تو اوسے یاد فرماوے اور ابن آدم کون ہے جو
تو اوسے شمار کرے (۴) انسان تو بخار کی مانند ہے اور اوسکی زندگی
ایک گذرتے ہوئے سایہ کی مانند (۵) ایخداوند اپنے آسمانونکو جہکا

اور اوترا آپہاڑ دنکو چھوکدے دہوان ہوکے اور جاوین (۶) بجلی گرا اور
اونہین تتر بتر کر اپنے تیر چلا اور اونہین قتل کر (۷) اوپر سے اپنے ہاتھ پھیلا
اور مجھے رہائی دے مجھے بہت پانیون سے اور اجنبی قوم کے ہاتھ سے چھوڑا لے
(۸) کہ اُنہونکے مونہہ سے واہی باتین نکلتی ہین اور اونکا دہنا ہاتھ جہوٹھ کا
دہنا ہاتھ ہے (۹) ای خدا مین تیرے لئے ایک نیا گیت گاؤن گا
ای خدا مین دس تار کی بین بجا کے تیری ثنا خوانی کرونگا (۱۰) تو ہی ہے
جو شاہونکو فتح بخشتا ہے اور اپنے بندہ داؤد کو بری تیغ سے بچاتا ہے (۱۱)
مجھکو اجنبی اولاد کے ہاتھون سے رہائی دے اور نجات بخش جنہونکے
مونہہ سے واہی کلام نکلتا ہے اور جنہونکا دہنا ہاتھ جہوٹھ کا دہنا ہاتھ ہے
(۱۲) تاکہ ہمارے بیٹے پودہونکی مانند جوانی مین بڑہین اور ہماری بیٹیان
زاویہ کی سی خوش تراش صورتین بلکہ محل کی سی شکلین ہوویں (۱۳) تاکہ
ہمارے مخزن مالامال ہوویں اور اونمین سے ہر ایک قسم کے ذخیرے کثرت سے
نکالین اور ہماری بھیڑین ہزارون لاکھون ہماری گلیونمین جنین (۱۴) اور
ہمارے بیل بوجھ اُٹھانے کے لئے مضبوط ہون اور کہ ٹوٹ پڑنے کی نوبت
نہووے اور نہ نکل بھاگنے کی اور کہ ہمارے بازارونمین کسی طرح کی نالش نہو (۱۵)
خوشحال ہے وہ گروہ جسکا یہہ رنگ ہو خوشحال ہے، وہ گروہ جسکا خدا خداوند ہے

ایک سو پینتالیسوین زبور

داؤد خدا کی حمد کرتا اور اسکے نام کے سبب اور اسکی مہربانی کے سبب اور اسکے انتظام کے باعث اور اوسکی نجات دینے والی رحمت کے واسطے

(۱) ایخدا میرے بادشاہ مین تیری بڑائی کرونگا اور مین ابدالاباد تیرے نام کو مبارک کہونگا (۲) مین ہر روز تجھے مبارک کہونگا اور مین ابدالاباد تیرے نام کی ستایش کرون گا (۳) خداوند بزرگ ہے اور وہ نہایت ستایش کے لایق ہے اور اُسکی بزرگی تحقیق کرنے سے باہر ہے (۴) ہر ایک پشت دوسری پشت سے تیرے کاموںکی ستایش کریگی اور تیری نادر صنعتوںکا بیان کریگی (۵) مین تیری جناب کی جلیل عزت مین اور تیرے حیرت افزا کاموںمین دھیان کرونگا (۶) لوگ تیرے ہولناک کاموںکا چرچا کرین گے اور مین تیری بزرگی کا اقرار کرونگا (۷) وے تیرے بڑے احسان کا بہت سا ذکر کرینگے اور تیری صداقت کے گیت گائین گے (۸) خداوند مہربان اور سراسر لطف ہے غصہ کرنے مین دھیمان اور شدت سے رحیم ہے (۹) خداوند سبکے لیے بھلا ہے اور اُسکی لطیف رحمتین اوسکی ساری خلقت پر ہین (۱۰) ایخداوند تیری ساری دستکاریان تیری ثناخوانی کرتی ہین اور تیرے مقدس لوگ تجھے مبارکباد کہینگے (۱۱) وے تیری سلطنت کے جلال کا بیان کرین گے اور تیری قدرت کا چرچا کرینگے (۱۲) تاکہ آدمی زاد دن پر اوسکی

بزرگیان اور اوسکی سلطنت کی جلیل شوکتین ظاہر ہوین (۱۳) تیری بادشاہت ابدی بادشاہت ہے
اور تیری حکومت پشت در پشت قایم رہتی (۱۴) خداوند اون سب کو جو گرتے ہین
تہامتا ہے اور اُن سب کو جو نہوڑ گئے ہین اُٹہا کہڑا کرتا ہے (۱۵) سب کی آنکہین
تجہپر لگی ہین تو اونہین وقت پر روزی دیتا ہے (۱۶) تو اپنی مُٹّہی کہولتا ہے اور
ہر ایک جاندار کا پیٹ بہرتا ہے (۱۷) خداوند اپنی ساری راہون مین صادق ہے اور
اپنے سب کامون مین رحیم ہے (۱۸) خداوند اون سب سے جو اوسکا نام لیتے ہین
نزدیک ہے اون سب سے جو سچائی سے اوسکا نام لیتے ہین (۱۹) وہ اون لوگون کی
مراد جو اوس سے ڈرتے ہین پوری کریگا وہ ہی اونکی فریاد سُنے گا اور اونہین
بچائیگا (۲۰) خداوند اون سب کی جو اس سے محبت رکہتے ہین حفاظت کرتا ہے
لیکن سارے خبیثون کو نابود کریگا (۲۱) میرا مونہہ خداوند کی ستایش کریگا ہان ہر ایک بشر
ابدالاباد اوسکے مقدس نام کی ستایش کیا کرے ٭

ایک سو چہیالیسوین زبور

راقم زبور منت مانتا کہ مین سدا خدا کی ستایش کرونگا وہ نصیحت دیتا کہ کوئی آدمی انسان پر تکیہ نکرے
خدا کی قدرت اور عدالت اور رحمت اور بادشاہی ایسی ہے کہ وہ اکیلا اس لایق ہے کہ سب لوگ اوسپر بہروسا رکہین۔

(۱) خداوند کی ستایش کرو ای میری جان خداوند کی ستایش کر (۲)

مین جب تک جیتا رہونگا خداوند کی ستایش کرونگا مین جب تک ہون خداوند کی ثناخوانی کرونگا (۳) رئیسون پر اور آدمی زادہ پر توکل نکرو کہ اونمین نجات دینے کی طاقت نہین (۴) اوسکا دم نکلجاتا ہے وہ اپنی مانٹی مین پھر جاتا ہے اوسی دن اوسکے سارے منصوبے فنا ہوجاتے ہین (۵) خوشحال ہے وہ جسکا چارہ گر یعقوب کا خدا ہے اور جسکا توکل خداوند اوسکے خدا پر ہے (۶) جسنے آسمان بنایا اور زمین اور دریا اور سب جو کچھ اونمین ہے جو ہمیشہ اپنی سچائی کو یاد رکھتا ہے (۷) جو مظلومونکا انصاف کرتا ہے اور بھوکھونکو کھلاتا ہے خداوند اسیرونکو چھوڑاتا ہے (۸) خداوند اندھونکی آنکھین کھول دیتا ہے خداوند اونھین جو جھک گئے ہین سیدھا کھڑا کرتا ہے خداوند صادقونکو عزیز رکھتا ہے (۹) خداوند پردیسیونکا نگاہ دار ہے وہ یتیمون اور بیوونکی اعانت کرتا ہے لیکن شریرونکی راہ کو اونچا نیچا کرتا ہے (۱۰) خداوند ابد تک تسلط کریگا ای صیون تیرا خدا پشت بپشت خداوند کی ستایش کرو

ایک سو سینتالیسوین زبور

سبی لوگونکو اوبھارتا کہ خدا کی ثنا کرین اسلیئے کہ وہ کلیسیہ کا نگاہ دار کرتا ہے اور اوسکی قدرت اور اوسکی رحمت کے سبب سے اوسکے انتظام کے باعث سے اون برکتون کے لیئے جو بادشاہت پر نازل ہوئین تین پھر اوس اختیار کے واسطے جسے ہوا پر اور بدیسیون پر رکھتا اور پھر اون قوانین کے لیئے جو کلیسیہ کو عنایات ہوئے تھے +

(۱) خداوند کی ستایش کرو کہ ہمارے خدا کی ثناخوانی کرنا بھلا اور دلپسند ہے اوسکی

ستایش کرنا شایستہ ہے (۲) خداوند یروسلم کو تعمیر کرتا ہے وہ اسرائیلی
بکھرے ہوؤنکو فراہم کرتا ہے (۳) وہ شکستہ دلونکا علاج کرتا ہے وہ اونکے
زخمونکو باندہتا ہے (۴) وہ ستارونکا شمار بتلاتا ہے اور اونکا جدا جدا نام رکہتا ہے (۵)
ہمارا خداوند بزرگ ہے اور بڑا قادر ہے اوسکا فہم بے انتہا ہے (۶) خداوند
حلیمونکو سرفراز کرتا ہے پر خبیثونکو زمین پر پٹک دیتا ہے (۷) خداوند کی شکرگزاری کے
گیت گاؤ بربط بجاکے ہمارے خدا کی ستایش کرو (۸) جو آسمان پر بدلیونکا پردہ ڈالتا ہے
جو زمین کے لئے مینہہ تیار کرتا ہے جو پہاڑون پر گہاس اُگاتا ہے (۹) جو بہیمونکو
اور وحشی کوّون کے بچونکو جو اُس سے مانگتے ہین روزی پہنچاتا ہے (۱۰) اوسکو گہوڑے کے
زور سے خوشی نہین اور مرد کی پنڈلیون سے رضا نہین (۱۱) خداوند کو اُنسے
جو اُس سے ڈرتے ہین اور اُنسے جو اوسکی رحمت کے امیدوار ہین رضا ہے (۱۲)
ای یروسلم خداوند کی ستایش کر ای صیحون اپنے خدا کی ستایش کر (۱۳)
کیونکہ اُسنے تیرے دروازونکے ارگلونکو مضبوط بخشی اور تجہمین تیرے بچونکو
برکت دی (۱۴) اوسنے تیری نواحی مین امن بخشا اور تجہے ستہرے گیہون سے
مالامال کیا (۱۵) وہ اپنا حکم زمین پر بہیجتا ہے اوسکا کلام نہایت تیزرو ہے (۱۶)
وہ برف اونی مانند دیتا ہے وہ پالا جو راکہہ کی مانند ہے بکہیرتا ہے (۱۷) وہ اپنے یخ کو
لقمونکی مانند بہیجتا ہے اوسکی ٹہنڈ کی برداشت کون کرسکتا ہے (۱۸) وہ اپنا

حکم بھیجتا ہے اور اوسے گلا دیتا ہے وہ اپنی ہوا چلاتا ہے اور پانیو نکو روانی
بخشتا ہے (۱۹) وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپنی سنتین اور اپنی عدالتین
اسرائیل پر ظاہر کرتا ہے (۲۰) اوسنے کسی قوم سے ایسا سلوک نہین کیا
اور نہ اُنہون نے اوسکی عدالتو نکو پہچانا خداوند کی ستایش کرو +

ایک سو اٹھتالیسوین زبور

راقم زبور نصیحت دیتا کہ سب آسمانی موجودات اور زمین والے اور خاص کر کے سب حیوان ناطق خدا کی ستایش کرین

(۱) خداوند کی ستایش کرو افلاک پر سے خداوند کی ستایش کرو بلندیون
پر سے اوسکی ستایش کرو (۲) ای اوسکے سب فرشتو اوسکی ستایش کرو
ای اوسکے سب لشکرو اوسکی ستایش کرو (۳) ای سورج اور ای چاند
اوسکی ستایش کرو ای روشن ستارو تم سب اوسکی ستایش کرو (۴)
ای آسمانو نکے آسمانو اور ای پانیو جو آسمان کے اوپر ہو اوسکی ستایش کرو (۵)
وے خداوند کے نام کی ستایش کرین کہ اوسنے حکم دیا اور وے سب موجود
ہو گئے (۶) اوسنے اونکو ابدی پایداری بخشی اوسنے ایک تقدیر مقرر کی
جو ٹل نہین سکتی (۷) ای تنینو اور ای گہرا پو زمین پر سے اوسکی ستایش کرو
(۸) آگ اور اولے برف اور بخار اور زور کی آندہی جو اوسکے حکم کو بجا لاتے ہین

(۹) پہاڑ اور سارے ٹیلے میوہ دار درخت اور سارے سرو (۱۰) بہیمین اور سارے مواشی اور کیڑے مکوڑے اور پرندے (۱۱) شاہان زمین اور ساری گروہین امرا اور زمین کے سارے فرمانروا (۱۲) جوان و کنواریان بھی بوڑھے بچون سمیت (۱۳) وے خداوند کے نام کی ستایش کرین کہ اوسکا نام اکیلا عالی شان ہے اوسکا جلال زمین اور آسمان پر مقدم ہے (۱۴) وہ ہی اپنے لوگونکے سینگ کو بلند کرتا ہے یہہ اوسکے پاک لوگونکی بنی اسرائیل کی اوس قوم کی جو اُس سے نزدیک ہے شوکت ہے خداوند کی ستایش کرو +

ایک سو اُنچاسوین زبور

بنی نصیحت دیتا کہ خدا کی ستایش کرین اوس محبت کے سبب جو اوسنے کلیسیہ سے رکھی تھی اور اُس اختیار کے باعث جو کلیسیہ کو عنایت ہوا تھا +

(۱) خداوند کی ستایش کرو خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ اور اُسکی مدح پاک لوگونکی جماعت مین (۲) اسرائیل اپنے بنانے والے سے شادمان ہووے بنی صیحون اپنے بادشاہ کے لئے خوشی کرین (۳) وے اوسکے نام کی ستایش کرکے ناچین دف اور بربط بجاتے ہوئے اوسکی ثنا خوانی کرین (۴) کیونکہ خداوند اپنے لوگونسے خوش ہوتا ہے وہ حلیمونکو اپنی نجات سے زینت بخشتا ہے

پاک لوگ اپنی بزرگواری پر فخر کرین اور اپنے بسترون پر پڑے ہوے بلند آواز سے گایا
کرین (۶) اونکا مونہہ خدا کی ستایش سے بھرا رہے اور ایک دو دھاری تلوار اونکے
ہاتھ مین ہو (۷) تاکہ غیر قومون سے انتقام لیوین اور لوگونکو سزا دیوین (۸) کہ اونکے
بادشاہونکو زنجیرون سے جکڑین اور اونکے امیرونکو لوہے کی بیڑیان ڈالین
(۹) تاکہ جو اونکی عدالت مین لکھا ہوا تھا اونپر جاری کیا اوسکے پاکلوگونکی یہہ شوکت ہے خداوند کی ستایش کرو

ایک سو پچاسوین زبور

راقم نصیحت دیتا کہ خدا کی ستایش کرین اور اس کام مین سب طرح کے ساز استعمال کرین ٭

(۱) خداوند کی ستایش کرو اوسکے بیت قدوس مین خدا کی ستایش کرو اوسکی قدرت کی
فضا پر اوسکی ستایش کرو (۲) اوسکے بڑے کامونکے سبب اوسکی ستایش کرو
اوسکی لطیف بزرگی کے مطابق اوسکی ستایش کرو (۳) قرنای پھونکتے ہوے
اوسکی ستایش کرو بین اور بربط چھیڑتے ہوے اوسکی ستایش کرو (۴) دف بجاتے ہوے
اور ناچتے ہوے اوسکی ستایش کرو تار والے سازونکو اور بانسلیونکو بجاتے ہوے اوسکی
ستایش کرو (۵) پر آواز جھانجہ بجاکے اوسکی ستایش کرو بلند آواز مجیرہ بجاکے
اوسکی ستایش کرو (۶) ہر ایک چیز جو سانس لیتی ہے خداوند کی ستایش کرے خداوند کی ستایش کرو فقط

تمت